پریشان ہو ؟

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

حضور ﷺ نے فرمایا
جتنا بھی کوئی مصیبت زدہ ہو، پریشان ہو،
یہ پڑھے گا تو اللہ اس کی ساری پریشانیاں
دور کردیگا

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 307: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Monday, 17th November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۵ ؍جمادی الاول ● سوموار، ۱۷؍نومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

گوالیار میں خوفناک حادثہ، ریت سے لدی ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرائی فارچیونر، 5 نوجوانوں کی موت

گوالیار 16 نومبر: گوالیار-جھانسی ہائی وے پر ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں فارچیونر کار میں سوار 5 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ یہ حادثہ گوالیار کے مالوا کالج کے سامنے اس وقت ہوا جب تیز رفتار فارچیونر کار پیچھے سے ریت سے لدی ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور اس میں بیٹھے سبھی نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق فارچیونر گاڑی گوالیار کی طرف آ رہی تھی۔ اس دوران ہائی وے پر ریت سے لدی ٹریکٹر ٹرالی آگے چل رہی تھی۔ اچانک فارچیونر پیچھے سے ٹرالی میں ٹکرا گئی۔ اپنے زیادہ وزن کی وجہ سے ٹرالی زیادہ آگے نہیں بڑھی لیکن تیز رفتار سے آ رہی کار ایک ہی لمحے میں چکنا چور ہوگئی۔ حادثے کی آواز آس پاس تک سنائی دی جس کے بعد راہگیروں نے فوری طور پر پولیس اور ایمبولینس کو فون کیا۔ اطلاع ملتے ہی جھانسی روڈ تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کردی۔ حادثے کا شکار کار میں پھنسے نوجوانوں کو نکالنے کے لیے کافی مشقت کرنا پڑی، کیونکہ شدید ٹکر کے سبب گاڑی بری طرح دب گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثے کے کچھ ہی دیر بعد سبھی پانچوں نوجوانوں نے دم توڑ دیا تھا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور متوفیوں کی شناخت کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد ہائی وے پر گاڑیوں اور لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے ٹریفک جام کو ختم کرایا جس کے بعد ٹریفک بحال ہوا۔ پولیس فی الحال حادثے کی اصل وجہ کی تحقیقات کررہی ہے۔

دہلی کے اسکول کا حال! تقریباً 60,000 روپے فیس دینے کے باوجود بچے آلودہ ہوا میں پڑھنے پر مجبور

نئی دہلی 16 نومبر: قومی راجدھانی میں فضائی آلودگی اس وقت خطرناک سطح پر ہے۔ اس سے بچے، بوڑھے اور اسکول، کالج جانے والے طلباء سبھی لوگ پریشان ہیں۔ ایسی صورت حال میں امید ہوتی ہے کہ بڑے اور مہنگے اسکول کم از کم کلاس روم کے اندر صاف ہوا کو یقینی بنائیں گے۔ مگر ایک خاتون ٹیچر نے بتایا کہ دہلی کا ایک اسکول ہر طالب علم سے تقریباً 60,000 روپے ماہانہ فیس لیتا ہے، اس کے باوجود وہاں لگیا ایئر پیوریفائر ٹھیک سے کام نہیں کر

............باقی صفحہ 04 پر

فیلڈ مارشل بنے عاصم منیر خطرناک جنگ کی دھمکی دینے لگے

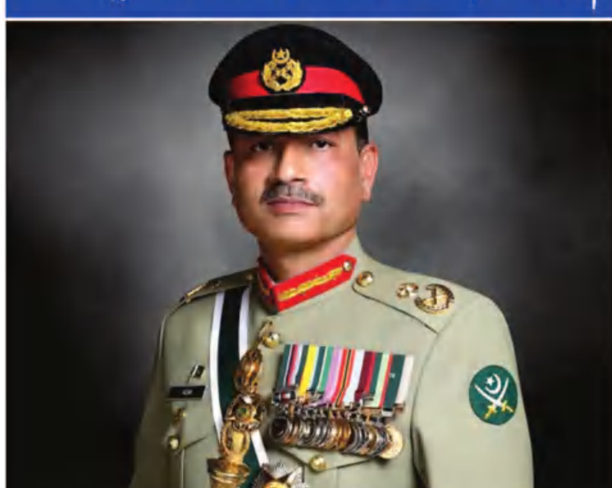

لاہور، 16 نومبر: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور اگر دشمن نے پاکستان پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کی تو اسی طرح جواب دیں گے جیسے مئی میں دیا تھا۔ فیلڈ مارشل نے ایوان صدر میں اردن کے بادشاہ کے جانے کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان پر جب مئی کے مہینے میں جنگ ا?ئی، پاکستان کے سپاہی اللہ کی راہ میں نکلے تھے، جنگ میں اللہ تعالی نے پاکستان کو سرخرو کیا۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور دشمن نے اگر پاکستان پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کی تو اسی طرح جواب دیں گے جیسے مئی میں دیا تھا، اللہ کے حکم کے مطابق اپنے فرائض کی انجام دہی کرتا ہوں۔ عاصم منیر نے کہا کہ جس طرح غزوہ احد میں مٹی ڈالنے سے فتح حاصل ہوئی تھی، اس طرح پاکستان کے سپاہیوں نے مقابلہ کیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ اللہ نے فتح یاب کیا ہے یہ کامیابی اللہ کی طرف سے ہے، مسلمان جب اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو دشمن پر پھینکی مٹی کو بھی میزائل بنا دیتا ہے۔ اس

............باقی صفحہ 04 پر

رانچی سے یوپی میں بڑے پیمانے پر ممنوعہ کف سیرپ کی ترسیل، 28 کانداروں پر ایف آئی آر

رانچی، 16 نومبر: رانچی سے اتر پردیش کے مختلف شہروں میں ممنوعہ کوڈین فاسفیٹ پر مشتمل کف سیرپ کی بڑے پیمانے پر غیر قانونی سپلائی کا انکشاف ہوا ہے۔ ابتدائی جانچ میں سامنے آیا ہے کہ رانچی میں قائم 'شیلی ٹریڈرز' نامی ڈرگ سپلائر گزشتہ 2 برسوں کے دوران فینسڈیل سمیت کوڈین فاسفیٹ والی کف سیرپ کی بھاری مقدار خرید کرانہیں

............باقی صفحہ 04 پر

عارضہ قلب سمیت دیگر امراض میں مبتلا افراد حج نہیں کرسکیں گے، ڈیپورٹ کرنیکی پالیسی بھی لاگو

ریاض، 16 نومبر: سعودی حکومت نے بیمار عازمین پر حج 2026 کی پابندی عائد کرتے ہوئے ڈیپورٹ کرنے کی پالیسی بھی لاگو کردی۔ سعودی وزارت مذہبی امور نے کہا کہ بیمار عازمین کو سعودی عرب واپس وطن بھیج دے گا، واپسی کا خرچہ عازمین حج خود ادا کریں گے، بیمار عازم کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے ڈاکٹرز کے خلاف بھی کارروائی بھی ہوگی۔ سعودی وزارت صحت کی ہدایات کے مطابق عازمین حج 2026 کیلئے طبی شرائط عائد کی گئی ہیں۔ سعودی وزارت صحت نے کہا کہ گردوں کے امراض، ڈائیلاسز کے مریضوں کو

............باقی صفحہ 04 پر

'اگر انتخاب مکمل طور پر آزادانہ اور منصفانہ ہوتے تو مزید سیٹوں پر فتح حاصل ہوتی'، بہار انتخابی نتائج پر مایاوتی کا ردعمل

لکھنؤ، 16 نومبر: بہار اسمبلی انتخابی نتائج کے متعلق بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے بہار انتخاب کی شفافیت پر سوال اٹھایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر انہوں نے لکھا کہ ''بہار اسمبلی کے حال ہی میں ختم ہوئے عام انتخاب میں کیمور ضلع کی رام گڑھ اسمبلی سیٹ نمبر 203 پر بی ایس پی کے امیدوار ستیش کمار سنگھ یادو کو جیت دلانے کے لیے پارٹی کے تمام اراکین کو مبارکباد اور ان کا تہ دل سے شکریہ۔'' واضح رہے کہ بی ایس پی امیدوار ستیش کمار سنگھ یادو کو 72698 ووٹ ملے تھے اور دوسرے نمبر پر رہے بی جے پی کے امیدوار اشوک کمار سنگھ 72659 ووٹ ملے تھے، جیت و ہار میں صرف 30 ووٹوں کا فرق تھا۔ مایاوتی نے پوسٹ میں آگے لکھا کہ ''حالانکہ ووٹوں کی گنتی بار بار کرانے کے بہانے سے وہاں کی انتظامیہ اور تمام اپوزیشن پارٹیوں کے ذریعہ بی ایس پی کے امیدوار کو شکست دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ لیکن پارٹی کے بہادر کارکنان کی وجہ سے مخالفین کی یہ سازش کامیاب نہ ہوسکی۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ''اتنا ہی نہیں بلکہ بہار کے اس خطہ کی دیگر سیٹوں پر بھی مخالفین کو کانٹے کی ٹکر دینے کے باوجود بی ایس پی امیدوار جیت حاصل نہیں کر پائے۔ جبکہ فیڈ بیک کے مطابق اگر انتخاب مکمل طور پر آزادانہ اور منصفانہ ہوتے تو بی ایس پی یقینی طور پر مزید کئی سیٹیں جیت لیتی، لیکن ایسا نہیں ہوسکا۔ اس کی وجہ

............باقی صفحہ 04 پر

کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں سٹے بازی کے ریکٹ کا انکشاف، 3 ملزمان گرفتار

کولکاتا، 16 نومبر: ایڈن گارڈنز میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ کے دوران کولکاتا پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے اسٹیڈیم کے اندر سرگرم کرکٹ سٹے بازی کے ایک منظّم ریکٹ کا پردہ فاش کردیا۔ پولیس نے موبائل فون کے ذریعے لائیو میچ دیکھ کر غیر قانونی سٹے بازی کرنے والے تین افراد کو گرفتار کرلیا ہے، جب کہ کئی دیگر ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان نہ صرف کولکاتا بلکہ ملک بھر میں اہم میچوں کے دوران اسی طرز کا ریکٹ چلاتے تھے۔ پولیس کے

............باقی صفحہ 04 پر

جرمنی کے سابق ورلڈ کپ کپتان لوتھر متھائس کولکاتا پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards.

بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپے سے شروع

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سر سبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114

Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

ابھیشیک کے پیغام کے ساتھ متوا سماج سے ملنے ٹھاکر باڑی پہنچیں ششی پانجا

شمالی 24 پرگنہ:16 نومبر (عوامی نیوز سروس) متوا شہریت کھونے سے ڈرتے ہیں۔ وہ پہلے ہی SIR کی مخالفت میں ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال کر چکے ہیں۔ اس صورتحال میں ترنمول کے تین نمائندے متوا اس کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے ٹھاکر نگر کے ٹھاکر باڑی پہنچے۔ ششی پنجا، سنیہاشیس چکرورتی اور تنمے گھوش ابھیشیک بنرجی کا پیغام لے کر ٹھاکر باڑی پہنچے۔ انہوں نے بھوک ہڑتال کرنے والوں سے بات کی۔ اس سے پہلے کانگریس لیڈر رادھیر رنجن چودھری بھی متواؤں کی بھوک ہڑتال سٹیج پر گئے۔ متوا محسوس کرتے ہیں کہ ایس آئی آر کے نتیجے میں بہت سے نام خارج ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شروع سے ہی SIR کی مخالفت میں آواز بلند کرتے رہے ہیں۔ بی جے پی شروع سے ہی ایس آئی آر کے حق میں رہی ہے۔ تاہم سیاسی حلقوں کے مطابق بعد میں بھگوا کیمپ نے ہی بنگال میں ایس آئی آر پر کافی دباؤ ڈالا۔ اسی لیے متوا کے سنگھادھیپا شانتنو ٹھاکر بھی ایس آئی آر کو لے کر گھبراہٹ میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایس آئی آر کے نتیجے میں کسی کا نام رہ جاتا ہے تو ضرورت پڑنے پر سی اے اے کے ذریعے شہریت دی جائے گی۔ تاہم یہ یقین دہانی کام نہیں آئی۔ اس کے بجائے، جیسے جیسے دن گزر رہے ہیں، متواؤں میں ایس آئی آر کا خوف بڑھتا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں متوا اب بھی بھوک ہڑتال پر ہیں۔

گزشتہ بارہ دنوں سے بھوک ہڑتال جاری ہے۔ ٹھاکر باڑی میں ہی بھوک ہڑتال جاری ہے۔ ایم پی ممتا بالا ٹھاکر بھی بھوک ہڑتال پر ہیں۔ کئی لوگ پہلے ہی بیمار ہو چکے ہیں۔ ایس آئی آر کی مخالفت میں متوں کے مفاد میں ایک بڑی تحریک ہوگی۔ اگر ضرورت پڑی تو دہلی میں بھی بھوک ہڑتال کی جائے گی۔ اس کے لیے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔

سیاسی حلقوں کے مطابق متوا کے ایس آئی آر کو لے کر حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان رسہ کشی جاری ہے۔ سی پی ایم اور کانگریس کے نمائندے پہلے ہی ٹھاکر باڑی میں ملاقات کر چکے ہیں۔ اس سے پہلے، ترنمول لیڈر ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی، ان دونوں نے الگ الگ کہا ہے کہ اگر ایک بھی درست ووٹر کا نام چھوڑ دیا جائے تو تحریک چلائی جائے گی۔ مرکزی الیکشن کمیشن کو دہلی میں 1 لاکھ لوگ گھیرے ہوئے ہوں گے۔ دراصل، پچھلے کچھ سالوں میں، بنگال میں متوا کی زیادہ تر حمایت بی جے پی کو رہی ہے۔ تاہم سیاسی حلقوں کے مطابق ترنمول بھی اس ووٹ بینک میں قدم جمانے کی کوشش کر رہی ہے۔ شاید اسی لیے باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ ترنمول کے وفد کی منزل ٹھاکر باڑی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 ؍نومبر 2025

فجر	4 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 50 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

راج بھون سے متعلق کلیان کے تبصروں پر گورنر نے سخت کارروائی کی

کولکاتا: 16 نومبر (عوامی نیوز سروس) راج بھون سے بندوقیں، بم سپلائی ہو رہے ہیں۔ سیرام پور سے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی کے اس تبصرے کے لیے راج بھون کا یہ جوابی اقدام ہے۔ آج اتوار کی صبح راج بھون کا سنگھ دوار کھول دیا گیا۔ راج بھون کو ارکان پارلیمنٹ، سول سوسائٹی کے نمائندوں، صحافیوں سمیت 100 لوگوں کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ اتنا ہی نہیں ایم پی کے بیان کو دیکھتے ہوئے راج بھون سے سخت بیان بھی جاری کیا گیا ہے۔

بہار کے انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد گورنر سی وی آنند بوس نے SIR کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ ان کے مطابق ایس آئی آر ایک نیا طریقہ ہے، شفاف انتخابات کے لیے یہ ضروری تھا۔ بہار کی طرح بنگال میں بھی عوام اس طریقہ کو اچھی طرح قبول کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انتخابات بھی اچھے طریقے سے ہوں گے۔ تاہم ہفتہ کو گورنر کے اس تبصرہ کے بعد ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے جوابی اقدام کیا۔ ان کا سخت تبصرہ، پہلے گورنر سے کہو کہ وہ بی جے پی کے مجرموں کو اپنے راج بھون میں نہ رکھیں۔ وہ راج بھون میں مجرموں کو رکھ رہے ہیں اور انہیں بندوقیں اور بم دے رہے ہیں، وہ کہہ رہے ہیں، ترنمول والوں کو مارو، پہلے یہ سب بند کرو۔ وہ ایک بیکار گورنر ہیں۔ جب تک بی جے پی کا خادم گورنر رہے گا، مغربی بنگال میں اچھی چیزیں نہیں ہوں گی۔ اس تبصرہ کے بعد راج بھون میں ہلچل مچ گئی۔

اس رات راج بھون کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا۔ بتایا گیا کہ راج بھون کے دروازے ارکان پارلیمنٹ، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور صحافیوں سمیت 100 لوگوں کے لیے کھولے جائیں گے۔ وہ موقع پر آ کر چیک کر سکتے ہیں کہ آیا راج بھون میں کوئی ہتھیار یا گولہ بارود محفوظ ہے۔ اگر رکن پارلیمنٹ کا دعویٰ جھوٹا ثابت ہوتا ہے تو انہیں عوام سے 'معافی مانگنے' کو بھی کہا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں رکن اسمبلی کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے بھی اشارے مل رہے ہیں۔ راج بھون ذرائع کے مطابق لوک سبھا اسپیکر سے بھی اس معاملے کی تحقیقات کی درخواست کی جائے گی۔

اس ماحول میں راج بھون کے دروازے آج اتوار کی صبح 5 بجے سے عوام کے لیے کھول دیے گئے ہیں۔ کولکاتا پولیس راج بھون اور گورنر کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ راج بھون میں گولہ بارود کا ذخیرہ ہے تو پولس کیا کر رہی ہے؟ کیا راج بھون میں اسلحہ اور گولہ بارود لانے کی اجازت دی گئی ہے؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ گورنر سی وی آنند بوس راج بھون میں قیام پذیر ہیں۔ اس معاملے کی تحقیقات مکمل ہونے تک گورنر کی سیکورٹی پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ انہیں راج بھون نے محفوظ جگہ پر رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ تاہم گورنر نے کہا ہے کہ وہ راج بھون میں ہی رہیں گے۔

آر جی کار مالی بدعنوانی کیس سندیپ مزید مشکل میں

کولکاتا:16 نومبر (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کرپشن کیس میں سابق پرنسپل سندیپ گھوش مزید مشکل میں۔ ای ڈی ان کا بیان ریکارڈ کرنے کا خواہاں ہے۔ فی الحال سندیپ پریزیڈنسی اصلاحی سہولت میں ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی وہاں ان کا بیان ریکارڈ کرنے کی تیاری میں ہے۔ تفتیش کاروں نے سندیپ کا بیان ریکارڈ کرنے کی اجازت کے لیے کورٹ ہاؤس میں ای ڈی کی خصوصی عدالت میں درخواست دی۔ عدالت نے درخواست کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ 2002 کی دفعہ 50 کے تحت سندیپ گھوش کا بیان ریکارڈ کرنے کی اجازت دی۔ ای ڈی سندیپ کے بیان سے متعلق معلومات 14 دسمبر کو عدالت میں پیش کرے گی۔

گزشتہ سال 9 اگست کو آر جی کار اسپتال میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی لاش ملی تھی۔ اس کی عصمت دری اور قتل کیا گیا۔ ایک شہری رضا کار سنجے رائے قصوروار پایا گیا۔ عدالت نے اسے عمر قید کی سزا سنانے کا حکم دیا۔ نوجوان ڈاکٹر کے عصمت دری اور قتل کیس کی تحقیقات سی بی آئی کو سونپے جانے کے بعد مالی بدعنوانی کی زد میں آ گیا۔ سندیپ گھوش کے دور میں آر جی کار اسپتال میں بدعنوانی کے کئی الزامات لگے تھے۔ تاہم، وہ طویل عرصے تک دبائے گئے تھے۔ نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد پھر سے بھڑک اٹھی۔ سی بی آئی نے مقدمہ درج کر کے مالی بدعنوانی کی جانچ شروع کر دی۔ تفتیش کاروں نے سندیپ کے گھر کی بھی تلاشی لی۔ تفتیش کاروں نے کئی دستاویزات جمع کیں۔

اس وقت کے پرنسپل سندیپ گھوش کے دور میں اسپتال میں دیگر مالی بدعنوانی بھی سامنے آئی تھی۔ ریاست نے ابتدائی طور پر اس بدعنوانی کی تحقیقات کے لیے ایک نشست تشکیل دی تھی۔ تفتیش بھی شروع کر دی۔ اس دوران، ان کے سابق ساتھی اختر علی نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور سندیپ گھوش کے خلاف ای ڈی کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ وہ اس ہسپتال کے سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ اس نے سندیپ کے خلاف ای ڈی کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کیس درج کرایا۔ حالانکہ سی بی آئی نے مالی بدعنوانی کا پہلا مقدمہ درج کیا تھا۔ ای ڈی او نے بھی اس ایف آئی آر کی بنیاد پر ای سی آئی آر درج کرائی۔ قابل ذکر ہے کہ صرف سندیپ گھوش ہی نہیں بلکہ کئی دوسرے ای ڈی اسکینر میں ہیں۔

☆☆☆

ایس آئی آر کے خوف سے بنگلہ دیش واپس جانے کی کوشش میں 11 درانداز گرفتار

ندیا: 16 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے خوف سے رات کے اندھیرے میں بنگلہ دیش واپسی کی کوشش۔ اس سے پہلے سرحدی علاقے میں 11 بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں ہفتے کی رات دیر گئے ندیا کے ہنسکھلی سرحدی علاقے سے پکڑا گیا۔ الزام ہے کہ وہ طویل عرصے سے بنگلہ دیش سے دراندازی کر رہے تھے۔

بنگال میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ اس ماحول میں درانداز خوف کے مارے سرحد پار کر کے بنگلہ دیش واپس جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دراندازوں کو ریاست کی مختلف سرحدوں سے بنگلہ دیش واپس جانے سے پہلے پولیس اور بی ایس ایف کے جوان پکڑ رہے ہیں۔ اب اسی ماحول میں ہفتہ کی رات نادیہ کے ہنسکھلی سرحدی علاقے میں 11 درانداز پکڑے گئے۔ ہندوستان بنگلہ دیش کی سرحد اس علاقے سے زیادہ دور نہیں ہے۔

ہنسکھلی پولیس ذرائع کے مطابق کل رات سرحدی علاقے میں چند مرد اور خواتین کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان میں سے کوئی بھی مقامی نہیں ہے۔ علاقے میں اجنبیوں کو گھومتے دیکھ کر مقامی لوگوں کو شک ہوا۔ اس کی اطلاع ہنسکھلی پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔ کچھ دیر بعد پولیس نے انہیں پکڑ کر پوچھ گچھ شروع کر دی۔ ان کے بیانات میں کئی تضادات پائے گئے۔ ان کے پاس کوئی درست ہندوستانی شناختی کارڈ نہیں تھا۔ بعد ازاں پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ درانداز تھے۔ وہ کافی عرصہ پہلے بنگلہ دیش سے بھارت کی سرحد عبور کر چکے تھے۔ انہوں نے کام کے سلسلے میں مختلف مقامات کا دورہ بھی کیا تھا۔ SIR شروع ہونے کے بعد، انہوں نے پکڑے جانے کے خوف سے چھپ کر بنگلہ دیش واپس جانے کا منصوبہ بنایا۔ اس لیے وہ رات کو سرحد کے اس علاقے میں جمع ہو گئے۔ جس کے بعد پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔ اس گروپ میں 6 مرد اور 5 خواتین ہیں۔

ناجائز تعلقات کی وجہ سے شوہر نے بیوی کو گولی ماری

نلہاٹی، 16 ؍نومبر: شوہر نے بیوی کو پوائنٹ بلینک رینج سے گولی مار دی۔ اس خاتون کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بیر بھوم کے نلہاٹی میں پیش آیا ہے۔ الزام ہے کہ بیوی غیر ازدواجی تعلقات میں ملوث تھی۔ سیما خان، بیر بھوم کے نلہاٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 کے کیال پاڑا علاقے کی رہنے والی ہے۔ اس کی شادی کئی سال قبل راجو خان سے ہوئی تھی۔ سیما کا ایک بیوٹی پارلر ہے۔ وہ ہر رات وہاں سے گھر لوٹتی ہے۔ سنیچر کی رات وہ پارلر سے گھر واپس آ رہی تھی۔ اس وقت اس کے شوہر نے اس کا راستہ روک لیا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتی، اس نے اپنی بیوی پر بہت قریب سے فائرنگ کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ پوائنٹ بلینک رینج سے چار گولیاں چلائی گئیں۔ خاتون کے ہاتھ میں دو بار اور کمر میں دو گولی ماری گئی۔ جس کے بعد وہ زمین پر گر گئی اور بے تحاشہ خون بہنے لگا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ مقامی لوگوں نے خاتون کو برآمد کر کے جلدی سے اسپتال لے گئے۔ وہ رامپور ہاٹ گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل ہے۔ اس کی جسمانی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ بعد ازاں پولس نے ملزم راجو خان کو گرفتار کر لیا ہے۔ لیکن اس شخص نے اپنی بیوی کو کیوں مارا؟ لڑکی کے سسرال والوں نے الزام لگایا کہ سیما کے علاقے کے ایک نوجوان کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھے۔ اس بات پر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ابھی ہوتا تھا۔ پولس اس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

یادو کی بارات کا سہ روزہ ثقافتی پروگرام تاریخی اہمیت کا حامل ہوا

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین ایس حیدر کے جذباتی بیان کی ستائش

کولکاتا،16 ؍نومبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا سہ روزہ ثقافتی پروگرام بعنوان یادو کی بارات انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جب آخری دن دو سیشن میں قومی سمینار ہوا اور سمینار کے تیسرے اجلاس میں صبح کے وقت پروفیسر عاصم صدیقی (علی گڑھ) کی صدارت میں جناب سہیل اختر وارثی (ممبئی)، ڈاکٹر متین احمد (ممبئی) اور جناب دانش جاوید نے اپنے مقالے پڑھے جس کی نظامت جناب نسیم عزیزی نے بہترین ڈھنگ سے ادا کی اور اظہار تشکر پرویز رضا نے پیش کئے جبکہ چوتھا اور اختتام اجلاس کی صدارت جناب دانش جاوید نے کی جس میں شرکاء جناب خورشید اکرم، جناب سلمان عابد اور جناب سید محمد شہاب الدین حیدر نے کی اس قومی اجلاس پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی اور اظہار تشکر اشتیاق احمد کی رہی۔

اس سہ روزہ اجلاس میں تقریباً 12 مقالات پڑھے گئے اور اس میں خاص طور پر روشنی ڈالی گئی کہ ہندی فلمیں جس کے ڈائیلاگ، منظر نامے اور گیت خالص اردو میں ہوتے رہے ہیں اس نے اردو زبان کی فروغ میں خاص حصہ لیا۔ اس میں بتایا گیا کہ پہلے 1940 سے 1980 تک جو فلمیں بنیں جس میں اردو زبان کو اولیت حاصل رہی ہے۔ مثال کے طور پر وہ فلمیں جیسے مغل اعظم، پاکیزہ، پالکی، میرے محبوب، میرے حضور، امراؤ جان، گرم ہوا، محبوب کی مہدی، زینت، شمع وغیرہ ایسی فلمیں رہیں جن کی کہانی، ڈائیلاگ، منظر اور پس منظر سبھی اردو زبان کی ترجمانی کرتے تھے لیکن وہ فلمیں بھی جسے ہندی سرٹیفکیٹ دیا گیا وہ فلمیں اردو زبان کی حامل رہیں اور اس حقیقت کا اعتراف سبھی مقالہ نگاروں نے کیا۔ دانش جاوید نے چند یادگار فلمی قصے بھی بتائے جیسے ساحر لدھیانوی نے جو نظم لکھی اس نظم کو موسیقی میں ڈھالنے میں ایس ڈی برمن کو پریشانی ہو رہی تھی اور انہوں نے فلمساز و ہدایتکار پیاسا گرودت سے بات کی کہ چند لائنوں کو حذف کر لیا جائے تو اس نظم کو موسیقی میں ڈھالا جا سکتا ہے مگر ساحر تیار نہیں ہوئے اور وہ نظم پیاسا میں شامل رہی جو ''ثناء خوان تقدیس مشرق کہاں ہیں'' کے نام سے مشہور نظم ہے۔ بہر کیف اس پروگرام میں فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے بہت ہی جذباتی تقریر کی اور کہا کہ اس سہ روزہ پروگرام یادو کی بارات کی کامیابی میں سامعین کا بہت بڑا ہاتھ ہے اگر وہ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں آتے ہیں تو ہماری ہمت افزائی ہوتی ہے اور ہم دلجمعی کے ساتھ اپنے کام کو آگے بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے 2011 سے پہلے تک اکاڈمی کو حکومت کی طرف سے سالانہ 70 لاکھ کا فنڈ ملتا تھا جس میں کوئی پروگرام بھی نہیں لیا جاتا تھا لیکن 2011 کے بعد جب ممتا بنرجی کی حکومت آئی تو اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اکاڈمی کا فنڈ 17 سے 18 کروڑ کر دیا۔ لیکن آپ سبھوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس فنڈ کا 40 فیصد رقم طلبا و طالبات کی پڑھائی اور اعلیٰ تعلیم پر خرچ ہوتی ہے۔ اکاڈمی کے نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق کا کہنا ہے کہ اس کا خیال رکھا جائے کہ کوئی بھی طالب علم اپنی معاشی مسائل کی وجہ سے اپنی اعلیٰ تعلیم ادھوری نہ چھوڑ دے۔ ان کی اس بات کا اقرار کرنے پر تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ استقبال کیا گیا۔

اس دوران ایک بری خبر بھی ملی جب ڈاکٹر دبیر احمد نے بتایا کہ ممبئی سے آئے سہیل اختر واسطی دن کا پروگرام ختم کر کے جب کسی کے بائیک پر اپنے ہوٹل واپس جا رہے تھے تو الیٹ روڈ میں غالب بار کے سامنے بائیک ٹراموے لائن میں پھنس کر الٹ گئی اور سہیل اختر زخمی ہو گئے، انہیں فوراً ایک پرائیویٹ اسپتال میں طبی امداد کے لئے لے جایا گیا۔ اس پروگرام کا اختتام داستان گوئی پردہ اٹھتا ہے کہ ساتھ ہوا۔

بانسبیڑیا کا فلاحی ادارہ امداد الغرباء کی جانب سے بائیسویں شادی

ہمارا مقصد غریب والدین کی بچیاں ملی تنگی کی وجہ گھروں میں نہ بیٹھی رہیں: ادارہ

ہگلی:16 نومبر (محمد شبیب عالم) غریب بچیوں کی شادی کروانے کی فضیلت بہت زیادہ ہے یہ ایک نیکی کا کام ہے جس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اس کے بدلے میں بہت بڑا اجر ملتا ہے جیسے کہ غریب کا سہارا بننا معاشرے میں غربت کو کم کرنا اور اللہ کی رضا حاصل کرنا۔ یہ کام مستحق لوگوں کی مدد کرنے کی سنت اور اجر کے ساتھ ساتھ نیک اور متقی بہو گھر لانے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ غریب بچیوں کی شادی کروانا ایک عظیم نیکی ہے جس سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ جس طرح صدقہ خیرات دینے کا حکم ہے اسی طرح غریب کی مدد کرنا بھی عین ثواب کا کام ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے ایک غریب لڑکی کی شادی اپنے بیٹے سے کروا کر یہ ثابت کیا کہ مالداری سے زیادہ تقویٰ اور نیک سیرتی اہم ہے۔ اس طرح غریب بچیوں کی شادی کروانے سے نیک اور متقی بہو گھر لانے کا موقع ملتا ہے۔ غریب کی مدد کرنا سنت نبویؐ ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے اس لئے غریب بچیوں کی شادی کروانے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا اجر اور ثواب ملتا ہے۔ یہ فلاحی کام ادارہ امداد الغرباء بانسبیڑیا گزشتہ 2016 سے کرتا آ رہا ہے۔ آج بروز اتوار انکی جانب سے بائیسویں شادی کروائی گئی۔ ہمیشہ کی طرح اس شادی میں بھی وہ سب کام اپنے جانب سے انجام دیتے ہیں جو ایک لڑکی کے گارجین دیتے ہیں کھاٹ، کمبل، بستر، برتن، المیرہ، کپڑے کیساتھ ساتھ گھر اور باراتیوں کے کھانے پینے کا بھی اخراجات اٹھاتے ہیں۔ آج اس ادارے کے محمد ربی اللہ، محمد اسلم انصاری (سونو) رمضان علی (باورچی)، محمد سہراب علی نے بتایا کہ ہم نیکی ثواب حاصل کرنے کے مقصد سے غریب، ضرورت مند بچیوں کی شادیاں کرواتے ہیں۔ ہمارا ادارہ پندرہ سترہ ارکان پر مشتمل ہے ہم خود بھی مالی، جسمانی اور دیگر طریقے سے تعاون کرتے ہیں ساتھ ہی جو لوبا حیثیت ہیں ان سے امداد لیتے ہیں بہت سارے لوگ جو ہماری کارکردگی سے متفق ہیں۔ وہ بھی ہمارے اس فلاحی کام میں مدد کیلئے سامنے آتے ہیں۔ ان لوگوں نے اور کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اور بھی لوگ ہمارے ادارے سے جوڑیں، اس فلاحی کام میں میں حصہ لیں اور زیادہ سے زیادہ تعاون کریں تا کہ ہمارے معاشرے میں کوئی بھی، کسی بھی غریب کی بچیاں شادی کے بغیر گھر میں کنوارہ نہ بیٹھی رہے۔ آج اسلام پاڑہ ندی کنارے ایک غریب ضرورت مند بچی کی شادی چاپدانی انکس بارہ نمبر وارڈ کے رہنے والے محمد مرتضیٰ کے بیٹے کے ہمراہ ہوئی۔ دولہے کے والد انکے داماد بیحد خوش ہوئے انہوں نے اس ادارے کی تعریفیں کرتے ہوئے کہا کہ یہ ثواب کا کام ہے ہم چاہینگے کہ اسطرح کے ادارے تمام مسلم علاقوں میں قائم ہوتا کہ ہمارے معاشرے کی غریب بچیاں وقت پر بیاہی جائیں۔ انکا گھر بس جائے یہی دعاء ہے۔ یہاں دلہن کی ماں بھی اس ادارے کی کارکردگی سے مطمئن نظر آئیں انہوں نے کہا کہ آج انکی مدد سے میری بیٹی کی نکاح عمل میں آئی۔ ہم نے بس اچھا رشتہ دیکھا تھا آج بارات، کھانا، پینا بیٹی کی شادی میں ایک غریب ماں باپ جس طرح سے جو بیٹی کو دیتے ہیں وہ سب کم و بیش اس ادارے کی جانب سے ہی ہوا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ جس طرح سے آج میری بیٹی کا ہاتھ پیلا ہوا ہے اسی طرح سے مجھ جیسی غریب والدین کی بچیوں کی شادیاں ہو جائے کوئی بچی کنواری نہ بیٹھے۔

☆☆☆

Aawami news
Kolkata
Monday, 17th November 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۱۷ر نومبر ۲۰۲۵ء

زائد کام کے سبب بی ایل او بیمار

الیکشن کمیشن ایس آئی آر پر جبر کر رہا ہے: سوگت رائے

کولکاتا ،16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ضرورت سے زیادہ کام کے بوجھ کے الزامات سامنے آیا ہے۔ اس بار کولکاتا میں بی ایل اوز احتجاج کر رہے ہیں۔ انیمیش نندی نامی ایک بی ایل اوٗ کام کے دباؤ کی وجہ سے' بیمار پڑنے پر دیگر بی ایل او ناراض ہو گئے۔ انیمیش فی الحال بیلگھاٹہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بیلگھاٹہ کے وارڈ نمبر 34 میں کام پر جانے کے بعد وہ بیمار پڑ گئے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اسپتال کا کہنا ہے کہ انہیں کم از کم ایک دن کے لیے زیر نگرانی رکھا جائے گا۔ اسی وجہ سے باقی بی ایل اوز کا ایک طبقہ ناراض ہوگیا۔ ان کا الزام ہے کہ پہلے انہیں صرف فارم تقسیم کرنے اور جمع کرنے کے لیے کہا جاتا تھا۔ اب آہستہ آہستہ واٹس ایپ پر مزید پیغامات آنے لگے ہیں۔ انہیں فارمز کو ڈیجیٹائز کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ بی ایل اوز کا دعویٰ ہے کہ فارموں کو ڈیجیٹائز کرنے میں کافی وقت لگتا ہے۔ بی ایل اوز کا ایک طبقہ ناراض ہوتے ہی سیاسی شور شرابہ شروع ہوگیا۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے کہا کہ الیکشن کمیشن مکمل طور پر ایس آئی آر پر زبردستی کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت احتجاج کے علاوہ اور کیا کر سکتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بی ایل اوز نے بہت سے معاملات میں کہا ہے کہ انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو انہیں اسسٹنٹ دیا جائے گا۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ بائیں بازو والے بھی بول رہے ہیں۔ سی پی ایم لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ بی ایل اوز پر عملاً تشدد کیا جا رہا ہے، انہیں تربیت بھی نہیں دی گئی ہے، الیکشن کمیشن خود بھی ٹھیک طرح سے تیار نہیں ہے۔ اس دوران تقریباً ہر روز نئے سرکلر آ رہے ہیں، ہر روز نئی دھمکیاں۔ ایسا لگتا ہے جیسے ہر کوئی غلام ہو۔ تاہم، بی جے پی ایم ایل اے شنکر گھوش نے کہا کہ مجھے حیرت ہے کہ کیا کوئی سیاسی پارٹی، خاص طور پر حکمراں پارٹی ان مسائل کے پیچھے ہے۔

☆

راجہ رام موہن رائے کو برطانوی ایجنٹ کہنے کے بعد

ترنمول کا بی جے پی بنگلہ بیرودھی مہم شروع

کولکاتا ،16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے بھگوا پارٹی کے ایک رہنما، مدھیہ پردیش کے اعلیٰ تعلیم کے وزیر اندر سنگھ پرمار کے مبینہ طور پر 19 ویں صدی کے سماجی مصلح راجہ رام موہن رائے کو برطانوی ایجنٹ کہنے کے بعد بنگلہ بیرودھی بی جے پی (بنگال مخالف بی جے پی) مہم آن لائن شروع کی ہے۔ واضح ہو کہ ایک عوامی تقریب میں پرمار نے دعویٰ کیا کہ رائے نے ہندستانی معاشرے کو تقسیم کرنے کے لیے کام کیا اور مذہبی تبدیلیوں کے چکر کے ایک حصے کے طور پر انگریزوں کے ذریعے غلام بنا دیا گیا۔ ترنمول کے آفیشل ایکس ہینڈل نے اتوار کو سخت مذمت پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ بنگالی سٹالورٹس کو بدنام کرنے کا بی جے پی کا جنون ایک چیز کو ظاہر کرتا ہے کہ ان کا بنگال فوبیا حقیقی ہے۔ جب آپ بنگال کی عقل سے میل نہیں کھا سکتے، تو آپ اس کی توہین کرتے ہیں۔ بنگال بلند اور صاف جواب دے گا۔ ٹی ایم سی کے وزیر ششی پانجہ نے کہا کہ راجہ رام موہن رائے، ہم ان کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ ایک حقیقی مصلح تھے۔ جبکہ بھاجپا کہتی ہے کہ وہ ایک جعلی مصلح ہیں۔ بی جے پی، تم بنگال کی شبیہ کو مسلسل نقصان اور بدنام کر رہے ہو۔ بنگال جمہوری طریقے سے جوابی کارروائی کرے گا اور اسی لیے بنگال تمہیں بیرودھی بنگال کہتا ہے۔ وہ لوگ جو خود انگریزوں کے دلال (ایجنٹ) ہیں۔ چکرورتی نے واقعے کو پچھلے تنازعات سے جوڑتے ہوئے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انگریزوں کو بنگالیوں نے پیچھے دھکیل دیا ہے، بنگال بی جے پی کو 2026 میں دوبارہ سمجھائے گا۔ پرمار نے مدھیہ پردیش میں یہ کہتے ہوئے معافی مانگی ہے کہ انہوں نے راجہ رام موہن رائے کے بارے میں بات کرتے ہوئے حادثاتی طور پر غلط تشریح کی تھی، جب کہ برسا منڈا، ایک قبائلی نشان ہے۔ بی جے پی لیڈر نے اس تبصرہ کو ''زبان کی پھسلن'' قرار دیا اور کہا کہ وہ راجہ رام موہن رائے کا احترام کرتے ہیں۔

نااہل ہونے کے باوجود انٹرویو کیلئے بلانے کا الزام

کولکاتا ،16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن نے ایس ایس سی کے ذریعہ لئے گئے امتحانات اور بحالی کو لیکر پر بار بار سوالات اٹھائے ہیں۔ سنیچر کی شام جب گیارہویں اور بارہویں کے نئے بھرتی پینل کی انٹرویو کی فہرست شائع ہوئی تو ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا۔ وکیل فردوس شمیم نے دعویٰ کیا کہ متیش رنجن برمن نامی نوکری کا متلاشی نااہل ہونے کے باوجود امتحان میں بیٹھا۔ خود متیش کی بیوی نے بھی یہی شکایت کی ہے۔ امتحان کے لیے بیٹھنا تو دور کی بات، اسے تصدیق کے لیے بھی بلایا گیا۔ عدالت کے حکم کے باوجود نااہل امیدوار امتحان میں کیسے بیٹھا؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ 26000 نوکریوں کی منسوخی کے بعد ملک کی اعلیٰ ترین عدالت نے نئے امتحان کا حکم دیا۔ اس وقت عدالت نے سخت لہجے میں کہا کہ ایک بھی نااہل شخص امتحان میں نہیں بیٹھ سکتا۔ سماعت کے دوران ایس ایس سی نے کہا کہ ایسا نہیں ہوگا۔ اور اگر کوئی نئے منعقد ہونے والے امتحان میں بیٹھتا ہے تو بھی اسے تصدیق کے لیے کال نہیں ملے گی۔ لیکن ہوا اس کے برعکس۔ اس بار وکیل فردوس شمیم اور نوکری کے متلاشی کی اہلیہ نے نااہل امیدوار کی تصدیق کے لیے کال پر سوالات اٹھائے۔ ایس ایس سی نے کل جو فہرست جاری کی ہے اس میں اس کا نام 958 میں دکھایا گیا ہے۔ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس موضوع پر میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے ان کی اہلیہ نے کہا کہ انہوں نے مجھ پر بہت تشدد کیا، میں ایک غریب گھرانے کی بیٹی ہوں، میرے والد نے مجھے زیادہ سے زیادہ جہیز دیا، پھر وہ مطمئن نہیں ہوئے، مجھے مارا پیٹا گیا، پھر 2022 میں، انہوں نے مجھے اور میرے بچے کو گھر سے باہر نکال دیا، جب چھ ماہ تک اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی تو میں نے مقدمہ درج کرایا۔ ان کے خلاف دفعہ 125 اور 498 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میرے شوہر کا نام داغی یعنی نا اہل امیدواروں کی فہرست میں تھا تاہم میں نے دیکھا کہ وہ بھی نئے امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ دوسری جانب فردوس شمیم کا کہنا تھا کہ انہوں نے کانپتی ہوئی آواز میں مجھے فون پر جو معلومات دی وہ چونکا دینے والی تھی، انہوں نے کہا کہ میرے شوہر نااہل نوکری کے امیدوار ہیں، اس کے باوجود ان کا نام ویریفکیشن لسٹ میں ہے، خاتون نے مجھے اپنے شوہر کا نام نااہل لسٹ میں اور ان کا نام نئی انٹرویو لسٹ میں دیا۔

☆

موسم کے موڈ میں تبدیلی، درجہ حرارت میں اضافہ

کولکاتا ، 16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) نومبر کے آتے ہی سردیوں کا موڈ کچھ بڑھنے لگا۔ تاہم اتوار سے وہ تصویر بدل گئی۔ محکمہ موسمیات نے مطلع کیا ہے کہ ہوا کی سمت اور نمی میں تبدیلی کی وجہ سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت پھر بڑھے گا۔ ریاست میں گزشتہ چند دنوں سے درجہ حرارت معمول سے کم ہے۔ اس کے ساتھ ٹھنڈی مغربی ہوا کے باعث سردی بھی محسوس کی گئی۔ یہاں تک کہ کولکاتا میں رات کے وقت درجہ حرارت معمول سے 2-3 ڈگری سیلسیس کم تھا۔ لیکن اتوار کو وہ موسم یکسر بدل گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ شہر میں اتوار سے درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چند روز میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہوگا۔

آج اتوار کو کولکاتا کے نذرول منچ میں رام کرشنا سارد ا مشن کا پلاٹینیم جبلی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

بینک اکاؤنٹس کھولنے والے 2 جعلساز گرفتار

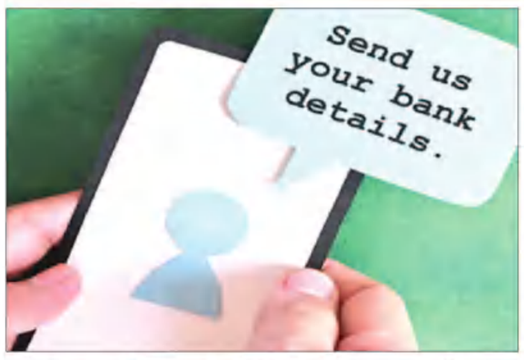

کولکاتا ، 16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) جعلساز بینک اکاؤنٹس کھولنے کے نام پر دستاویزات جمع کرتے تھے۔ ان دستاویزات کے ساتھ اکاؤنٹ کھولنے کے باوجود کوئی پاس بک، چیک بک یا اے ٹی ایم کارڈ صارف تک نہیں پہنچا۔ اس سے پہلے وہ ڈاکخانے کے پوسٹل ورکرز کا انتظام کیا کرتے تھے۔ پھر یہ اکاؤنٹ سائبر فراڈ کرنے والوں کو کرائے پر دے دیا گیا۔ اس گروہ کے پانڈوں میں سے ایک سمیر سامنت کو بڑا بازار پولس اسٹیشن نے جمعرات کی دیر رات ہگلی کے بنچی میں واقع اس کے فلیٹ سے گرفتار کیا تھا۔ اب اس کے ساتھی سنجے بیشارا کو گرفتار کرلیا گیا۔ ان کے پاس سے بڑی تعداد میں پاس بک، چیک بک اور متعدد موبائل سم کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ پولس نے یہ معلومات فراہم کی۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے بار بازار تھانہ علاقہ کے ایک بینک میں آر ٹی جی ایس کی رقم جمع کرائی گئی تھی۔ اکاؤنٹ کے لین دین پر شکوک پیدا ہونے کے بعد معاملے کی اطلاع پولس کو دی گئی۔ انہوں نے چھان بین کی اور پتہ چلا کہ یہ اکاؤنٹ سنجے بیشارا نامی شخص کا ہے۔ اس کے کھاتے میں روزانہ پانچ سے سات لاکھ تک کا لین دین ہوتا تھا۔ بینک کے کاغذات کی تلاش کے بعد پولس کو سنجے کا پتہ معلوم ہوا۔ اس کی گرفتاری کے بعد تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ سمیر سامنت نامی شخص اس اکاؤنٹ کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ سمیر نے بینک میں کھاتہ کھولتے وقت اس سے کاغذات لے لیے تھے۔ لیکن اس کے بعد اس نے اسے کوئی بینک دستاویز نہیں دیا۔ تاہم سنجے نے اعتراف کیا کہ وہ ہر ماہ سمیر سے کافی رقم وصول کرتا تھا۔ اس نے بتایا کہ سمیر باچی میں رہتا ہے۔ پولس نے جمعرات کی رات وہاں چھاپہ مار کر اس گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کرلیا۔ سمیر سامنت سے پوچھ گچھ کے بعد تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ وہ ایک سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ کے ذریعے ایک سائبر فراڈ سے ملا تھا۔ جعلساز کا کہنا تھا کہ اگر اس نے اکاؤنٹ کرائے پر دیا تو اسے کمیشن کے طور پر کافی رقم ملے گی۔ اس لالچ میں آ کر سمیر گاؤں کے کم پڑھے لکھے یا ناخواندہ لوگوں سے دوستی کرتا اور کہتا کہ مختلف سرکاری پروجیکٹوں کے فائدے حاصل کرنے کے لیے بینک میں اکاؤنٹ کھولنا ضروری ہے۔ اگر ضروری ہو تو وہ اس کام میں مدد کر سکتا تھا۔ اس طرح وہ کاغذات مانگتا۔ پھر وہ ان کے ساتھ ایک کھاتہ کھلواتا تھا۔ ان دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے، وہ ایک سم کارڈ حاصل کرتا تھا۔ ان کے نمبر اس بینک اکاؤنٹ سے منسلک ہوں گے۔ ملزمان ڈاکومنٹس میں ایڈریس دیکھ کر پوسٹ آفس میں کام کرنے والے ڈاک ورکرز سے رابطہ کرتے تھے۔ کیونکہ بینک کے تمام دستاویزات پوسٹ آفس کے ذریعے جاتے ہیں۔ وہ پوسٹل ورکرز کا انتظام کرتا تھا اور وہاں سے پاس بک، چیک بک اور اے ٹی ایم کارڈ چھین لیتا تھا۔ اس نے یہ اکاؤنٹس سائبر فراڈ کرنے والوں کو کرائے پر دیے۔ جعلسازوں کی رقم یہاں جمع کرائی گئی۔ بعد میں اسے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا گیا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہر اکاؤنٹ میں آٹھ سے دس لاکھ روپے تک کی ٹرانزیکشنز ہوئیں۔ وہ دوسرے لوگوں کے دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے جاری کردہ سم کارڈ بھی جعلسازوں کو فروخت کرتا تھا۔ تفتیش کار سائبر فراڈ کرنے والوں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جن کے ساتھ وہ اس ریاست اور ملک کے مختلف حصوں میں رابطے میں ہے۔ ساتھ ہی پوسٹل ورکرز کی بھی تلاش کی جا رہی ہے۔

دہلی دھماکے کے سبب

سیالدہ اسٹیشن پر سخت سیکورٹی

کولکاتا ،16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) دہلی دھماکوں کی وجہ سے سیالدہ اور ہوڑہ اسٹیشن کے احاطے کو سخت سیکورٹی کے چادر میں لپیٹ دیا گیا ہے۔ سیالدہ اسٹیشن کے مین گیٹ کے قریب سے کسی بھی کار، ٹیکسی، ایپ کیب کو گزرنے کی اجازت نہیں ہے۔ تمام کاروں کو کافی فاصلے سے رکاوٹیں لگا کر گھمایا جا رہا ہے۔ گاڑیوں کے ساتھ اسٹیشن پر آنے والے تمام مسافروں کو آنے اور جانے کے لیے تھوڑا آگے جانا پڑتا ہے۔ کسی بھی گاڑی کو زیادہ دیر تک اسٹیشن کے باہر کھڑے ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ آر پی ایف سیالدہ اسٹیشن کے باہر پارکنگ کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے۔ ہر گاڑی کو روک کر تلاشی لینے کے بعد پارکنگ میں داخل ہونے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ آر پی ایف کی جانب سے کئی بار مسافروں کے سامان کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ بم اسکواڈ اسٹیشن کے باہر تلاشی لے رہا ہے۔ سیالدہ اسٹیشن کے باہر مختلف مقامات پر آر پی ایف کے مسلح جوان تعینات ہیں۔ خیال رہے کہ دہلی واقعہ کے بعد لال بازار کے عہدیداروں نے میٹنگ کی۔ پولس کمشنر نے ہدایت دی ہے کہ اگر کوئی نامعلوم شخص کسی علاقے میں غیر ضروری طور پر گھومتا ہے یا کسی کو کوئی شبہ ہے تو اس پر نظر رکھیں۔ ناکے چیکنگ پوائنٹس کو مضبوط کیا جائے اور ایک ہی جگہ کی بجائے مختلف مقامات پر ناکے لگائے جائیں۔ ہر ہوٹل پر نگرانی تیز کی جائے۔ اگر کوئی اطلاع ملے تو فوری کارروائی کی جائے۔ اس کے علاوہ اگر باہر سے لوگ آتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کون آیا، کیوں اور کتنے عرصے سے آیا۔ پولس کو چاہیے کہ وہ اپنے انفارمیشن بیس میں اضافہ کرے۔ اسی مناسبت سے کولکاتا پولس متحرک ہے۔ پہلے ہی اس واقعہ میں این آئی اے نے بنگال کے شمالی دیناج پور کے اسلام پور سے میڈیکل کے ایک طالب علم کو گرفتار کیا ہے۔ اس طالب علم نے الفلاح یونیورسٹی میں بھی تعلیم حاصل کی۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ دھماکہ خیز مواد مرشد آباد، بنگال میں بھی داخل ہوا تھا۔

کولکاتا، ممبئی جیسے ساحلی شہروں کو سطح سمندر میں اضافے کے ساتھ شدید سیلاب کے خطرے کا سامنا

کولکاتا ، 16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) بھارت کے ساحلی شہروں کو سیلاب کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا ہے، جس کی بڑی وجہ تیزی سے گرم ہوتی ہوئی دنیا اور اب انتہائی موسمی واقعات کا تقریباً باقاعدہ رونما ہونا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ممبئی، کولکاتا اور چنئی جیسے میٹروپولیٹن شہر مستقبل میں زیادہ شدید متاثر ہوں گے۔ ہندستان اور متحدہ عرب امارات کے محققین کے اشتراک سے اگست میں شائع ہونے والے ایک نئے مقالے میں کہا گیا ہے کہ ممبئی، کولکاتا اور چنئی 2030 اور 2100 کے درمیان شدید سیلاب کے خطرے سے دوچار ہوں گے۔ کولکاتا کی تصویر کچھ زیادہ مختلف نہیں ہے۔ دریائے ہگلی اور خلیج بنگال کے قریب واقع ہونے کی وجہ سے شہر کو دریا کے کنارے ایک بڑے علاقے میں سیلاب کا خطرہ ہے۔ کم اخراج کے منظر نامے میں بھی، خطرہ کچھ کم ہوا ہے، لیکن خطرہ دریا کے کنارے اور ساحلی علاقوں میں برقرار ہے۔ ممبئی تمام اخراج کے منظرناموں میں سب سے زیادہ خطرے میں ہے۔ جبکہ کچھ شہر زیادہ خطرے میں ہیں ملک کے بیشتر ساحلی علاقوں میں زندگی، معاش، شہری بنیادی ڈھانچہ اور اہم خدمات اسی طرح خطرے میں ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ 1800 سے عالمی سطح پر سطح سمندر میں تقریباً 20 سینٹی میٹر اضافہ ہوا ہے اور حالیہ برسوں میں یہ اوسطاً 3.22 ملی میٹر سالانہ کی شرح سے بڑھ رہے ہیں۔ اندازے کے مطابق اس صدی کے آخر تک سمندر کی سطح 1 میٹر تک بڑھ سکتی ہے۔ تاہم یہ عالمی اوسط پوری کہانی نہیں ہے۔ مقامی سطح سمندر کا انحصار زیادہ تر سمندری دھاروں، علاقائی حرکات اور قدرتی مظاہر جیسے لینڈ سلائیڈنگ یا کٹاؤ پر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنس داں اوسط سمندر کی سطح یا RMSL مقامی سطح سمندر میں تبدیلی کی شرح کو ایک خاص اقدام کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ جولائی 2025 میں، ایک سرکاری ایجنسی، انڈین نیشنل سینٹر فار اوشین انفارمیشن سروسز (INCOIS) کے ایک مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ 2100 تک، ہندستان کے ساحلی شہروں میں RMSL وشاکھاپٹنم میں 62 سینٹی میٹر اور گجرات کے بھاونگر میں 1995-2014 کی بنیادی مدت کے مقابلے میں 87 سینٹی میٹر بڑھ جائے گا۔ جیسا کہ گلوبل وارمنگ، سمندری طوفانوں، سمندری لہروں، شدید بارشوں کی وجہ سے سطح سمندر میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ سب ساحلی شہروں میں انتہائی سطح سمندر یا انتہائی سطح سمندر کے حالات پیدا کریں گے، جن کی اونچائی کئی میٹر تک ہو سکتی ہے۔ INCOIS کے مطابق، اگر اخراج کو کم کنٹرول نہیں کیا گیا تو، وشاکھاپٹنم میں 40RMSL سے 62 سینٹی میٹر، اور بھاونگر میں 63 سے 87 سینٹی میٹر تک بڑھ جائے گا۔ مقامی لہروں اور طوفانی لہروں کی وجہ سے یہاں سطح سمندر میں انتہائی اضافہ 87 سے 112 سینٹی میٹر تک ہو سکتا ہے۔ اعداد و شمار ساحلی آفات سے نمٹنے کے لیے فوری تیاری کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ اس سال اگست میں، شدید بارشوں کے باعث وشاکھاپٹنم میں شدید سیلاب آیا، اور مقامی انتظامیہ نے اپنی ویب سائٹ پر ساحلی کٹاؤ کو ایک دائمی واقعہ قرار دیا ہے۔ اس کے مقابلے میں 1 ملی میٹر ریت کے ایک دانے کا سائز ہے، 1 سینٹی میٹر ایک کاغذی کلپ کی لمبائی ہے، 30 سینٹی میٹر ایک عام پیمانے کی لمبائی ہے، 60 سینٹی میٹر ایک سوٹ کیس کی اونچائی ہے، 90 سینٹی میٹر کھانے کی میز کی معیاری اونچائی ہے، اور 120-7 سال کی عمر کے بچے کی اونچائی 120 سینٹی میٹر ہے۔ یہ موازنہ ظاہر کرتے ہیں کہ آنے والی دہائیوں میں ہندستان کے ساحلوں پر سمندر کی سطح میں اضافے کے کتنے تباہ کن نتائج ہو سکتے ہیں۔ بین الاقوامی تناظر میں، بحر الکاہل کے چھوٹے جزیرے والے ملک تووالو نے گزشتہ 30 سالوں میں سمندر کی سطح میں 14 سینٹی میٹر کا اضافہ دیکھا ہے، اور اگلے 30 برسوں میں اس میں مزید 19 سینٹی میٹر کا اضافہ متوقع ہے۔ سائنس دانوں نے خبردار کیا ہے کہ ان جزیروں کے ممالک ڈوبنے کے شدید خطرے سے دوچار ہیں۔ ایسی صورت حال جو کہ بھارت کے ساحلی شہروں کے لیے مستقبل کے خطرات کے ساتھ غیر معمولی طور پر متوازی ہے۔ شمالی بحر ہند تاریخی طور پر ایک طوفان کا شکار علاقہ ہے، اور برصغیر پاک و ہند کے ساحلی علاقے باقاعدگی سے طوفانی لہروں اور کئی میٹر کی سمندری لہروں سے متاثر ہوتے ہیں۔ INCOIS رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہندستان کی زیادہ تر ساحلی پٹی سطح سمندر سے صرف 5 سے 10 میٹر کی بلندی پر ہے، جو اسے مستقبل میں سمندر کی سطح پر ہونے والے انتہائی واقعات کے لیے زیادہ خطرے سے دوچار کرتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے متنبہ کیا ہے کہ جزیرے کے علاقے جیسے کہ منی کائے اور پورٹ بلیئر زیادہ اخراج کے منظرناموں کے تحت سمندر کی سطح میں تیزی سے اضافہ دیکھیں گے۔ محققین کا کہنا ہے کہ سیلاب شہر کے جنوب اور مشرق میں خاص طور پر ساحل اور دریاؤں کے ساتھ ساتھ وسیع علاقے میں پھیل جائے گا۔ ممبئی کا جنوبی حصہ اہم انتظامی عمارتوں اور ریاستی اسمبلی کا گھر ہے۔ ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ شہر میں سیلاب سے متاثرہ وارڈز کی تعداد 11 سے بڑھ کر 13 ہوگئی ہے جو کہ شہر کی 61 فیصد آبادی پر مشتمل ہے۔ اس مانسون میں شہر کے کئی علاقوں میں پانی جمع اور سیلاب بھی دیکھا گیا ہے۔ چنئی کے معاملے میں بھی، زیادہ اخراج کے منظر نامے میں، مطالعہ کا کہنا ہے کہ ساحلی انفرااسٹرکچر اور شہر کے گنجان آباد علاقے شدید خطرے میں ہوں گے۔ سطح سمندر میں اضافے کی وجہ سے وشاکھاپٹنم جیسے شہروں میں بھی سیلاب آئے گا۔ اگرچہ درمیانے درجے کے اخراج کے منظرنامے میں یہ نسبتاً کم ہے، لیکن ساحلی علاقے کا ایک اہم حصہ زیر آب آ جائے گا۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ممبئی، کولکاتا اور چنئی کا جغرافیائی محل وقوع ان کے خطرے کو بڑھاتا ہے، کیونکہ ان علاقوں میں سطح سمندر نسبتاً زیادہ ہے اور اس کی وجہ سے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆

دسمبر میں AC وولوو بس کے ذریعے کولکاتا

جانے کیلئے ریاستی حکومت کا خصوصی پیکیج

کولکاتا ،16 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) موسم سرما کا مطلب چھٹی کا ماحول ہے۔ جس طرح سال کے آخر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے، اسی طرح چھٹیوں میں بھی سیاح شہر کے مختلف سیاحتی مقامات پر آتے ہیں۔ جن کا اس موسم سرما میں کہیں دور جانے کا ارادہ نہیں ہے وہ اپنے شہر کولکاتا کا دورہ کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت نے اب سردیوں میں کولکاتا کا دورہ کرنے کے لیے ایک خصوصی پیکج کا انتظام کیا ہے۔ کئی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے ملک اور بیرون ملک مختلف مقامات کا دورہ کیا ہے لیکن وہ کولکاتا شہر میں بہت سے سیاحتی مقامات کو نہیں دیکھ سکے ہیں۔ ان کے لیے محکمہ سیاحت نے موسم سرما کی خوبصورتی کو نئے سرے سے جاننے کے لیے ایک بڑا اقدام کیا ہے۔ کولکاتا درشن دسمبر کے آغاز سے شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پیکج میں شہر اور مضافات کے تمام اہم مقامات پر جانے کا موقع ایک گائیڈ کے ساتھ اے سی وولوو بس میں شامل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سیاحتی اقدام (ٹریول پیکیج) میں دو مختلف ٹور پیکجز ہیں۔ ان میں سے ایک ایکو پارک سینٹرک ٹور ہے، جس میں دلچسپی کے مقامات میں ایکو پارک، مدرز ویکس میوزیم، نیو ٹاؤن ہرنالیہ، ایکو اربن ولیج، بسوا بنگلہ گیٹ، نذرل تیرتھا، مشتیجب اور کچھ دیگر مشہور مقامات شامل ہیں۔ دوسری طرف، کالی گھاٹ کے مرکز کے دورے میں وکٹوریہ میموریل، نیشنل لائبریری، علی پور جیل میوزیم، ہوڑہ برج اور پھول بازار، ایڈن گارڈنز، ٹرام میموریل، پرنسپ گھاٹ، نندن چتر سمیت کئی دیگر دلچسپ مقامات شامل ہیں۔ محکمہ سیاحت کے مطابق ٹکٹ کے انتظامات دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک داخلہ فیس کے ساتھ مکمل پیکج کا ٹکٹ ہے اور دوسرا صرف بس کا ٹکٹ ہے۔ یہ ٹکٹ اندر جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ بس میں ناشتہ اور ریفریشمنٹ کا انتظام ہے۔ تاہم ابھی تک کسی پیکج کی قیمت کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ بنیادی طور پر، ٹکٹ تین طریقوں سے خریدے جا سکتے ہیں۔ ایسپلینیڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے مین کاؤنٹر سے، محکمہ ٹرانسپورٹ کی ویب سائٹ اور Jatrisathi ایپ سے۔ کچھ جگہوں پر آن لائن انٹری ٹکٹ بکنگ کا نظام نہیں ہے۔ اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے بات چیت جاری ہے۔

☆

ہوڑہ سرت سدن میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے یومِ اطفال عظیم الشان طریقے سے منعقد

ہوڑہ:16 نومبر (محمد شبیب عالم) یومِ اطفال تقریب ہوڑہ ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام ہوڑہ سرت سدن میں نہایت ہی عظیم الشان طریقے سے منایا گیا۔ اس موقع پر بچوں کی دلکش پیشکشوں نے تقریب کو یادگار بنا دیا بچوں کی جانب سے رنگا رنگ تقریب سے پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ اس تقریب میں بچوں نے مختلف ثقافتی نمائشیں پیش کی جن میں گیت، رقص اور اسٹیج پرفارمنس شامل تھے۔ ان کی شرکت نے تقریب کو نہ صرف زندہ دل بنایا بلکہ یومِ اطفال کے مقاصد، بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کی کو بھی نمایاں کیا۔ تقریب میں معزز شخصیات تشریف فرما تھے ان میں ہوڑہ کی ڈی ایم ڈاکٹر پی دیپا پریا، سدیپ گھوش ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، امرتا رائے برمن سب ڈویژنل آفیسر، اجے بھٹاچاریہ نائب صدر ضلع پریشد، اجے منڈل صدر ضلع پریشد، ضلع پریشد ممبر رضیہ خاتون، مانس باسو اور تاپس مائتی اور دیگر تشریف فرما تھے۔ تقریب کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جہاں انتظامیہ اور مہمانوں نے بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کا اظہار کیا گیا ساتھ ہی انکی کارکردگی سراہا۔

کل ہند تحریک خاکساران حق کے زیر اہتمام چھیالیسواں سالانہ جشن حضور مجاہد ملت

(پریس ریلیز) جی ٹی روڈ سے متصل فیل خانہ ہوڑہ کے کربلا میدان میں بتاریخ 15, نومبر بروز سنیچر، پیر طریقت خلیفۂ غیاث ملت، مرید خاص حضور مجاہد ملت، حضرت مولانا عبدالحمید حبیبی خطیب و امام فیل خانہ فرسٹ لین جامع مسجد کربلا کی سرپرستی میں کل ہند خاکساران حق کے زیر اہتمام چھیالیسواں سالانہ جشن حضور مجاہد ملت انعقاد پذیر ہوا۔ صبح دس بجے سے مدرسہ عربیہ قادریہ تجوید القرآن میں قرآن خوانی ہوئی اور بعد نماز ظہر تقسیم لنگر کا قابل دید منظر تھا۔ بعد نماز عشاء جشن حضور مجاہد ملت کے نام سے عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جامع مسجد فیل خانہ کے مؤذن حضرت قاری یونس رضا نے اپنی پرکشش آواز میں تلاوت قران مجید سے پروگرام کا آغاز کیا۔ بعد ازاں نعت و منقبت خوانی کا دور چلا اور خطیب ذیشان حضرت مولانا محمد اظہار اشرف نے مجاہد ملت کی شخصیت پر شاندار خطابت کی۔ دینی جلسوں میں کثرت سے یاد ک? جانے والے نقیب ادیب شہیر حضرت حلیم حاذق بحسن خوبی نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ شاعر اسلام جناب مخدوم ارشد حبیبی کو دعوت سخن دینے سے پہلے ان کے والد مرحوم مولوی علاؤالدین حبیبی کی دل نشیں میلاد خوانی کا تذکرہ کیا۔ مغربی بنگال کی مقبول جوڑی مداح رسول شمس وقمر صاحبان شاعر اسلام جناب امجد بنارسی حبیبی، جناب حافظ اشتیاق احمد، عزیزی حامد رضا سلمہ نے نعت و منقبت کے اشعار پیش ک?۔ اپنی صدارتی خطبے میں حضرت مولانا عبدالحمید حبیبی نے کہا کہ حضور مجاہد کی زندگی ہمارے لئے نمونہ حیات ہے۔ ہم اپنے جلسوں سے یہی پیغام دیتے ہیں۔ بعد ازاں علماء، شعراء، سامعین اور ان تمام زندہ دل احباب کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے اتنا شاندار پروگرام انعقاد پذیر ہوا۔
صلاۃ وسلام کے نزرانے پیش کئے گئے ملت اسلامیہ کے لئے دعائے خیر کی گئی۔ شیرینی تقسیم کرنے سے پہلے SIR کا فارم بھی جلسے میں موجود لوگوں کو دیا گیا۔ جس میں کیسے فارم کو پر کرنا ہے بتایا گیا ہے۔

آہ !! !! احمد نیاز
افسوسناک اور اندوہناک خبر

علمی وادبی اور ملی وسماجی حلقے میں یہ خبر بے حد دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ معروف شخصیت اور مشہور شاعر احمد نیاز (نیاز احمد خان) کا کل رات نو بجے ان کی رہائش گاہ (پارک سرکس، کولکاتا) میں انتقال ہوگیا انتقال کے وقت ان کی عمر اٹھتر 78 سال کے قریب تھی. اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنا الیہِ رَاجعونَ?
کئی ماہ سے یہ بسترِ علالت پر تھے اور گھر پر ہی ان کا علاج چل رہا تھا. گزشتہ سال ان کے عزیز دوست جناب ظہیر انور نے ان کا شعری مجموعہ ''بیاضِ نیاز'' کے نام سے شائع کیا تھا. گرچہ وہ بولنے کے قابل نہیں تھے لیکن اپنے کلام کو کتابی صورت میں دیکھ کر ان کی آنکھیں خوشی کے آنسوؤں سے لبریز ہوگ ءتھیں.
ان کے خاص دوستوں میں پروفیسر یوسف تقی، منظر حسنین ظہیری، !! ظہیر انور، عبدالباری وغیرہ تھے. اپنی خوش اخلاقی اور خوش کلامی کی وجہ سے اپنے اساتذہ (!! جاوید نہال، نصر غزالی، ظفر اوگانوی) اپنے احباب اور اپنے عزیزوں میں بے حد مقبول تھے. منکسر المزاجی اور مسکراہٹ کے ساتھ ہر ایک سے ملنا ان کا شیوۂ خاص تھا. مجھ سے بے حد محبت سے ملتے تھے اور اپنا خاص کرم عطا کرتے تھے. آپ ایک اچھے اور سچے شاعر تھے. بہت عمدہ غزلیں کہتے تھے لیکن کبھی اپنی شاعری پر فخر نہیں کرتے تھے. ہمیشہ کہتے تھے کہ بس دل بہلانے کے لئے شعر کہتا ہوں. پہلی بار رسالہ ''اثبات ونفی'' کولکاتا نے 1997 میں ان کی 20 غزلوں کو ایک ساتھ شائع کیا تھا اور قارئین کو انکی ''آمد'' کی خبر دی تھی. اہلِ علم وادب نے ان کے کلام کی خوب خوب تعریف کی تھی. ظہیر انور نے ''بیاضِ نیاز'' !! میں ان کی شاعری پر بھر پور اور عمدہ تجزیہ پیش کیا ہے.
منظر حسنین ظہیری نے ان کی وفات پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا. وہ اپنے پا?ں کے آپریشن کی وجہ سے آنے سے قاصر رہے اور دل مسوس کر رہ گئی
آج بعد نماز عصر گوبرا قبرستان نمبر 3 میں ان کی تدفین انجام پائی. پسماندگان میں بیٹی اور بیوی ہیں. احباب سے دعا کی درخواست ہے.

عاصم شہنواز شبلی

☆☆☆

خون کا عطیہ ایک نیک عمل ہے: واعظ الحق

الخدمت عوام فاؤنڈیشن کے سیف الرحمٰن صاحب کے زیراہتمام اتوار کو زکریا سٹریٹ میں خون کا عطیہ کیمپ اور کمبل تقسیم کرنے کا اجلاس منعقد ہوا۔ بنگالی اقلیتی دانشور فورم کے ریاستی صدر اور ریاستی ترنمول کانگریس ایگزیکیٹو کمیٹی کے رکن عزت مآب پروفیسر شیخ مہا واعظ الحق مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر ایم پی ثنا احمد، ایم ایل اے نینا بنرجی، سنجے بخشی، جناب احتشام الحق صدیقی، ڈاکٹر حسن جمیل، عزیز الحق پوکھراج، نسیم احمد ٹنکو اور دیگر بھی موجود تھے۔ واعظ الحق نے کہا کہ مجھے ایسے براہ راست انسانی خدمت کے پروگرام میں شرکت پر فخر ہے۔ خون کا عطیہ ایک عظیم تحفہ ہے۔ ذات پات، مذہب اور مسلک سے بالاتر ہو کر سب لوگ خون کی وجہ سے ضرورت کے وقت بہت بے بس ہو جاتے ہیں۔ اس لیے یہ ایک عبادت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگالی مائناریٹی انٹلیکچولز فورم سال بھر تمام کمیونٹیز کے لوگوں کی خدمت کر رہا ہے خواہ وہ امیر ہو یا غریب۔ انہوں نے تمام حاضرین کو سلام اور مبارکباد دیتے ہوئے اپنی تقریر کا اختتام کیا۔ (نورالاسلام خان)

☆☆

ندی کنارے بیوی کا گلا کٹا اور شوہر کا درخت سے جھولتی ہوئی لاش برآمد
سلی گوڑی میں ہولناک واقعہ کی تفتیش میں پولس جٹی

سلی گوڑی، 16 رنومبر: ایک خاتون کی خون آلود لاش ندی کے کنارے پڑی ہے جس کا گلا کٹا ہوا ہے۔ اس کے شوہر کی لاش قریب ہی ایک درخت سے لٹکی ہوئی ہے۔ اتوار کی صبح سات بجے اس خوفناک واقعہ کو دیکھنے کے بعد سلی گوڑی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولس اس واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ اس جڑواں لاشوں کی بازیابی پر بحث شروع ہوگئی ہے۔ کیا یہ قتل کا معاملہ ہے یا کچھ اور؟ مرنے والے جوڑے کے نام تپن منڈل اور انیما منڈل ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ جوڑا سلی گوڑی کے بھولا پارہ علاقہ میں رہتے تھے۔ ان کی شادی کو دو دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ ان کے دو بیٹے ہیں۔ دونوں میاں بیوی اور دو بیٹے کام کرتے ہیں۔ خاندان میں کوئی انتشار نہیں تھا۔ پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ جوڑے کے درمیان کوئی جھگڑا یا بدامنی نہیں تھی۔ تپن منڈل پیشے سے ایک مستری تھا۔ اس کی بیوی انیما ایک فیکٹری میں کام کرتی تھی۔ میاں بیوی کام کے بعد ہر روز ایک مخصوص وقت پر گھر لوٹتے تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق کل سنیچر کی شام سے جوڑے کا پتہ نہیں چل سکا تھا۔ ان کے موبائل فون کیا گیا لیکن ان سے کوئی رابطہ نہیں ہو سکا۔ جس کے بعد مختلف مقامات پر ان کو تلاش کیا گیا۔ آخر کار اس معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ آج اتوار کی صبح لاشوں کا ایک جوڑا برآمد ہوا۔ دریائے ساہو سلی گوڑی کے نریش موڑ علاقے سے گزرتا ہے۔ انیتا کی لاش جس کا گلا کٹا ہوا تھا اس ندی کے کنارے پڑی ہوئی تھی۔ تقریباً 200 میٹر دور اس کے شوہر تپن کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی دیکھی گئی۔ صبح 7 بجے ان دونوں لاشوں کو دیکھ کر مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس واقعہ کی خبر پولس کو دی گئی۔ پولس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر دونوں نعشیں برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ گھر والوں کو بھی یہ بری خبر پہنچائی گئی۔ اس واقعے کی وجہ کیا تھی؟ شوہر نے بیوی کو قتل کر کے خودکشی کرلیا؟ یا میاں بیوی دونوں کو قتل کیا گیا؟ کیا میاں بیوی کے درمیان کوئی ناچاقی تھی؟ کیا کوئی تیسرا فریق ان کے درمیان میں آ گیا تھا؟ متعدد سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ڈپٹی پولس کمشنر راکیش سنگھ نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔

ڈرائیوروں کی آواز بن کر اُبھرا اے آر ڈی ایم اے
کولکاتا میں تاریخی اجلاس، جلد ہوگا بڑا احتجاج

کولکاتا: 16 نومبر (نور عالم) کولکاتا کے بھارت سبھا ہال میں اے آر ڈی ایم ایم اے کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر کے لاکھوں ڈرائیوروں کی مشکلات، حقوق اور مستقبل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ یہ اجلاس ڈرائیور برادری کے اتحاد اور ان کے جائز حقوق کی جدوجہد کے حوالے سے سنگِ میل ثابت ہوا۔ اس موقع پر ایسوسیشن کے نیشنل چیئرمین فیصل خان نے پرعزم انداز میں ساتھیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا "میں پوری قوت کے ساتھ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھڑا ہوں، اور ڈرائیوروں کے حقوق کے لیے آخری دم تک لڑنے کے لیے تیار ہوں۔" فیصل خان نے پولیس کی جانب سے ڈرائیوروں کو بلاوجہ ہراساں کیے جانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ رویہ فوراً بند ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ "بہت جلد کولکاتا کی سڑکیں ڈرائیوروں کے حق کی آواز سے گونجیں گی۔ ہم ایک بڑا احتجاج کریں گے اور حکومت سے اپنے قانونی و جائز مطالبات پیش کریں گے۔ "یہ میٹنگ نہ صرف ایک اجلاس تھا بلکہ ایک مضبوط پیغام، کہ اب ڈرائیور خاموش نہیں رہیں گے، ان کی محنت اور قربانیوں کا احترام ہونا لازمی ہے۔

☆☆☆

ڈائمنڈ ہاربر میڈیکل سے لاپتہ معمر شخص کی لاش نین جولی سے برآمد

ڈائمنڈ ہاربر، 16 رنومبر: ایک معمر شخص تین دن سے لاپتہ تھا۔ وہ اسپتال سے لاپتہ ہوگیا تھا۔ آخر کار، اس کی لاش سنیچر کی رات نین جولی سے برآمد ہوئی۔ یہ واقعہ ڈائمنڈ ہاربر میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس اور خاندانی ذرائع کے مطابق متوفی معمر خاتون کا نام آرزد علی فقیر ہے، اس کی عمر تقریباً 73 سال تھی۔ وہ مگرائی کا رہنے والا ہے۔ جسمانی بیماری کی وجہ سے اسے پہلے مگراہاٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہاں اس کی حالت بگڑنے پر اسے ڈائمنڈ ہاربر اسپتال لے جایا گیا۔ 6 نومبر کو بوڑھے کو اس کے بیٹے طاہر علی نے اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ جہاں وہ زیر علاج تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ بوڑھے کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ آرزد علی 11 نومبر کو اسپتال سے علاج کے دوران لاپتہ ہوگیا تھا۔ اسپتال انتظامیہ نے پولس اسٹیشن میں اس کی گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ بوڑھے کے بیٹے نے بھی پولس سے بات کی جس کے بعد پولس نے تفتیش شروع کردی، لیکن وہ اسے تلاش نہ کرسکی۔ آخر کار، اس کی لاش ڈائمنڈ ہاربر کے ایک تالاب سے برآمد ہوئی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولس کو شبہ ہے کہ بوڑھا حاجت ضروریہ کرتے وقت کسی طرح تالاب میں گر گیا اور پھر وہ تالاب سے باہر نکل نہ سکا جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ پولس نے لاش قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دی ہے اور واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

اسکول کی طالبات کو ہراساں کرنے کے الزام، مقامی لوگوں نے لفنگوں کو پکڑ کر سر مونڈ دیا

بہرامپور، 16 رنومبر معلوم ہوا ہے کہ بیل ڈانگا کے کمار پور ہائی اسکول کے سامنے یہ رومیوز کافی دنوں سے گھوم رہے تھے۔ اس نوجوانوں پر کچھ طالبات کو ہراساں کرنے کا الزام تھا۔ طالبات اس واقعے سے مسلسل پریشان تھیں۔ آخر کار طالبات کے سرپرستوں اور کچھ مقامی لوگ ان رومیو کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور ان 6-7 ملزمان کو پکڑ لئے۔ پھر، یہ الزام ہے کہ ان کے سر منڈوائے گئے تھے۔ بعد ازاں انہیں رہا کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان بھی کسی نہ کسی طرح علاقہ چھوڑ گئے۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے۔ تاہم بتایا گیا ہے کہ اس واقعے میں اسکول انتظامیہ ملوث نہیں ہے۔ اسکول کے قائم مقام ہیڈ ماسٹر محمد مصطفیٰ نے بتایا کہ نوجوان طالبات کو ہراساں کرتے تھے۔ اس لیے چھ سات لوگوں کے سر منڈوائے گئے ہیں۔ اسکول کی انتظامی کمیٹی کے رکن مرنال منڈل نے واقعہ کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف دیہات کے کچھ نوجوان کافی عرصے سے لڑکیوں کو ہراساں کر رہے تھے، انتظامیہ کو اطلاع دی گئی، جب پولس آئی تو ان کا پتہ نہیں چل سکا، اچانک انہیں پکڑ لیا گیا اور ان کے سر کے بال مونڈ دیے گئے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: گوالیار میں خوفناک حادثہ

غیر قانونی طور پر یوپی کے مختلف اضلاع میں بھیج رہا تھا۔ اطلاعات کے مطابق اتر پردیش کے محکمۂ خوراک، سلامتی و ادویہ انتظامیہ نے وارانسی میں کارروائی کرتے ہوئے رانچی کے 'شیلی ٹریڈرز' اور یوپی کے 27 دیگر تھوک دکانداروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ان دکانداروں پر الزام ہے کہ انہوں نے ہزاروں بوتلیں کف سیرپ بغیر کسی باقاعدہ ریکارڈ کے فروخت کیں، جو بعد میں نشہ کرنے والے گروہوں تک پہنچائی جاتی رہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ پورا نیٹ ورک انتہائی منظم انداز میں کام کر رہا تھا اور پکڑے جانے سے بچنے کے لیے فروخت کا کوئی تحریری اندراج ہی نہیں رکھا جاتا تھا۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ 'شیلی ٹریڈرز' نے سال 2023 سے 2025 کے درمیان ایبٹ ہیلتھ کیئر سے تقریباً 89 لاکھ روپے کی فینسڈیل خریدی لیکن اس کی ترسیل کا کوئی ریکارڈ نہیں ملا۔ یہ ساری خریداری یوپی کے تھوک دکانداروں کو غیر قانونی طور پر بھیجی گئی تھی، جن میں سے کئی کے پاس بھاری مقدار میں اسٹاک موجود تھا مگر بیچنے کا کوئی اندراج نہیں پایا گیا۔ اس صورتحال کے بعد محکمۂ ادویہ انتظامیہ نے متعدد دکانوں پر چھاپے مارے اور قابلِ اعتراض مقدار میں کف سیرپ قبضہ میں لے لیا۔ وارانسی میں اس کارروائی کی قیادت محکمہ کے کمشنر نے کی، جبکہ ڈرگ انسپکٹر ز ناب علی نے ہفتہ کی دیر شام کوتوالی تھانے میں مقدمہ درج کرایا۔ ایف آئی آر میں 'شیلی ٹریڈرز' کے مالک شبھم جیسوال اور ان کے والد بھولا پرساد کو اہم ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ دونوں پر الزام ہے کہ انہوں نے رانچی سے یوپی کے کم از کم 93 دکانداروں کو کف سیرپ سپلائی کیا، جو بعد میں مختلف نیٹ ورکس کے ذریعے غیر قانونی استعمال کرنے والے گروہوں تک پہنچتا رہا۔ حکام کا کہنا ہے کہ مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کوڈین فاسفیٹ والے سیرپ سے بچوں کی اموات کے بعد پورے ملک میں اسٹاک کی سخت نگرانی جاری تھی، اسی دوران یوپی–رانچی لنک بے نقاب ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے دبشیں دی جا رہی ہیں اور اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ نیٹ ورک دیگر ریاستوں تک بھی پھیلا ہوا ہو سکتا ہے، اس لیے تفتیش کا دائرہ بڑھایا جائے گا۔

بقیہ: دھلی کے اسکول کا حال! تقریباً 60,000 روپے فیس

رہے ہیں اور بچے آلودہ ہوا میں پڑھنے پر مجبور ہیں۔ خاتون ٹیچر کے مطابق اسکول دعویٰ کرتا تھا کہ کلاس روم کا انڈور اے کیو آئی 45–30 رہتا ہے لیکن جب عملے نے اصل اے کیو آئی چیک کیا تو یہ 145 سے 200 کے درمیان پایا گیا، جو بہت خراب سطح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب اساتذہ نے اے کیو آئی بڑھنے کے بارے میں شکایت کی تو اسکول کا ایئر کوالٹی انسپکٹر الٹے انہیں کو ڈانٹنے لگا۔ اتنا ہی نہیں اس نے اے کیو آئی میٹر کو منی پلانٹ کے سامنے رکھ کر دکھایا کہ اب ریڈنگ 'درست' ہے اور پھر اصل ریڈنگ بتانے سے گریز کیا۔ اسکول عملے کا ماننا ہے کہ کلاس روم میں پرانے ایئر پیوریفائر تقریباً کام ہی نہیں کر رہے ہیں۔ ٹیچر نے چھوٹے بچوں کے لیے بہتر ایئر پیوریفائر (ہیپیڈ انیسن) لگانے کا مطالبہ کیا۔ ٹیچر کا کہنا ہے جب اسکول ہر سال فیس کے طور پر لاکھوں روپے لے رہا ہے تو بجٹ نہ ہونے کی بات سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں ہر روز چھوٹے بچوں کو کھانستے، آنکھیں رگڑتے اور بھاری سانس لیتے دیکھتی ہوں۔ اتنی زیادہ فیسیں لینے والے اسکول بھی اگر محفوظ ماحول فراہم نہیں کر سکتے تو ہم اپنے بچوں کو کہاں بھیجیں؟ اس سلسلے میں کئی دیگر لوگوں نے کہا کہ کیا دہلی کے بڑے اسکول طلباء کی حفاظت کو سنجیدگی سے لیتے ہیں؟ کیا اتنی زیادہ فیس لینے کے باوجود اسکول کسی ذمہ داری سے بھاگ سکتے ہیں؟ کئی لوگوں نے کہا کہ اس معاملے میں ڈی پی سی سی یا کسی اور سرکاری محکمے میں شکایت کرنا چاہئے۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ زیادہ فیس لینے کے باوجود اسکولوں کا اس طرح کا رویہ دل توڑ دیتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ مسئلہ دہلی کے آلودگی بحران اور نجی اسکولوں کی لاپرواہی کے بارے میں بڑی بحث کو جنم دے رہا ہے۔

بقیہ: اگر انتخاب مکمل طور پر آزادانہ اور منصفانہ ہوتے تو

سے پارٹی کے لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ مستقبل میں مزید تیاری کے ساتھ کام کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔'' مایاوتی نے پوسٹ کے اخیر میں لکھا کہ بہار اسمبلی کے رواں انتخاب میں اپنے خون پسینے اور پوری محنت ولگن سے انتخاب لڑنے کے لیے بی ایس پی کے تمام چھوٹ بڑے عہدیداران، کارکنان اور خیر خواہوں کا تہ دل سے شکریہ۔ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ میں اپنے تمام کارکنان ولیڈران سے اپیل کرتی ہوں کہ بہار میں پورے خلوص سے کام کرتے رہیں۔ تاکہ بہار قابل احترام ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور کانشی رام جی کے خوابوں 'سب کی خوشی اور سب کی بھلائی' کی سرزمین بن سکے۔

بقیہ: کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں سٹے بازی کے ریکٹ کا

مطابق انہیں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایڈن گارڈنز کے ایف 1 بلاک میں کچھ لوگ موبائل فون کے ذریعے سٹے بازی میں مصروف ہیں۔ اسی اطلاع کی بنیاد پر اے ا?ر ایس (انٹی راو?ڈی اسکواڈ) اور ڈی ڈی 'ڈیٹیکٹیو ڈپارٹمنٹ' کی مشترکہ ٹیم اسٹیڈیم پہنچی۔ وہاں موجود مشکوک افراد پر خاموشی سے نظر رکھی گئی۔ چند ہی منٹ بعد 3 افراد کی سرگرمیاں مشکوک محسوس ہوئیں، جو مسلسل موبائل فون پر مخصوص ایپس کے ذریعے لائیو بیٹنگ کر رہے تھے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تینوں کو دھر لیا، جب کہ کچھ دیگر ساتھی تیزی سے بھیڑ کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ گرفتار افراد کی شناخت بھی سامنے ا? گئی ہے۔ پہلا ملزم الطاف خان (26) ہے جو مہاراشٹر کے یوتمال ضلع کا رہائشی ہے۔ دوسرا ملزم انکش راج (22) ہے، جو بہار کے ا? راسے تعلق رکھتا ہے۔ تیسرا ملزم پٹیل پنکل کمار (39) ہے، جو گجرات کے اُنجھا علاقے کا باشندہ ہے۔ تینوں مختلف ریاستوں سے ہونے کے باوجود ایک ہی نیٹ ورک سے جڑے ہوئے تھے اور اجتماعی طور پر سٹے کا کاروبار چلاتے تھے۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ملزمان کے قبضے سے تین موبائل فون برا? مد کیے، جن میں سٹے بازی کے لیے استعمال ہونے والی ایپس، متعدد واٹس ایپ چیٹس، کال ریکارڈز اور پیسے کی مشکوک ٹرانزیکشنز موجود تھیں۔ پولیس نے موقع پر ہی ان ٹرانزیکشنز کے اسکرین شاٹس حاصل کر کے شواہد کے طور پر ضبط کر لیے۔ ابتدائی جانچ سے یہ بھی سامنے ا? یا ہے کہ یہ گروہ مختلف بینک اکاؤنٹس اور ای–والٹس کے ذریعے ملک بھر میں بیٹنگ کا کام کرتا تھا تاکہ ٹرانزیکشنز کو ٹریس کرنا مشکل ہو جائے۔ تینوں کے خلاف اتوار کو گیمبلنگ اور پرائز کمپیٹیشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ کولکاتا پولیس کا کہنا ہے کہ معاملہ محض اسٹیڈیم تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک بڑا اور منظم نیٹ ورک ہے جو ہر اہم کرکٹ میچ، خصوصاً بین الاقوامی مقابلوں کے دوران سرگرم ہو جاتا ہے۔ پولیس اب ان کے فرار ساتھیوں اور پورے نیٹ ورک کے سرغنہ تک پہنچنے کے لیے مزید چھاپے مار رہی ہے۔ جہاں تک میچ کا تعلق ہے، ایڈن گارڈنز میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں ہندوستان کو 30 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو چوتھی اننگز میں 124 رنز کا ہدف دیا تھا، مگر ہندوستانی ٹیم صرف 93 رنز پر آل آو? ٹ ہو گئی، جس کے بعد سیریز میں جنوبی افریقہ نے 1-0 کی سبقت حاصل کر لی ہے۔

بقیہ: فیلڈ مارشل بنے عاصم منیر

دوران لوگوں نے فیلڈ مارشل کو خراج تحسین پیش کیا جب کہ فیلڈ مارشل نے غزوہ احد کا حوالہ دیا۔ قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے فیلڈ مارشل نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف جس طرح دشمنوں کی تعداد بڑھی تھی تو وہ مٹی بھی ان کی آنکھوں کو بند کر دیتی تھی۔

بقیہ: عارضہ قلب سمیت دیگر امراض میں مبتلا افراد

حج 2026 کی اجازت نہیں، سعودی وزارت صحت نے دل کے امراض کا شکار مریض جو مشقت کے بھی قابل نہ ہوں ان پر بھی حج کی پابندی لگا دی۔ پھیپھڑوں اور جگر کی بیماری کے حامل مریضوں پر بھی پابندی ہوگی، شدید اعصابی یا نفسیاتی امراض، کمزور یادداشت، شدید معذوری اور ڈیمنشیا کا شکار افراد پر بھی سعودی حکومت نے حج پر پابندی لگا دی۔ شدید بڑھاپے یا الزائمرز اور رعشہ کے مریض پر بھی پابندی عائد کر دی گئی، حاملہ خواتین، کالی کھانسی، تپ دق، وائرل ہیمرج بخار کے مریض بھی حج 2026 نہیں کر سکیں گے۔ کینسر کے مریضوں پر بھی حج کی پابندی عائد کر دی گئی، وزارت مذہبی امور نے کہا کہ حج پر روانگی سے قبل میڈیکل افسر حج پر روانگی سے روکنے کا مجاز ہوگا۔ وزارت مذہبی امور نے کہا کہ سعودی حکام کی مانیٹرنگ ٹیمیں عازم حج کے فٹنس سرٹیفکیٹ کی درستی کی تصدیق کریں گی، مقررہ بنیادی صحت کے حامل افراد ہی سفر حج پر مقامات روانہ ہوں۔

اررریہ میں قومی یومِ پریس پر شاندار سیمینار کا انعقاد

ڈی پی آر او، پریس سنگھ کے صدر سمیت دیگر عہدیداران نے شمع روشن کر سیمینار کا کیا افتتاح

اررریہ: (اے این بی) ہر سال کی طرح امسال بھی کل 16 نومبر کو پریس کلب بھون اررریہ میں "قومی یوم صحافت" بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا اور اس موقع پر اررریہ کے پریس کلب بھون میں پریس سنگھ کے صدر راکیش کمار عرف منٹو بھگت کی صدارت اور جیوتیش جھا کی نظامت میں ایک پروقار سیمینار کا انعقاد ہوا اور اس سیمینار کا باضابطہ آغاز ڈی پی آر او، اور پریس کے عہدیداران نے شمع روشن کر کے کیا، جس میں ضلع سمیت تمام نو بلاکوں کے سینئر اور نوجوان صحافیوں نے شرکت کیں جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے نئے DORO شری چندر شیکھر جی سیمینار کے آغاز سے لے کر اختتام تک موجود رہے، سب سے پہلے پریس سنگھ کی جانب سے مہمان خصوصی کی شال پوشی کر انہیں اعزاز بخشا گیا پھر کچھ سینئر صحافیوں کی بھی شال پوشی کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد آزاد صحافت کے اصولوں کو مضبوط کرنا اور جمہوریت کے چوتھے ستون کے طور پر صحافیوں کی بے لوث خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ اس موقع پر دشنو بیدی جھا نے کہا ہر نمائندہ چاہتا ہے کہ ہماری خبر مضبوط ہو ہماری خبر میں کوئی کمی باقی نہ رہے آپ نے آگے کہا آج ہم لوگ بندھواں مزدور کی طرح کام کرتے ہیں پہلے ضلع مجسٹریٹ اور ضلع پولیس کپتان تمام اخبارات کے نمائندوں سے مسائل پر گفتگو کرنے کے لیے ملاقاتیں کرتے تھے، مگر اب نہیں ہوتا ہے، ہندوستان کے پھولیندر ملک نے کہا سبقت لے جانے میں غلط خبریں شائع ہوجاتی ہیں ہر بڑی میں گربڑی نہ کریں! جبکہ سینئر صحافی ایل پی نائک نے کہا ضلع انتظامیہ بھی ہم لوگوں کے ساتھ بھی کچھ گزاریں! ضلع انتظامیہ کو رابطہ رکھنا چاہیے مگر ایسا نہیں ہورہا ہے آپ نے مزید کہا کہ ماہانہ پریس کانفرنس کریں! ساری معلومات پہلے پریس کو دی جاتی تھی اب اس کا فقدان ہے، جیسے کہ کالا بلوا میں 2020 میں پل کی نہ ہونے کے سبب ووٹ سے بائیکاٹ کیا گیا تھا پانچ سال گزر گئے پانچ سال میں بھی پل نہیں بنا پھر دو ہزار 25 میں بہار اسمبلی کا چناؤ ہوا وہاں کے ووٹروں نے اس مرتبہ بھی ووٹ میں حصہ نہیں لیا، جہاں ایک طرف ضلع انتظامیہ کی چاہت ہوتی ہے کہ چناؤ کے مہا پرو میں ایک ایک صحیح ووٹرز کو اپنے حق کا استعمال کرنا چاہئے، یہاں تو پورا گاؤں ہی ووٹ میں حصہ نہیں لیا، اس سے سے نہ ضلع انتظامیہ کو فرق پڑا اور نہ کسی اور کو۔ آپ نے کہا صحافت ایک چیلنج ہے، اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اس کے مطابق کام کریں! اور سنگھ کے سکریٹری امت کمار امن نے کہا ڈیڑھ سال سے ماہانہ پریس بند ہے اس بات کو ڈی ایم تک پہنچایا جائے جیسے پل ٹوٹنے کی بات کی جانچ ہونی چاہیے کیا جانچ ہوئی اس کا کسی کو پتہ تک نہیں ہے، ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ہم لوگوں کے ساتھ ایک پروگرام ہونا چاہیے جبکہ سنت جی نے کہا چھوٹی چھوٹی جگہوں پر بھی آپ لوگوں کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ محمد پرویز علیگ سینئر صحافی نے کہا غلط خبر کہاں سے آرہی ہے جو خبر آتی ہے سب سے پہلے اس کی صداقت کی جانچ ہو! مگر افسوس صداقت کے دروازے بند ہیں جبکہ اسے کھلا رکھنے کی ضرورت ہے۔ علاقائی اعتبار سے انتظامیہ کو پریس سے تال میل رکھنا چاہیے اور پریس ریلیز سے متعلق ہمیں سوال کرنے کی اجازت ہو! جواب کے راستے بھی کھلے ہونے چاہیے اور امریندر جی نے کہا پریس کی آتما میں لوگ تنتر پھنسی ہوئی ہے۔ پریس کی نظر میں پہلے پبلک ہوتی تھی اب ہماری کمپنی ہے۔ زینت پرکاش جی نے کہا ہم ویسے ہی خبر لکھتے ہیں جس سے بھرم نہیں پھیلتا ہے صداقت کو ہم لوگ شائع کرتے ہیں، پربھات خبر کے چیف بیورو مرگیندر جی نے کہا جو خصوصیات ہمارے اندر تھی سب ختم ہوگئیں، اسی صداقت کے فقدان کے ساتھ سب ضلع انتظامیہ اررریہ کے پترکار کو کچھ نہیں سمجھتے ہیں ضلع انتظامیہ کی نظر میں آج پترکار کی کوئی وقت نہیں ہے آج پریس ڈے ہے۔

این ڈی اے کی جیت پر وجے کھیمکا نے نتیش کمار سے ملاقات کی

پورنیہ سے مسلسل تیسری میعاد کے لیے منتخب ہونے والے رکن اسمبلی نے بی جے پی کے ریاستی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ سے مسلسل تیسری میعاد کے لیے منتخب ہونے والے وجے کھیمکا نے آج وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ان کی رہائش گاہ میں ایک بشکریہ ملاقات کی۔ انہوں نے این ڈی اے کی شاندار جیت کے لیے شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد رکن اسمبلی کھیمکا نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال سے ملاقات کی اور انہیں اس تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سمراٹ چودھری سے ایک بشکریہ ملاقات کی ان کی سالگرہ کی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور این ڈی اے کی جیت کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رکن اسمبلی نے عزت مآب مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ مسٹر نتیانند رائے اور بہار حکومت کے وزیر مسٹر منگل پانڈے سے بھی ملاقات کی اور انہیں این ڈی اے کی شاندار جیت پر مبارکباد دی۔ ایم ایل اے مسٹر کھیمکا نے تنظیم کے جنرل سکریٹری مسٹر بھیکھو بھائی دلسانیا بہار قانون ساز اسمبلی کے معزز اسپیکر نند کشور یادو اور ریاستی بی جے پی کے دفتر میں موجود تمام عہدیداروں اور کارکنوں سے ملاقات کی اور این ڈی اے کی شاندار جیت کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

پانی کی ترقی میں شاندار کام کیلئے صدر کے ہاتھوں نیشنل ایوارڈ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹریٹ کی این آئی سی عمارت میں قومی یوم صحافت منایا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، میونسپل کمشنر اشوک مشرا اور انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشن آفیسر موجود تھے۔ اس موقع پر غلط معلومات پر بحث کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ جل شکتی کی وزارت نے نالندہ ضلع کو پانی کی ترقی میں شاندار کام کے لیے تسلیم کیا ہے۔ نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے بتایا کہ پانی کی ترقی میں اس کے شاندار کام کے سبب ملک کے صدر 18 نومبر کو قومی ایوارڈ پیش کریں گے۔ انہیں ایوارڈ لینے کے لیے دہلی مدعو کیا گیا ہے۔ یہ نالندہ کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں پانی کی ترقی کا گہرا جنون ہے۔

پرول پور میں بھگت سنگھ میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا کامیاب انعقاد

بہار شریف (اے این بی) کھیلوں کو فروغ دینے اور دیہی علاقوں کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے، عظیم بھگت سنگھ میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ 3 اکتوبر سے 16 نومبر تک پرول پور بلاک کے شیو نگر پنچایت کے جیٹھیو بگھا میں منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد چندن سنگھ نے کیا تھا اور اس کو بی پی نے مربوط کیا تھا۔ سنگھ ٹورنامنٹ میں کل 18 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد اتوار کو فائنل میچ بجرنگ الیون بانا بگھہ اور رانا باس نو دیہا کے درمیان کھیلا گیا۔ 16 اوورز کے اس فیصلہ کن میچ میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بجرنگ الیون بانا بگھہ نے 112 رنز کا ہدف دیا۔ جواب میں رانا باس نو دیہا کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری اوور میں چھکا لگا کر میچ جیت لیا۔ رانا بوس کی ٹیم نے یہ میچ چار وکٹوں سے جیت کر فائنل اپنے نام کیا۔ جیتنے والی ٹیم کو 11,000 روپے نقد اور ٹرافی دی گئی۔ رنر اپ ٹیم کو 5,100 روپے نقد اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ مین آف دی میچ – رانا بوس۔ مین آف دی سیریز – آیوش کمار۔ لولی پٹیل اور سماجی کارکن نتیش کمار اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ دونوں مہمانوں نے حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کو ٹرافیاں اور میڈلز سے نوازا۔ تقریب کے دوران مہمان خصوصی لولی پٹیل نے کہا کہ ریاستی حکومت کھیلوں کے فروغ کی مختلف اسکیموں کو نافذ کر رہی ہے۔ میڈل لائیں، نوکری حاصل کریں جیسی اسکیمیں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ راجگیر میں قائم اسپورٹس اکیڈمی آنے والے کھلاڑیوں کے روشن مستقبل کی راہ ہموار کرے گی، انہیں اعلیٰ سطح کی تربیت حاصل کرنے اور ریاست اور ملک کا نام روشن کرنے کے قابل بنائے گی۔ یہ ٹورنامنٹ نہ صرف اسپورٹس مین شپ کے جذبے کو پروان چڑھانے میں کامیاب ہوا بلکہ دیہی علاقوں کے ٹیلنٹ کو آگے لانے میں بھی ایک قابل تحسین کاوش ثابت ہوا۔ اس موقع پر رجنیش پرساد سنگھ، وی ایس پٹیل، چندن سنگھ، بی پی سنگھ، سوریہ کانت پرساد، وکاس کمار، ٹن ٹن اور کھیا خوشدل کمار موجود تھے۔

این ڈی اے کارکنوں نے مراری کی زبردست جیت کا جشن منایا

نوہٹہ/ روہتاس: نوہٹہ بلاک میں این ڈی اے کے انتخابی دفتر میں کارکنوں نے اتوار کو بہار اسمبلی انتخابات میں مراری پرساد گوتم کی زبردست جیت کا جشن منایا۔ جیت کے اعلان کے بعد، بلاک سطح کے کارکنوں نے ایک دوسرے کو عبیر گلال (رنگین پاؤڈر) سے مبارکباد دی اور اپنی خوشی کا اظہار کرنے کے لیے مٹھائیاں تقسیم کیں۔ دفتر سے ایک فتح کا جلوس نکالا گیا جو نوہٹہ بازار سے ہوتا ہوا این ڈی اے دفتر پر اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران کارکنوں نے عبیر گلال (رنگین پاؤڈر) پھینکا اور نعرے لگائے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ جیت ترقی کی جیت ہے۔ 2014 سے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں مسلسل ترقیاتی کام کئے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا ریاست میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت کے ساتھ مل کر مرکزی اور ریاستی سطح پر ہمہ جہت ترقی نے رفتار پکڑی ہے۔ اس کے نتیجے میں عوام نے ایک بار پھر این ڈی اے پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جیویکا دیدی کے لیے روزگار کے لیے دو لاکھ روپے کی فراہمی، دس ہزار روپے کی فوری امداد، مفت بجلی، سماجی تحفظ کی پنشن میں اضافہ، اجولا یوجنا کے تحت مفت گیس کنکشن، مفت اناج اسکیم، اور کسان سمان ندھی جیسی متعدد اسکیموں سے عام لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے۔ ان اسکیموں سے عوام کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ تقریب میں موجود کارکنوں میں شری رام سنگھ، جے ڈی یو کے صدر دیپک چوبے، بی جے پی صدر گڈو سنگھ، ایل جے پی صدر سیتارام چندراونشی، بی جے وائی ایم کے صدر اجول دوبے، ارون چوبے، ہری شنکر مشرا، لال بندے تیواری، کرشنا مہتا، راجیشور پرساد، ببلو پانڈے، وِیندرا پرساد، وِیندرا سنگھ، وِیندرا سنگھ، رادیپ سنگھ، چوبے، گڈو دوبے، بنٹے پاسوان، سدھیر سنگھ، رویِن سنگھ، سنتوش کمار، ببلو پاٹھک، نند موہن ساہ، بیرو اوراون، وجے سنگھ، اور دیگر شامل تھے۔

عوام نے پرامن ماحول میں انتخابات کے لئے ڈی ایم-ایس پی کا شکریہ ادا کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے روشن خیال شہریوں نے پرامن اور خوف وہراس سے پاک ماحول میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد پر ضلع مجسٹریٹ انشول کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کو مبارکباد اور شکریہ ادا کیا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ سب سے اہم عنصر اس بار ووٹر ٹرن آؤٹ میں اضافہ تھا، جس نے پورنیا کے لیے ایک نئی تاریخ رقم کی۔ پہلی بار، ووٹر ٹرن آؤٹ ستر سے تجاوز کر گیا، یہ تعداد ہمیشہ اس سطح سے نیچے رہی۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد سے ووٹرز کو آگاہ کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گاؤں کی سطح پر آگاہی پروگرام موثر ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس انتظامیہ کی حکمت عملی کی بھی تعریف کی۔ پولیس ٹیم چوکس اور متحرک رہی۔ دریں اثناء پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے کہا کہ پولس انتظامیہ گزشتہ دو تین ماہ سے پرامن اور خوف سے پاک انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے۔ دریں اثنا ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے ووٹوں کی گنتی کے دوران میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یقینی طور پر انتخابات پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں ہوئے ہیں۔ تمام انتخابی عمل الیکشن کمیشن آف انڈیا کے معیارات کے مطابق مکمل کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 50 سالوں میں 76.6 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ یہ ظاہر کرتا ہے کہ پورنیا نے خوف سے پاک انتخابات کا تجربہ کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کمار نے بتایا کہ ووٹنگ کے بعد گنتی کا عمل بھی بہت پرامن رہا۔ پولیس فورس، انتظامی ٹیم، پولنگ عملہ، اور گنتی کے عملے نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور کہا کہ ضلعی انتظامیہ ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ چاہے وہ گرفتاریاں ہوں، قبضے ہوں، امن وامان ہو یا تحقیقات، پوری ٹیم چوکس اور متحرک تھی۔ مزید برآں، سی اے پی ایف کے اہلکار انتخابات کے لیے موجود تھے۔ الیکشن میں ان کی حمایت کو بہت سراہا گیا۔ اس دوران کوآرڈینیشن ٹیم کے تعاون نے آج پورنیہ میں خوف سے پاک انتخابات کو یقینی بنایا۔

نیشنل جرنلسٹس ڈے کا پروگرام میں صحافیوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نیشنل پریس ڈے 2025 کا پروگرام نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقع پر میڈیا ممبران نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور میونسپل کمشنر کو کپڑوں اور گلدستوں پیش کر نوازا۔ اپنے خطاب میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پریس اور میڈیا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک آزاد، غیر جانبدار اور مضبوط پریس کسی بھی جمہوری نظام کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا معاشرے کو آگاہ کرنے، عوامی جذبات کا اظہار کرنے اور حکومت، انتظامیہ اور عوام کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ قومی یوم صحافت کا موضوع "بڑھتی ہوئی غلط معلومات کے درمیان پریس کی ساکھ کی حفاظت" کے طور پر طے کیا گیا۔ یہ تھیم صحافتی برادری کو یہ پیغام دیتا ہے کہ آج کے دور میں جب غلط معلومات، بہت تیزی سے پھیل رہی ہیں، صحافیوں اور میڈیا اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فیکٹ چیکنگ، اخلاقی صحافت اور سچائی پر مبنی رپورٹنگ کے ذریعے معاشرے کا اعتماد برقرار رکھیں۔ ڈیجیٹل دور میں غلط اور گمراہ کن معلومات بہت تیزی سے پھیل رہی ہیں جس سے انتظامی نظام، سماجی ہم آہنگی اور جمہوری ڈھانچے پر برا اثر پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ حقائق کی جانچ، ذرائع کی ساکھ، شواہد پر مبنی رپورٹنگ اور شفافیت کو ترجیح دیں کیونکہ ساکھ پریس کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ ضلع کو آگے لے جانے میں پریس کا اہم رول ہے، انہوں نے درخواست کی کہ ضلع کی بہترین کامیابیوں کی کہانیوں کو ملک اور دنیا میں پھیلا کر ضلع کا نام روشن کیا جائے گا۔ پروگرام کی نظامت رجنی کانت نے کی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں سوشل میڈیا کی اہمیت بڑھ رہی ہے، درست تشخیص اور شواہد پر مبنی رپورٹنگ کی بہت اہمیت ہے، گمراہ کن خبروں سے عوام کے ذہن میں ساکھ کم ہو جاتی ہے، اپنی سمجھ اور سچائی پر مبنی چیزوں کو عام لوگوں میں پیش کیا جائے، تاکہ پریس کا وقار برقرار رہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے پریس کو دی جانے والی اہمیت اور احترام کے بارے میں بات کی۔ اس موقع پر صحافی روی رنجن، راجکمار مشرا، محمد مرشد دسنوی، رنجیت سنگھ، محفوظ عالم، راج سنگھ، سوربھ کمار، الیاس خان، رشی کیس، محمود عالم کے علاوہ دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، میڈیا کے مختلف اداروں کے نمائندے اور دیگر

اسمیتا کھیلو انڈیا ویمنس سائیکلنگ سٹی لیگ کامیابی کے ساتھ ختم

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ڈسٹرکٹ سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اسمتا کھیلو انڈیا ویمنس روڈ سائیکلنگ سٹی لیگ اتوار کو کلیان بگھہ میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ ایسوسی ایشن کے سکریٹری پرمود کمار نے بتایا کہ اس مقابلے کا بنیادی مقصد لڑکیوں میں کھیلوں کے بارے میں بیداری بڑھانا اور دیہی سطح پر سائیکلنگ کو فروغ دینا تھا۔ لیگ کا انعقاد دو عمر گروپوں میں کیا گیا تھا: انڈر 14 اور انڈر 18، جہاں شرکاء نے 5 کلومیٹر کی ماس اسٹارٹ ریس میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح صبح 9:30 بجے بہار اسٹیٹ سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر کوشل کشور سنگھ، ہرنوت میونسپل کونسل کے ڈپٹی چیف کونسلر نمائندے سریش سنگھ، اودھیش سنگھ، دیہی اودھیش سنگھ، کلیان بگھہ پولیس اسٹیشن انچارج راجکمار چودھری، ضلع سکریٹری پرامود کمار، سائکلنگ ایسوسی ایشن کے صدر انکل کمار اور سائکلنگ ایسوسی ایشن کے سکریٹری نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ مقامی کھیلوں کے شائقین کی موجودگی اور ایسوسی ایشن کے اراکین کی فعال شرکت نے ایونٹ کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انڈر 14 جونیئر زمرہ میں پائل شانتی کماری نے 8 منٹ 11 سیکنڈ کے شاندار وقت کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ راگنی کماری نے 8 منٹ 39 سیکنڈ میں چاندی اور سوہانی کماری نے 9 منٹ 7 سیکنڈ میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ سینئر گروپ میں، سریشتی کماری نے 7 منٹ 30 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ پریتی کماری نے 8 منٹ 46 سیکنڈ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا جبکہ دوسرے نمبر پر رہنے والی پریتی کماری نے 8 منٹ 49 سیکنڈ میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ مقابلے میں 50 سے زیادہ لڑکیوں بشمول رنکو کماری، وکاس کمار، ستنام کبیر، آستھا پراکرتی، پلوی کماری، مسکان کماری، آشا کماری، انیشا کماری اور ابھا نے حصہ لیا۔ منتظمین نے کہا کہ اس طرح کے مقابلے دیہی علاقوں کے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور انہیں ریاستی اور قومی سطح تک پہنچنے کے مواقع فراہم کرنے میں اہم ہیں۔

اسمیتا: پہلی بار ہوگی لڑکیوں کے لیے ویمنز ایتھلیٹکس لیگ

چھپرہ: خواتین کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع اور پہچان فراہم کرنے کے مقصد سے پہلی اسمتا کھیلو انڈیا ویمنز ایتھلیٹکس لیگ 23 نومبر کو یونیورسٹی اسپورٹس کمپلیکس میں منعقد ہوگی۔ بہار ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن اور سارن ضلع کے صدر سلیم پرویز نے بتایا کہ یہ ایونٹ کھیلو انڈیا پہل کے تحت جنوبی ایشیائی ایتھلیٹکس فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر للت بھنوٹ، ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا اور مرکزی وزارت کھیل اور نوجوانوں کے امور کے اشتراک سے ملک بھر میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد کھیلوں میں خواتین کی شرکت کو بڑھانا اور نوجوان ٹیلنٹ کو پہچاننا ہے۔ لیگ باصلاحیت لڑکیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کرنے کا پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ یہ لیگ پہلی بار سارن میں منعقد ہو رہی ہے۔ لیگ میں انڈر 14 اور 16 سے کم عمر کی لڑکیاں حصہ لیں گی۔ سارن ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے سکریٹری گیجیندر کمار سنگھ نے کہا کہ پہلی بار سارن میں اس طرح کی خواتین لیگ کا ہونا فخر کی بات ہے۔ مقابلے میں ٹرائیتھلون اور بچوں کی جیولن جیسے ایونٹس شامل ہوں گے۔ انڈر 14 شرکاء کی پیدائش 21 دسمبر 2011 سے 20 دسمبر 2013 کے درمیان اور انڈر 16 شرکاء کی پیدائش 21 دسمبر 2009 سے 20 دسمبر 2011 کے درمیان ہونی چاہیے۔

نالندہ میں محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر فائرنگ

ریت سے لدا ٹریکٹر اور شراب تیار کرنے کا سامان ضبط، ملزم فرار

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بند تھانہ حلقہ کے چھوٹی مسیاں گاؤں میں اتوار کے

روز بدمعاشوں نے محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر گولی چلادی جو غیر قانونی شراب کشید کرنے کی اطلاع کے بعد بند تھانہ علاقہ کے چھوٹے مسیا دیہ گاؤں پہنچی۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ٹیم فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی اور فوری طور پر مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس، محکمہ آبکاری، محکمہ کان کنی اور بجلی محکمہ کی ایک مشترکہ ٹیم گاؤں پہنچی اور بڑے پیمانے پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران اہلکاروں نے ایک ویران علاقے سے غیر قانونی ریت سے لدے ٹریکٹر کو قبضے میں لے لیا۔ شراب بنانے کے کئی آلات، بھٹی کے باقیات اور دیگر اشیاء بھی برآمد کی گئیں۔ تاہم کارروائی کی اطلاع ملتے ہی تمام ملزمان اور غیر قانونی شراب مافیا اسلحہ سمیت موقع سے فرار ہو گئے۔ بند تھانہ صدر چندن کمار نے بتایا کہ محکمہ آبکاری کی ٹیم کو گاؤں میں غیر قانونی شراب کشید کرنے کی خفیہ اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کی بنیاد پر جیسے ہی ٹیم گاؤں پہنچی تو پہلے سے انتظار میں پڑے مجرموں نے فائرنگ شروع کر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے ہی پولیس فورس پہنچی تمام ملزمان پولیس کی چھوٹی نفری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ ملزمان کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ لالہ اجے کمار سمن نے کہا کہ مشترکہ ٹیم گاؤں میں چھاپے مار رہی ہے، جہاں سے غیر قانونی شراب کی تیاری اور ریت کی غیر قانونی تجارت کے نیٹ ورک کا پتہ چلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے نہ صرف ریت سے لدے ٹریکٹر کو ضبط کیا ہے بلکہ شراب بنانے کا سامان بھی برآمد کیا ہے۔ محکمہ بجلی کی ٹیم کی جانب سے ہیٹر کے لیے غیر قانونی طور پر بجلی استعمال کرنے کا الگ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

پانچ کمرہ پر مشتمل مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کترول کی تعمیر جدید کا علماء کرام کے ہاتھوں سنگ بنیاد

دربھنگہ (اے این بی) مورخہ 16 نومبر بروز اتوار ضلع کے جالے اسمبلی حلقہ کے کترول گاؤں میں پانچ کمرہ پر مشتمل مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کے تعمیر جدید کا معزز علماء کرام و دیگر مقامی وعلاقائی سیاسی وسماجی کارکنان کے ہاتھوں سنگ بنیاد رکھا گیا، اس مبارک موقع پر حضرت مولانا عبدالخالق صاحب قاسمی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک وملت کے حالات آج کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں دین واسلام کو ہر چہار جانب مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے ایسے وقت میں مدارس و مکاتب کا قیام نہایت ضروری ہے، دین واسلام مدارس اسلامیہ کی وجہ سے زندہ ہے دین کی نشرو اشاعت اور اس کی ترویج میں مدارس اسلامیہ کا ہمیشہ اہم رول رہا ہے، دو سو سال پہلے کی تاریخ پڑھیں تو پتہ چلے گا کہ لوگ بلاتفریق مذہب وملت مدارس میں تعلیم حاصل کیا کرتے تھے۔ آج بھی کتابوں میں مولوی موہن مولوی مدن کے نام ملتے ہیں۔ مدارس نے ہمیشہ اتحاد واتفاق کا پیغام دیا ہے بھائی چارگی اور محبت کا سبق یہیں سے ملتا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کترول کے ناظم مولانا ارشاد ضیاء قاسمی اور ناظم تعلیمات قاری تنویر عالم کو مدرسہ کی تعمیر جدید کے سنگ بنیاد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں صاحبان نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس ادارہ کو ترقی کی راہ پر لایا ہے۔ مولانا نظر الاسلام قاسمی امام وخطیب مسجد عمر بن خطاب جالے۔ قاری بدر عالم جامعہ اسلامیہ قاسمیہ دارالعلوم بالاساتھ سیتامڑھی۔ مولانا عرفان عالم مظاہری۔ مولانا شہنواز عالم قاسمی۔ مولانا اسرار مظاہری۔ مولانا شاداب سمیت دیگر علماء کرام نے مشترکہ طور پر کہا کہ مدرسہ عزیزیہ کریمیہ کترول جالے کے پانچ کمرے پر مشتمل تعمیر جدید کا فیصلہ نیک فال ہے اس مدرسہ سے نہ صرف مقامی بچے بچیوں کو تعلیم حاصل کرنے میں سہولت ہوگی بلکہ ارد گرد کے گاؤں کی بچے بچیوں کو بھی دینی وعصری تعلیم وتربیت سے آراستہ ہو کر اپنے دیگر گھر کے لوگوں کو بھی تعلیم سے آراستہ کر سکے گی وہیں اس موقع پر اہل بستی نے مدرسہ کی تعمیر میں اپنا مخلصانہ تعاون بھی پیش کیا وقفہ وقفہ سے گاؤں کے مرد وخواتین نے اپنی وسعت کے اعتبار سے اچھا تعاون پیش کیا۔

آگ سے جھلس کر ایک ہی خاندان کے 5 افراد ہلاک

مظفر پور مبر (اے این بی) بہار کے ضلع مظفر پور کے موتی پور تھانہ علاقے میں سنیچر کی صبح آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ موتی پور نگر پریشد وارڈ نمبر 13، نیتا روڈ پر آج صبح تقریباً ساڑھے چار بجے عوامی نظام تقسیم کے دکاندار کے گھر میں اچانک شارٹ سرکٹ ہونے سے آگ لگ گئی۔ اس حادثے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جھلس کر ہلاک ہو گئے جبکہ پانچ دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پالیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے پہلے موتی پور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) لایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد چار افراد کو شری کرشن میڈیکل کالج اور اسپتال (ایس کے ایم سی ایچ) ریفر کر دیا گیا ہے۔ مہلوکین کی شناخت للن کمار (35)، ان کی والدہ سشیلا دیوی، بیوی پوجا کماری (30)، بیٹی سرشٹی کماری (07) اور گولی کماری (02) کے طور پر ہوئی ہے۔

نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ آر ٹی آئی RTI بیداری آرگنائزیشن کی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ آر ٹی آئی RTI بیداری آرگنائزیشن آف انڈیا، جلال گڑھ کے ضلع دفتر میں قومی ریاستی ضلع اور بلاک سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کا بنیادی مرکز نئی دہلی میں ہونے والی نیشنل کانفرنس تھی نئے تعینات ہونے والے عہدیداروں کو شناختی کارڈ، تقرری لیٹر اور بیجز عزت کے ساتھ پیش کئے گئے۔ تنظیم کی توسیع کے لیے کئی نئے افراد کو رجسٹر کیا گیا میٹنگ میں دھیرج کمار، قومی نائب صدر بھارت یوتھ سیل، آنند وشواس، ریاستی سکریٹری آر ٹی آئی سیل، شمشیر عالم میڈیا سیل، پورنیہ چندر دیپ کمار ریاستی نائب صدر انتظامی سیل مکیش کمار سنگھ، ریاستی کوآرڈینیٹر ایمپلائمنٹ سیل بیجناتھ کمار ریاستی چیف کوآرڈینیٹر بیجناتھ کمار، ریاستی چیف کوآرڈینیٹر، سی سی کوآرڈینیٹر ریاستی سکریٹری صحت متھلیش کمار ضلعی وزیر، بھولا ساہ ضلع نائب صدر یوتھ سیل شومیش پریادرشی، ضلع نائب صدر، آر ٹی آئی سیل روی راج ضلع صدر، ہیلتھ سیل محمد ناصر، اقلیتی سیل اور سنتوش مندریوال، بلاک صدر، آر ٹی آئی سیل اندیشوری پر یہار ضلع سکریٹری میڈیا سیل ضلع صدر شمشیر عالم میڈیا سیل، امت کمار امریش کمار دھرمیندر پودار دیبی کمار روبی دیوی رنجیت کمار سنگھ اندرا بھوشن ششی بھوشن، رنجیت کمار دشواس بیجو کمار مکیش کمار پرشوتم کمار اور تنظیم کے تمام عہدیداران موجود تھے۔

'صحافت کے لیے چیلنج' عنوان پر سیمینار کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل پریس ڈے کے موقع پر پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار اور

سپرنٹنڈنٹ آف پولس سویٹی کی موجودگی میں اتوار کو محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ کی طرف سے پورنیہ کلکٹریٹ میں واقع پرگیان آڈیٹوریم میں بڑھتی ہوئی غلط معلومات کے درمیان پریس کی ساکھ صحافت کے لیے ایک چیلنج کے عنوان پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا سیمینار میں شرکت کر کے ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے مثبت رہنمائی کی گئی اور دیگر کئی اہم موضوعات پر بات چیت ہوئی اس موقع پر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشن آفیسر پورنیہ دلیپ سرکار کے علاوہ دیگر عہدیداران اور مختلف بینروں کے صحافی موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۷ رنومبر ۲۰۲۵ء

اگر این ڈی اے نے نتیش سے وعدہ ایفا نہ کیا تو؟......

بہار اسمبلی الیکشن میں ویسے تو این ڈی اے نے ایسی کامیابی حاصل کرلی ہے، جس کی نظیر نہیں ملتی گی۔ جب آر جے ڈی، کانگریس کی مہاگٹھبندھن کی آواز خاموش ہوچکی ہے اور ایسا لگ رہا ہے کہ بہار میں کوئی اپوزیشن تھا ہی نہیں، اب یہ کامیابی SIR کی بدولت نصیب ہوئی یا اس کے پیچھے گیانیش کمار کا ہاتھ ہے، لیکن اتنا تو ہے کہ جو کچھ بھی سامنے آیا ہے وہ صرف ایک ٹریلر تھا، اصل پکچر تو ابھی باقی ہے جبکہ اپوزیشن اب بھی اپنی اس بات پر بضد ہے کہ الیکشن کا جو نتیجہ نکل کر سامنے آیا ہے، حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے، لیکن سچ اور جھوٹ کی شناخت کب ہوگی اور کون اس سچائی کو سامنے لانے کے لئے اپنی جان جوکھم میں ڈالنے کے لئے راضی ہوگا جب بہار الیکشن کے نتائج نے اس کا احساس دلا دیا ہے کہ اب اس ملک میں سب کچھ اسی طرح سے ہوگا جب چاروں طرف جھوٹ، مکر وفریب اور ڈینگ ہانکنے کی بیماری عود کر آئے گی اور لوگ یہ سمجھتے ہوئے بھی کہ یہ صرف ایک جملہ بازی ہے، جس کا صاف مقصد صرف اپنے ذہنیت نظریے کو دور دور تک پھیلانا ہے۔ جے ڈی یو چیف نتیش کمار کی پارٹی نے بھی امید اور توقع سے بڑھ کر کامیابی حاصل کرلی ہے اگرچہ جے ڈی یو کے مقابلے میں بی جے پی کی سیٹوں کی تعداد زیادہ ہے، لیکن اس کے باوجود بی جے پی چاہے گی کہ وزیراعلیٰ نتیش کمار ہی بنیں کیونکہ بقول ان کے "ٹائیگر ابھی زندہ ہے"۔ بی جے پی کی طرف سے پی ایم مودی اور امیت شاہ نے بہار کے انتخابی مہم کے دوران اپنے اس وعدے کو دوہرایا بھی تھا کہ جیت ملنے کی صورت میں وزیراعلیٰ نتیش کمار ہی بنیں گے۔ لہٰذا اس وقت جبکہ جے ڈی یو کے مقابلے میں بی جے پی کی سیٹوں کی تعداد زیادہ ہے تو بی جے پی کے وہ لیڈران جو بہار میں مکمل طور پر یہ چاہتے ہیں کہ انہی کا تسلط رہے تو اس وقت ان کے سینوں پر سانپ نہیں اژدھے لوٹنے لگیں گے جب وزیراعلیٰ کا عہدہ مودی اور شاہ کے وعدے کے مطابق برقرار رہے گا اور نتیش کمار ہی وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالیں گے۔ 14 نومبر کو جب شام ہوتے تک تمام سیٹوں کے نتائج سامنے آگئے تو اسی دوران این ڈی اے کی طرف سے ایک بیان سامنے آیا کہ اس شاندار جیت کے بعد این ڈی اے حکومت سازی کرے گی اور نتیش کمار ہی وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالیں گے، لیکن ابھی وہ بیان سبھوں کی نظروں سے گزرا بھی نہیں ہوگا کہ سوشل میڈیا پر دیا گیا وہ بیان ڈیلیٹ کر دیا گیا یعنی اس بیان کا نام و نشان تک باقی نہیں رہا جس سے پھر ایک تشویش پیدا ہو چلی کہ بی جے پی ہائی کمان آخر چاہتی کیا ہے۔ بہار میں اس مرتبہ انتخابی مہم کے دوران جہاں جے ڈی یو کے حامیوں نے نتیش کمار کے بڑے بڑے پوسٹر تیار کئے تھے اس کے ہر پوسٹر میں نریندر مودی کی تصویر پیچھے نصب کردی گئی تھی اور اس میں یہ نعرہ لکھ دیا گیا تھا کہ "ہمارے بہار میں ایک استار... نام ہے جس کا نتیش کمار"۔ جے ڈی یو کی طرف سے یہ پوسٹر بہار کے ہر ضلع میں ہزاروں کی تعداد میں نظر آنے لگا تھا اور اسی کے ساتھ مہاگٹھ بندھن کی طرف سے جو پوسٹر لگائے گئے تھے اس کے ہر پوسٹر میں صرف تیجسوی یادو کی تصویر تھی اور اس تصویر میں راہل گاندھی کی تصویر بھی ہونی چاہئے تھی لیکن تیجسوی نے یہ تصور کرلیا تھا کہ اس مرتبہ سرکار بنانے میں کامیابی انہیں ہی ملے گی اور جب کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے خود تیجسوی یادو کو وزیراعلیٰ کا چہرہ بنا کر پیش کیا اور ان کی ہر انتخابی میٹنگ میں ہزاروں ہزار کی بھیڑ نظر آنے لگی تو تیجسوی یادو نے سمجھ لیا کہ پوسٹروں میں صرف کانگریس کا بیان آنا ضروری ہے اور ان کے لیڈروں کی تصویر ضروری نہیں۔

بہرکیف الیکشن کا نتیجہ نکلنے پر این ڈی اے کی طرف سے بی جے پی نے 95 سیٹیں جیت لیں جبکہ جے ڈی (یو) نے 83 سیٹیں جیت لی جب کہ اتحادی پارٹیاں ایل جے پی (رام ولاس) نے 19 اور ایچ اے ایم اور آر ایل ایم نے مشترکہ طور پر چار چار سیٹیں حاصل کیں اور اس کے مقابلے میں جب آر جے ڈی اور کانگریس کی سیٹوں کا جائزہ لینے پر پتہ چلا کہ اس مہا گٹھ بندھن کی بات ہی نہ کی جائے کیونکہ ایسی بدترین شکست کی توقع کسی کو بھی نہ تھی۔ اب اس میں کتنا کمال SIR کا زہر ہلاہل کس کر دیا گیا اور زمانہ چونکہ اس وقت غلط چال چلنے والوں کے ساتھ ہے اس لئے اس وقت ایمانداری، سچائی اور شفافیت بھلے ہی بے ایمانوں، جھوٹوں اور گندگی کی آماجگاہ بنی ہو لیکن اس کی شفافیت ایسی ہے کہ وہ کاسٹک سوڈا ہے جس سے بھی دھلائی کی جائے تو شاید اس کی گندگی چھوٹنے نہ پائے۔ (رخ الف ف)

محمد مسلم
نرم دم گفتگو گرم دم جستجو

عبد العزیز

مسلم اور مومن کا نشان اپنی یادگار بس چھوڑ جاتا ہے۔ مسلم اور وہ بھی محمد مسلم جو دنیا سے قلندرانہ اور مومنانہ زندگی گزار کر رخصت ہوا ہو، جو دوست تو دوست دشمن کو بھی گلے لگاتا ہو، دشمن سے بھی ایسی دوستی کرتا ہو جو دوستی میں بدل جائے، دوستوں کو ایسا دوست اور بھائی سمجھ کر ملتا ہو کہ لوگ بار بار ملنے کی آرزو کریں۔

ایسا لاکر گر کریں لوگ آرزو — ایسا رہا کر کہ زمانہ مثال دے

نہ بڑے پن کا کوئی احساس، نہ حسب و نسب کا کوئی خیال، علم، وفکر، بصیرت، نظر، اور خبر و نظر کی تحریر پر کوئی غرور اور گھمنڈ، قائدوں کا قائد، کم سادگی اور فقیری ایسی کہ جوتے بھی پرانی، ٹوپی نشان زدہ، مگر باتیں ایسی میٹھی اور ملائم کہ مومن کی قرآنی صفت کا شاہکار ہو۔

نرم دم گفتگو گرم دم جستجو

علامہ اقبال نے ایسے ہی جہاں بینوں کیلئے کہا ہے کہ۔

جہاں بانی سے ہے دشوار تر کار جہاں بینی — جگر خوں ہو تو چشم دل میں ہوتی ہے نظر پیدا!
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے — بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا!

اسی نظر کی دین کہئے جو دعوت کے خبر ونظر میں نظر آتا تھا وہ سوز وگداز، وہ شبنم جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک مگر معرکہ حق وباطل ہو تو وہ طوفان جس سے دریاؤں کے دل دہل جائیں۔

مسز اندرا گاندھی کا زمانہ ہے۔ لاکھوں پناہ گزینوں کا قافلہ مشرقی پاکستان چھوڑ کر ہندستان کی سرحد میں داخل ہوگیا ہے۔ اردو اخبارات کے ۱۵۰ ایڈیٹروں کو پناہ گزینوں کا حال زار دیکھنے کیلئے وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی روانہ کرنے والی ہیں۔ اپنی تقریر کے بعد جرأت مردانہ کا ثبوت دیتے ہوئے پوچھا کہ کوئی ہے جو کچھ کہنا چاہتا ہے۔ یہی مرد قلندر جسے دنیا محمد مسلم کے نام سے جانتی ہے اپنی کرسی سے اٹھا اور نہایت بیباکی سے مگر مومنانہ انداز میں لب کشائی کی:

"جی ہاں میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔"

"کہئے۔" مسز گاندھی نے حوصلہ افزائی کی۔

"میں دونوں ملکوں کے حق میں کہنا چاہتا ہوں کہ ایک دوسرے کی دشمنی کسی فریق کو راس نہیں آئے گی، جو مزا دوستی میں ہے وہ دشمنی میں کہیں نہیں ہے۔ ہم دشمنی کے بجائے دوستی کیلئے ہاتھ بڑھائیں۔ یہی تمنا اور آرزو ہمارے بزرگوں کی تھی وہ جانتے تھے کہ پاکستان کی شکست وریخت سے ہندستان کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ نقصان ہوگا۔"

مسز گاندھی کی توقع کے خلاف یہ آواز بلند ہوئی مگر ابھی وہ کچھ کہنا چاہتی تھیں کہ سنگم کے ایڈیٹر غلام سرور نے صاحب خبر ونظر کی برملا تائید کی اور مسز گاندھی سے کہا:

"یہ حق وصداقت کی آواز ہے اس پر ملک کے حکمرانوں کو غور کرنا چاہئے۔"

باقی مدیران اردو کے منہ میں تالا لگا ہوا تھا۔ شمیم احمد شمیم مدیر آئینہ کشمیر نے مرد قلندر کو کلکتہ میں سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ "مولانا! آپ لوگ قومی دھارے کو نظر انداز کرتے ہیں۔ آج پورے ملک کی رائے کچھ اور ہے اور آپ ایک دو کی رائیوں سے ملک کا کیا بنتا بگڑتا ہے؟ ذرا سوچئے۔"

جواب میں مرد قلندر نے کہا: "ہم لوگ ایسے درخت کے پتوں کی طرح نہیں ہیں جو اپنی ڈالی سے ٹوٹ گیا ہو اور اپنے آپ کو سرد گرم ہواؤں کے سپرد کردیا ہو۔ ہم اپنی جڑوں سے پیوستہ ہیں۔"

شمیم صاحب کی آواز بند ہوگئی وہ بغلیں جھانکنے لگے۔ پھر شمیم صاحب کی آنکھیں ملانے کی جرأت نہیں ہوئی۔

اس بندۂ خدا نے تحریک خاکسار سے اپنی سماجی زندگی کا آغاز کیا، پھر اتحاد ملت اور تحریک اسلامی کی راہ پر سوچ سمجھ کر گامزن ہوگیا اور زندگی بھر اپنے وعدے کو دل و جان سے پورا کرتا رہا اور جاتے جاتے اپنے ایسے نقش پا کو چھوڑ گیا کہ جو انمٹ ہے۔ آج بھی لوگ اس راستہ کے مسافر ہیں مگر اس قافلہ حجاز میں وہ مسلم نہیں جسے محمد مسلم کہا جاتا ہے۔

مسلم مجلس مشاورت کے روح رواں: 8-9 اگست 1964ء کو ایک کل ہند مسلم مشاورتی اجتماع جو دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں منعقد ہوا اور جس میں مسلم مجلس مشاورت کی بنیاد پڑی اور جس کی وجہ سے ملک بھر میں مسلمانوں کے اندر ایک نیا حوصلہ اور ولولہ پیدا ہوا اور مسلمانوں کی مایوسی، شکوی، مظلومی، مجبوری اور بے کسی میں کمی آئی اور اس مجلس کے وجود سے مسلم جماعتوں میں بھی ایک نئی بیداری پیدا ہوئی وہ نئی بیداری یہ تھی کہ مسلمانوں کو اپنی اخلاقی قوت کے ساتھ خیر امت کی حیثیت سے ابھرنا چاہئے اور کلیدی کردار ادا کرنا چاہئے۔ بعد میں مسلم مجلس کا بھی وجود عمل میں آیا جو مشاورت کے ذریعے ہی پروان چڑھی۔ مسلم مجلس مشاورت کے ارکان کی کوششوں اور ان کے حوصلوں سے ہی ایک نئی جماعت مسلم پرسنل لاء بورڈ کے نام سے تشکیل پائی۔ جو آج تک سرگرم عمل ہے۔ شریعت کے تحفظ اور مسلمانوں کے دیگر مسائل مثلاً بابری مسجد وغیرہ کیلئے بورڈ کی جو کارکردگی ہے وہ قابل قدر اور قابل تحسین ہے۔ مسلم مجلس مشاورت اپنے وجود سے مسلمانوں کو آج تک جو حوصلہ افزائی کر رہی ہے اس کی بنیاد ڈالنے میں جس شخصیت کا مرکزی کردار ہے اس شخصیت کا نام محمد مسلم ہے۔ یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ مسلمانوں کے بڑے سے بڑے لیڈروں کو سر جوڑ کر بیٹھنے میں کس شخصیت نے ایسے وقت میں کام کیا جب مسلمان بہت پست حوصلہ اور مایوس تھے اور یہ بھی بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ جب مسلمان لیڈروں کے مابین اختلافات میں شدت پیدا ہوجاتی تھی وہ کونسی شخصیت تھی جو ان کی شدت کو کم کرنے کی حتی الامکان کوشش کرتی اور ایک نقطے پر متحد اور متفق کرنے میں کامیاب ہوتی۔ وہ بھی صاحب دعوت و صاحب خبر ونظر ہوتے تھے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ اور آل انڈیا اردو ایڈیٹرس کانفرنس میں بھی مسلم صاحب ایک دوسرے کو ملانے، متحد کرنے اور دلوں کو جوڑنے کا کردار ادا کیا کرتے تھے۔

جماعت اسلامی ہند: مولانا مسلم صاحب جماعت اسلامی کے کسی عہدے یا منصب پر فائز نہیں تھے مرکزی مجلس شوریٰ اور مجلس نمائندگان کے رکن تھے۔ مجلس شوریٰ جماعت کی فیصلہ کرنے والی باڈی ہے جبکہ مجلس نمائندگان انتخابی باڈی (Electrol Body) ہے۔ مولانا مسلم صاحب دونوں مجلسوں میں اہم کردار ادا کیا کرتے تھے۔ انتخابی سیاست کے موضوع پر جماعت کے اندر اور باہر کشمکش پائی جاتی تھی مسلم صاحب انتخابی سیاست کے حامی اور مؤید تھے۔ لیکن جو لوگ انتخابی سیاست کو پسند نہیں کرتے تھے ان سے ان کے روابط میں کبھی بھی کوئی فرق پیدا نہیں ہوا۔ مولانا انعام الرحمٰن صاحب بھوپال کے تھے اور مسلم صاحب بھی بھوپال سے تعلق رکھتے تھے۔ دونوں انتخابی سیاست کے بارے میں بالکل مختلف رائے رکھتے تھے لیکن دونوں کے دوستی اور تعلق میں کبھی کوئی فرق نہیں آیا۔ دونوں ایک دوسرے کی بڑی قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ مسلم صاحب کی یہی مومنانہ اور حکیمانہ صفت تھی کہ اپنے مخالفوں کا دل جیت لیتے تھے اور اپنے دلائل سے قائل کرنے میں کامیاب ہوجاتے تھے۔ بہت سارے ذہین لوگ جو جماعت کے اندر انتخابی سیاست سے چڑھتے تھے اور دور رہتے تھے ان کو مسلم صاحب اپنی نگہ بلندی، سخن دل نوازی اور جان پرسوزی سے بدلنے میں کامیاب ہوجاتے تھے۔

جماعت کے اندر مسلم صاحب سیاسی شعور پیدا کرنے میں سب سے آگے کی صفوں میں تھے بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ امام تھے اور اپنی زندگی میں ہی وہ فیصلہ کرالینا چاہتے تھے کہ جماعت سلطنت کے میدان میں دخیل اور قوت پذیر ہو اس میں تو اپنی زندگی میں کامیاب ہوگئے تھے کہ جماعت اسلامی ہندستان کے تقریباً سو منتخب پنچایتوں میں حصہ لے۔ جماعت کے اندر ووٹ دینے کی جو پابندی تھی اسے ختم کرنے میں بھی ان کو کامیابی حاصل ہوگئی تھی لیکن ایک سیاسی جماعت کو قائم کرنے میں پیش قدمی (Initiative) کرے اور اس کی حمایت اور تائید کا اعلان کرے یہ چیز ان کی زندگی میں نہیں ہوئی لیکن سابق امیر جماعت ڈاکٹر عبدالحق مرحوم نے اپنی امارت میں مسلم صاحب کا یہ خواب شرمندۂ تعبیر کرنے میں ساری کوششیں اور صلاحیتیں جھونک دیں جو ان کی امارت کے بعد مولانا جلال الدین عمری صاحب نے اپنی قیادت اور امارت میں جس طرح اس مسئلے کو سلجھایا اور سب کو ساتھ لیکر دور رس ایک سیاسی فیصلہ کرالیا وہ تحریک اسلامی ہند کی تاریخ کا ایک سنہرا باب کہا جائیگا۔ مولانا مسلم صاحب اپنی زندگی کے آخری دنوں میں یہ کہا کرتے تھے کہ Changer and no changer کا اختلاف رکھتے ہوئے ایک دوسرے کو تجربہ کرنے کا اور کام کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ غالباً اسی روشنی میں جماعت نے ملت، ملک اور تحریک کے مفاد میں فیصلہ کیا ہے۔

دوسری چیز جو مولانا محمد مسلم صاحب سوچتے تھے وہ یہ تھی کہ جماعت خدمت خلق اور مرحمت ومواسات کا ایک ہمہ گیر پروگرام اور منصوبہ بنائے اور مسلمانوں کی تمام جماعتوں میں خدمت خلق کی اسپرٹ پیدا کرے۔ مولانا مسلم صاحب کے زمانے میں جماعت کا شعبۂ خدمت خلق تھا لیکن خدمت خلق کا منظم کوئی پروگرام اور منصوبہ نہیں ہو پاتا تھا۔ ڈاکٹر عبدالحق انصاری صاحب نے اپنے زمانے میں "ویژن 16" کے نام سے خدمت خلق کا ایک ہمہ گیر پروگرام اور منصوبہ بنایا۔ اس وقت پورے ملک میں صدیق حسن صاحب جو اس ویژن کے روح رواں ہیں اور جن کو ڈاکٹر صاحب اپنی زندگی میں مرکز لائے تھے، بیماری اور کمزوری کے باوجود سرگرم عمل ہیں اور جو پورے ملک میں بڑے پیمانے پر جاری اور ساری ہے جس کے دور رس اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ خاکہ بھی مسلم صاحب کا پیش کیا ہوا تھا جس میں ان کی زندگی کے بعد جماعت نے رنگ بھرا۔ مسلم صاحب اپنے انہی کاموں اور کارناموں کی وجہ سے تحریک اسلامی اور ملت میں زندۂ جاوید رہیں گے۔

فقیرانہ زندگی: مسلم صاحب نہ خودنمائی کا جذبہ رکھتے تھے اور نہ خود پرستی کی کوئی رمق ان کی شخصیت میں پائی جاتی تھی۔ وہ فقیرانہ لباس کے ساتھ فقیرانہ زندگی گزارتے تھے۔ مسلم صاحب سے راقم کا دیرینہ تعلق تھا وہ جب کلکتہ آتے تو میرے غربت میں بھی تشریف لاتے۔ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ جب وہ مولوی لین کے میرے مکان میں تشریف لائے تو میرے دو بیٹے فاروق اور صدیق جو بہت چھوٹے چھوٹے تھے۔ غالباً ایک عمر ۵ کی اور دوسرے کی ۸ کی رہی ہوگی۔ جب دونوں کو ڈنڈوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا تو انہیں بڑی خوشی اور مسرت ہوئی۔ فوراً کہا کہ بچے ہوں تو ایسے ہوں جو بہادر ہوں اور حوصلہ مند ہوں۔ مسلم صاحب نے دونوں بچوں کو اپنی دعاؤں سے نوازا۔

1972ء میں مسلم صاحب اور مولانا محمد یوسف صاحب ایک خاص منصوبے کے ساتھ کلکتہ تشریف لائے۔ دونوں حضرات تقریباً ۵ روز کلکتے میں مقیم رہے۔ دونوں حضرات کا مشن تھا ملت کی طرف سے بنگلہ زبان میں ایک ہفتہ وار اخبار نکالا جائے اور بنگلہ زبان میں ترجمہ اور تالیف کیلئے ایک ٹرسٹ قائم کیا جائے۔ دونوں کی رات دن کی کوششوں سے ہفتہ وار میزان کا اجراء عمل میں آیا اور اسلامی بنگلہ پرکاشنی ٹرسٹ قائم کیا گیا جس سے ترجمے اور تالیف کا کام شروع ہوا۔ اسی موقع پر راقم نے ہفتہ وار تحریک ملت کا اقبال نمبر نکالنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مسلم صاحب سے جب میں نے گزارش کی کہ علامہ اقبال پر اپنے خیالات راقم کو لکھوادیں تو مسلم صاحب فوراً تیار ہوگئے اور قلم لے کر لکھنے بیٹھ گئے۔ مرد مومن کی تلاش: "اقبال کو جس مرد مومن کی تلاش تھی اس کی ضرورت واہمیت برابر بڑھتی چلی جارہی ہے۔ ضرورت اب ان کے اشعار کو پڑھنے اور ان پر سر دھننے سے زیادہ اس کی ہے کہ خودی سے آشنا مردان کار ہر ہر ملک اور ہر ہر شہر اور بستی میں پیدا ہوں اور اپنی بصیرت ودہشت سے زمانے کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لیں۔ زمانہ گرچہ کچھ گروہوں کو پامال کرتا رہتا ہے تو اسی کے ساتھ وہ کچھ گروہوں کے اشارے پر حرکت کرنے کے لئے بھی آمادہ رہتا ہے۔ اقبال کا حقیقی اور مطلوبہ مرد مومن وہی ہے جو زمانے کے بے عنان اور متحرک گھوڑے کی پیٹھ پر سواری کرے نہ کہ اپنے آپ کو بے کسی کے عالم میں اس کے ٹاپوں کے آگے روندے جانے کے لئے ڈال دے"۔ (اقبال نمبر: تحریک ملت کلکتہ: 1972ء)۔

ڈونالڈ ٹرمپ اور نیتن یاہو کا خوفناک منصوبہ غزہ کا انکشاف

خورشید فرازی

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے بارے میں کسی نے کہا کہ وہ دہائی قبل عارضہ قلب میں مبتلا ہوا تھا اور امریکہ کے ماہر ڈاکٹروں نے آپریشن کرکے اس کا سڑا ہوا دل نکال کر کتے کے پاس پھینک دیا تھا، لیکن وہ کتا اسے سونگھ کر بھی نہ گز دور جا کر بیٹھ گیا اور ڈاکٹروں نے اس کے دل کا ٹرانسپلانٹ کے لئے اس کے خون کی جانچ کی تو پتہ چلا کہ صرف سور کا دل اس خون سے میچ کھاتا ہے لہٰذا ایک سور کو مار کر اس کا دل نکال کر نیتن یاہو کو فٹ کر دیا جس کے بعد اس کا ہر کام سور کی طرف سے ہوتا ہے جس کا ثبوت اس حقیقت سے پتہ چلا کہ غزہ میں 72000 فلسطینیوں کا قتل عام ہوا اور دو لاکھ سے زیادہ شدید طور پر زخمی کیے گئے تو اب فلسطینی سرزمین میں ایک بھی شخص یا خاتون نہیں ہے جو زخمی نہ ہو اور جس کے گھر کو بمباری میں تباہ نہ کر دیا گیا ہو اور جس کے خاندان کے کئی ممبر شہید نہ ہوئے ہوں۔ لہٰذا اس وقت امریکہ کے اشارے پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بچے ہوئے لوگوں کے ہاتھوں اور پیروں میں بیڑیاں ڈال کر انہیں زبردستی چارٹرڈ طیارے میں بٹھایا جارہا ہے اور انہیں کسی افریقی ملک نائجیریا یا کینیا میں بھیجا جارہا ہے، کسی کو بھی اپنا سامان لے جانے کی اجازت نہیں ہے اور انہیں دھکے دے دے کر طیاروں میں سوار کیا جارہا ہے اور دوسرے ممالک میں زبردستی داخل کیا جارہا ہے اور وہ ممالک انہیں کیسے قبول کرسکتے ہیں وہ ان سے ایئرپورٹ میں سفری کاغذات اور متعلقہ دستاویزات طلب کررہے ہیں لیکن ان کے پاس کچھ ہو تو ملے، لہٰذا وہاں بھی انہیں زبردست پریشانی کا سامنا ہے اور انہیں ایک قطار میں ڈٹینشن کیمپ میں بھیجا گیا جارہا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوجی اڈوں کے ذریعہ فلسطینیوں کو قیدی بنا کر جہاز میں سوار کرکے دوسرے ممالک خصوصاً افریقی ممالک میں بھیجا جارہا ہے اور رپورٹ کے مطابق نائجیریا جانے والے دو طیاروں کی جنوبی افریقہ میں لینڈنگ ہوئی ہے جس کے بعد امیگریشن میں پتہ چلا کہ طیارے کی لینڈنگ کے بعد 153 فلسطینیوں کو امیگریشن کے مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔ ایک طیارے میں 176 اور دوسرے میں 153 فلسطینیوں کو جبری بے دخل کیا گیا۔ لیکن افریقی ملک کے افسران انہیں روکے رکھا ہے اور انہیں کہیں جانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ الجزیرہ کی یہ رپورٹ بی بی سی لندن نے بھی دی ہے اور اس وقت ساری دنیا میں یہ خبر گردش کررہی ہے لیکن کسی بھی اسلامی ملک بشمول پاکستان، سعودی عرب، یمن، مصر، شام کی طرف سے بالکل خاموشی ہے۔ اسی اثناء امریکی اخبار گارجین نے امریکہ کا ایک ہولناک منصوبہ بے نقاب کیا ہے جس کے تحت فلسطینیوں کے شہر کو دو حصوں میں تقسیم کردیا جائے گا اور امریکہ نے کافی عرصہ پہلے سے یہ منصوبہ تیار کر رکھا ہے جس کے تحت ایک گرین زون بنایا جائے گا جو اسرائیلی اور بین الاقوامی فوجی کنٹرول میں ہوگا جہاں تعمیر نو کا آغاز ہوگا اور ایک ریڈ زون ہوگا جسے کھنڈرات کی صورت میں چھوڑ دیا جائے گا غزہ کے مشرقی حصے میں ابتدائی مرحلے میں غیر ملکی فوجی دستے اسرائیلی اہلکاروں کے ساتھ تعینات ہوں گے اور اس طرح سے تباہ شدہ غزہ پٹی موجودہ اسرائیلی زیر کنٹرول یلو لائن سے کٹی رہے گی۔ اس خوفناک منصوبے کے بعد یہ شک پیدا ہو چلا ہے کہ گزشتہ ماہ جو جنگ بندی کا معاہدہ ہوا ہے اس میں سچائی ہے بھی یا نہیں، کیونکہ اسرائیل تقریباً ہر روز فلسطینیوں کو قتل کررہا ہے جس سے صاف اندازہ ہو چلا ہے کہ ٹرمپ انتہائی دوغلی فطرت کے ہیں اور ان کی ہر بات کے پیچھے ایک دوغلا پن روپوش ہے اور ایسے میں یورپی ممالک حیران ہیں کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو انسان ہیں یا وحشی جانور۔ واشنگٹن نے گزشتہ ماہ ایک دعویٰ کیا تھا وہ جنگ بندی کو دیر پا سیاسی سمجھوتے میں بدلنے میں وہ بالکل سنجیدہ ہے جس کے تحت غزہ پر فلسطینی حکمرانی کا وعدہ ٹرمپ نے کیا تھا اور 20 لاکھ فلسطینیوں کو خوراک اور پناہ دینے کا بھی وعدہ کیا تھا لیکن مہینے کی تاریخ ختم ہوتے ہی ٹرمپ کے دعوے بھی ختم ہوگئے۔ چونکہ ٹرمپ ایک خاص قسم کا جنسی مریض ہے اور وہ مقبوضہ غزہ میں امریکی تسلط چاہتا ہے تاکہ وہ وہاں پر ایک طویل وعریض پکنک اسپاٹ بنا سکیں جو عیاشی اور سرمستیوں کی آماجگاہ بنے اور دنیا بھر کے عیاش اور اوباش وہاں آئیں اور وہاں آنے کی بھاری فیس ادا کریں، چونکہ امریکی صدر نے ملک کی بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر کوئی توجہ نہیں دی ہے امریکہ صرف خطرناک ہتھیار تیار کرنے میں ایکسپرٹ ہے اور وہ دو ملکوں کے درمیان نفرت کا بیج بو کر دونوں کو آمادہ جنگ کرنے کے بعد دونوں ملکوں کو الگ الگ طریقے اور قیمتوں میں خطرناک ہتھیار اور بموں کی سپلائی دیتا ہے تاکہ امریکہ کنگال (Bankruptsy) میں مبتلا نہ ہوجائے۔ اس وقت ٹرمپ اور نیتن یاہو مل کر جیسی سازش میں لگے ہوئے ہیں اسے دیکھ کر اندازہ ہوسکتا ہے کہ دونوں کس قدر رذیلانہ ذہنیت رکھتے ہیں!

☆

اردو ادب کی عظیم شخصیت

پروفیسر طیب صدیقی

ڈاکٹر عقیل صدیقی، دربھنگہ،

بہار میں علم وادب اور صوفی کی سرزمین سیتا مڑھی کی ایک چھوٹی سی بستی گڑھول شریف کے مشرق میں واقع بوکھڑا گاؤں سے اپنے علمی سفر کا آغاز کرنے والے کئی درجن کتابوں کے مصنف ایم اے اردو، ایم اے فارسی، ایم اے عربی میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والے للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کے ہیڈ آف اردو ڈپارٹمنٹ سے سبکدوش ہونے والے پروفیسر محمد طیب صدیقی محتاج تعارف نہیں ہیں۔ جنہوں نے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز مدرسہ کی ٹوٹی چٹائی سے شروع کر کے نہ جانے کتنے وفاق عالموں سمیت سینکڑوں ایسے تلامذہ پیدا کئے جن کی صلاحیت کا لوہا آج پوری دنیا مانتی ہے۔ دین اسلام کی خدمت کا جذبہ لئے طبیب صدیقی نے مدرسہ شمس الہدی اور استھانواں کے ایک مدرسہ کو اپنا مادر علمی بنایا بچپن سے ہی بہتر تربیت اور علمی رغبت کی وجہ سے دونوں ادارہ نے ایسی علمی روشنی سے روشناس کرایا کہ پروفیسر طیب صدیقی نے عالم اور فاضل میں امتیازی نمبر حاصل کر کے اسٹیٹ ٹاپر کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ علم دین کے حصول کے بعد انہوں نے پٹنہ کالج کا رخ کیا۔ ایک کاشت کار والد مولوی محمد شفیع کے لئے حالات ایسے ساز گار نہیں تھے کہ کالج کی فیس وغیرہ ادا کر سکے بچے کی لگن کو دیکھتے ہوئے انہوں نے کمر بستہ ہوتے ہوئے طبیب صدیقی کا حوصلہ بلند کیا۔ تا کہ دنیاوی تعلیم کے حصول سے محروم نہ رہ سکے۔ انہوں نے والدین کی نصیحت کو ترجیح دیتے ہوئے بی اے آنرس کی تعلیم مکمل کر کے پٹنہ یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ جہاں سے اپنی ذہانت، فطانت اور علمی جدو جہد کا ثبوت دیتے ہوئے ایم اے اردو، فارسی، عربی میں ٹاپ کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ علمی لیاقت کو بنیاد بنا کر یونیورسٹی کے طلبا نے یونین کے انتخاب میں طیب صدیقی کو سکریٹری کی ذمہ داری سونپ دی اور اس ذمہ داری کو بخوبی نبھاتے ہوئے طلبا کے دلوں میں ایک الگ ہی مقام حاصل کر لیا۔ پٹنہ یونورسٹی کے اساتذہ پروفیسر کلیم الدین احمد، پروفیسر ممتاز، پروفیسر مطیع الرحمن کی تربیت میں علمی سفر کو جاری رکھتے ہوئے 1971 میں فارسی مضمون میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اس دوران طبیب صدیقی یو نیورسٹی سروس کمیشن کے ذریعے 1972 میں لکچرر بحال ہوئے۔ سی ایم کالج دربھنگہ میں 30 نومبر 1972 کو جوائن کر طلباء کے درمیان علمی روشنی پھیلانے لگے۔ اس کی تشفی بخش کارکردگی کو دیکھتے ہوئے شعبہ اردو کے صدر اور اگزامینیشن کنٹرولر کی اہم ذمہ داری سونپی گئی۔ طلباء کے درمیان اپنی صلاحیت کا لوہا منوا چکے طبیب صدیقی کو 1981 میں للت نارائن متھلا یونیورسٹی شعبہ اردو میں ٹرانسفر کیا گیا۔ اس دوران متھلا یونیورسٹی میں 1984 میں سنڈیکیٹ کا انتخاب لڑا۔ اپنے بہتر خیالات اور خندہ پیشانی نے بڑے فرق سے فتح دلائی۔ مذکورہ الیکشن میں سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر جگناتھ مشرا کی حمایت یافتہ امیدوار کو اس واحد مسلم پروفیسر نے شکست دے کر تاریخ رقم کر دی۔ جس ہدف کو لے کر طیب صدیقی نے الیکشن لڑا۔ جیت کے لئے فوراً سرگرمی دکھاتے ہوئے شعبہ اردو میں مولانا آزاد چیئر، میتھلی ڈیپارٹمنٹ میں ودیھاپتی چیئر، ٹھا کر گنج، کشن گنج اور سی ایم کالج دربھنگہ میں اودھ کا ایک ایک عہدہ منظور کروایا۔ ایسے بہت سے مسائل کو حل کیا۔ جسے بیان کرنا یہاں ممکن نہیں ہے۔ سماجی و ادبی خدمت کے مدنظر ادبی مرکز قائم کر کے اردو کے وقار کو بلند کرنے کے لئے مسلسل ادبی نشستیں کرواتے رہے۔ جس میں اس وقت کے ماہر اقبال پروفیسر جگناتھ آزاد، پروفیسر عنوان

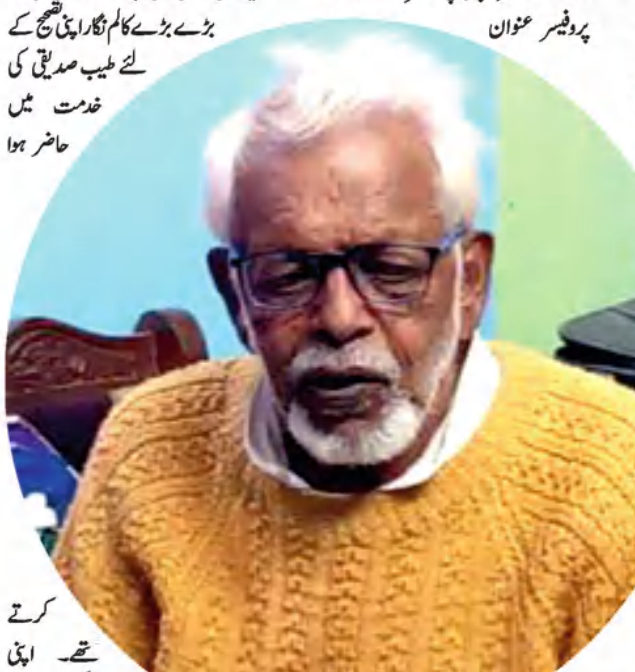

چشتی، پروفیسر عتیق احمد صدیقی پروفیسر رشید احمد صدیقی، پروفیسر لطف الرحمن وغیرہ شریک ہو کر اردو زبان وادب کے متعلق گھنٹوں گفت وشنید کرتے تھے۔ علمی لیاقت ایسی تھی کہ ہر شخص سوچ سمجھ کر گفتگو کرنے کی ہمت کر پاتا۔ زمانہ تدریسی نے ایسی روشنی پھیلائی کہ ایک درجن طلباء ان کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ دوران ملازمت یو نیورسٹی میں پروکٹر، اسپیشل افسر، ممبر آف سنیٹ، اکیڈمی کاؤنسل جیسی اہم ذمہ داری ادا کی۔ 30 نومبر 2005 میں صدر شعبہ اردو سے سبکدوش ہوئے۔ پروفیسر طیب صدیقی اردو کے ممتاز عالم، استاد اور ادبی شخص ہیں جنہوں نے اردو زبان وادب کی ترویج اور تدریس میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ ضلع سطح پر اردو ادب کے ترویج میں ان کا کردار نمایاں اور اہم ہے۔ طلبہ، محققین اور ادبی حلقوں نے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ ان کی کتاب اور مقالے مقامی سطح پر اردو ادب کے مطالعہ اور تحقیق کی راہوں کو کھولنے میں معاون ثابت ہوئے۔ تحقیق و تنقید میں انہیں اتنی مہارت حاصل تھی کہ بڑے بڑے کالم نگار اپنی تصحیح کے لئے طیب صدیقی کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ اپنی سادہ زندگی میں اس قدر منہمک رہتے کہ عام انسان کے لئے انہیں پروفیسر تسلیم کرنا ممکن ہی نہیں تھا۔ ان کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ جس موضوع پر کسی مجلس میں خطاب کرنے لگتے ہیں، اہل علم ششدر ہو جایا کرتے ہیں۔ شاعر مشرق علامہ اقبال، انڈو اسلامک کلچر اسلامی تاریخ پر زبردست عبور حاصل ہے۔ پروفیسر طیب صدیقی کے عہدہ سے سبکدوش ہونے کے بعد اہل علم ان کی رہائش گاہ ادبی محفل، محلہ شیر محمد بھیگو، دربھنگہ کا رخ کرتے رہے ہیں۔ ایک بات جو قابل غور ہے کہ ایک درجن کتابوں کے مصنف اردو کی ترویج و ترقی میں اپنی بیش قیمتی مدت دراز کو وقف کرنے والے طیب صدیقی کو یاد کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ پروفیسر طیب صدیقی نے جہاں درجنوں کتابیں تصنیف کیں وہیں ان کے سینکڑوں مقالے اور مضامین بھی ہندستان کے مختلف معیاری ادبی رسائل میں شائع ہوئے۔ جو ادبی دنیا کے لئے بیش قیمتی اثاثہ ہیں۔ ان کی خدمات اور کارناموں کے اعتراف بہار میں اردو اکادمی نے 2009 میں اعزاز سے سرفراز کیا۔ سال 2021 میں محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، اردو ڈائرکٹوریٹ، حکومت بہار کے تحت انہیں بیش قیمت اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ پروفیسر محمد طیب صدیقی کی ادبی و تعلیمی خدمات پر تحقیق کا کام کیا جانا چاہئے۔ پروفیسر طیب صدیقی نے اردو ادب، تحقیق و تنقید، تدریس اور مقامی ادبی ماحول کی ترویج میں نمایاں کام کیا ہے۔ وہ دربھنگہ کے مختلف تعلیمی اداروں، خاص طور پر للت نارائن متھلا یونیورسٹی (LNMU) کے شعبہ اردو سے وابستہ رہے۔ پروفیسر طیب صدیقی کی شخصیت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ان کی خدمات اور کارناموں پر تحقیقات کی جائے۔ للت نارائن متھلا یونیورسٹی (LNMU)، دربھنگہ پہنچ کر ان کی تدریسی خدمات و شعبہ اردو کا ریکارڈ دیکھا جائے۔ ان کی کتابیں، مقالے اور دیگر اشاعتیں اکٹھی کی جائیں ل اس کے لیے کتاب خانوں، اردو ادبی رسائل، مقامی پبلیشرز سے رابطہ کرنا چاہئے۔ شاگردوں، ہم عصروں، خاندان اور ادبی حلقوں سے انٹرویوز وغیرہ کیا جائے تا کہ ذاتی اور ادبی تجربات معلوم ہوں۔ دربھنگہ میں اردو ادبی سرگرمیوں، ادبی تنظیموں، ادبی میلوں کا جائزہ لیا جائے تا کہ پروفیسر طیب صدیقی کی خدمات کو علاقائی تناظر میں دیکھا جا سکے۔* تحقیقاتی مقالے یا تھیسس لکھنے کی صورت میں، موضوع کی وضاحت، تحقیقی سوالات، لٹریچر ریویو، میتھوڈولوجی، نتائج، اور سفارشات شامل ہونے چاہئیں۔ پروفیسر طیب صدیقی کی کارکردگی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے بہار اردو اکادمی، محکمہ اردو ڈائرکٹوریٹ کو ان کی شخصیت پر سمینار منعقد کرانا چاہئے۔ تا کہ محب اردو کو ان کے کارہائے نمایاں سے باور کرایا جا سکے۔ اور آنے والی نسلوں کو بطور وراثت کچھ ذمہ داریاں سونپی جاسکے۔ ان کی شخصیت سے واقفیت کا واحد مقصد اردو آبادی کو اپنا مشن یاد دلانا ہے۔ جس طرح سے بڑے پیمانے پر اردو کے پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں اگر ان سبھی تحریکوں میں طبیب صدیقی کی خدمات کو عوام کے سامنے لایا جائے تو نو جوان نسلوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو قوم اپنے بزرگوں کو فراموش کر دیتی ہے۔ ان کا نام صفحہ ہستی سے مٹا دیا جاتا ہے۔ گذشتہ کچھ سالوں میں سابق امیر شریعت حضرت مولانا ولی اللہ رحمانی مرحوم، اقلیتی فلاح کے سابق وزیر عبد الغفور، شاہد علی خان، نوشاد عالم، محکمہ رجسٹریشن کے سابق وزیر عبدالجلیل مستان، سابق وزیر مالیات عبدالباری صدیقی کے ساتھ ساتھ کئی دیگر محب اردو پروفیسر طیب صدیقی سے ملاقات کر کے ان کے احوال وکوائف سے واقف ہوتے رہے ہیں۔ ان سب باتوں کی روشنی میں ان کی شخصیت پر ایک سمینار کی اشد ضرورت ہے۔ تا کہ نئی نسل اور اردو آبادی تاریخ اور ان کی جدو جہد سے واقف ہو سکے۔ پروفیسر طیب صدیقی کا ایک لائق فرزند ہونے کے ناطے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ میں اپنے والد محترم کے نقش قدم پر چلوں اور ان کی خدمات اور کارناموں سے دنیائے ادب کو روبرو کراؤں۔ ہم یہ بخوبی جانتے ہیں کہ ایک ادیب کا کام تب ہی زندہ رہتا ہے جب اسے بعد والی نسلیں پڑھیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ان پر تقریبات، سیمینار، مشاعرے، یا یادگاری نشستوں کا انعقاد کیا جائے۔ ان پر تحقیقی کام کئے جائیں۔ ان کے ادبی نظریے، جمالیاتی اصولوں یا فکری ورثے کو کو نئی نسل تک پہنچانے کے ذرائع پیدا کئے جائیں۔ ڈیجیٹل آرکائیو، ویب سائٹ یا سوشل میڈیا پر ان کے کاموں کی ترسیل ہو۔ میں ان کاموں کو روبہ عمل لانے کی حتی الامکان کوشش کروں گا تا کہ والد کے علمی و ادبی کارنامے اور ان کی زندگی کے روشن اور تاریخی اوراق سے نئی نسل بخوبی واقف ہوسکیں۔۔

رابطہ: 9934730386

پروفیسر عبدالباری

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

شعبۂ عربی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق صدر، اکیڈمک کونسل، یونیورسٹی کورٹ، آل انڈیا ہسٹری کانگریس، انڈوانس اینڈ ریسرچ اسٹڈیز، شعبہ دینیات بورڈ آف اسٹڈیز کے سابق رکن، صدر جمہوریہ ایوارڈ یافتہ، ڈاکٹر پروفیسر عبدالباری کا 19/ اکتوبر 2025ء مطابق 26 ربیع الثانی 1447ھ بروز اتوار بعد نماز مغرب ان کے مکان اقرا کالونی نیو سر سید نگر، وطن ثانی علی گڑھ میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا، مغرب کے قبل تک اچھے تھے، مغرب کی نماز کے لیے وضو کر لیا تھا، مصلی پر کھڑے بھی ہو گیے تھے، پھر گر گیے، وقت موعود آ گیا تھا، چلتے بنے، اگلے دن 20/ اکتوبر 2025ء کو بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ ان کے شاگرد رشید ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی سابق صدر شعبہ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے پڑھائی اور مغرب سے قبل یونیورسٹی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا، پس ماندگان میں اہلیہ محل ثانی میمونہ عثمانی، چار لڑکے، تین لڑکیوں کو چھوڑا، سات بھائیوں میں چار رخت سفر باندھ چکے ہیں، تین حی القائم ہیں، وہ مشہور مصنف اور درجنوں کتابوں کے مصنف پروفیسر محسن عثمانی کے برادر نسبتی (بہنوئی) امارت شرعیہ کے ترجمان نقیب کے سابق مدیر جناب محمد عثمانی کے منجھلے داماد اور مشہور افسانہ نگار عبید قمر کے بڑے بھائی تھے۔ پروفیسر عبدالباری بن غلام احمد مجتبی (م 1994ء) بن ابو محمد بن محمد صدیق بن عبدالعلی گولک پور، رانی گھاٹ میں 1936ء اور سند کے اعتبار سے 1941ء میں پیدا ہوئے، ان کی والدہ کا نام باصرہ خانم تھا، یہ خاندان جگدیش پور آرا سے سبل پور اور سبیل پور سے نقل مکانی کرتا ہوا مصاہرت کی بنیاد پر گولک پور پٹنہ آبسا تھا، ابتدائی دینی تعلیم گھر پر حاصل کرنے کے بعد مدرسہ اسلامیہ شمس الہدی، پٹنہ میں داخل ہوئے، اعلیٰ تعلیم کے لیے پٹنہ یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور وہیں سے بی اے، ایم اے میں اول پوزیشن سے کامیابی حاصل کی، پروفیسر سید احمد کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا اور سند پائی، ایل ایل بی کے ساتھ قاہرہ یونیورسٹی سے عربی میں ڈی لٹ کیا، طالب علمی کے دور میں یو جی سی کی سعیر فیلوشپ ان کی ملی۔ تدریسی زندگی کا آغاز 1970ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ عربی میں لکچرر کی حیثیت سے کیا، 1983ء میں ریڈر اور 1991ء میں پروفیسر بنائے گیے، بعد میں دس سال تک صدر شعبہ عربی کی حیثیت سے اسی یونیورسٹی میں خدمت انجام دی، شعبہ کو انتہائی فعال اور سرگرم بنانے میں آپ کی خدمت کا بڑا دخل رہا، پی ایچ ڈی اور ایم فل کے طلبہ وطالبات کے لیے طریقہ تحقیق کی کلاسیں چلوائیں، ظہور وارڈ کے سامنے وسیع وعریض آراضی کا حصول آپ کے دور میں ہوا، قومی سطح کے تین ریفریشر کورس اور تین بین الاقوامی سمینار بھی آپ نے کروائے، شعبہ عربی کے انگریزی رسالہ کی ادارت اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے فکر ونظر رسالہ کے ایڈیٹوریل بورڈ کے ممبر رہے، ملک و بیرون ملک سمینار وسمپوزیم میں شرکت کی اور اپنے تحقیقی ذوق کا اثر لوگوں پر چھوڑا، انہوں نے ملک کی نامور یونیورسٹیوں میں بورڈ آف اسٹڈیز اور خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے اہم رکن کی حیثیت سے بھی کام کیا، بتیس سال تدریسی، تحقیقی خدمات کے ملے اور اکانوے سال عمر پائی، تحقیقی ذوق کے ساتھ تالیف وتصنیف کا شوق بھی ہم رکاب ہوتا ہے، اس میدان میں بھی آپ نے علمی عبقریت وعظمت کے تابندہ نقوش چھوڑے، ان کی کتاب المستشرق الماني سالم کرنکو حیاتہ واعمالہ (1998) نخبۃ الادب، نجیب محفوظ اے نوبل لاریٹ (انگریزی) فیض الباری (تحقیقی مقالات) 1991، جریر شخصیت اور شاعری (1980) نقوش وخطوط (2000) ڈسکرپٹو کیٹلاگ آف دی ریسرچ ورکس آف ڈپارٹمنٹ آف عربک، ٹرانسلیشن پر سلیشن آف کلکشن مشن آف احادیث از ابن تیمیہ (انگریزی) معروف، مقبول اور مشہور ہیں، ان کی تدریسی تحقیقی تصنیفی اور علمی خدمات کی ملک وبیرون ملک میں خوب پذیرائی ہوئی، زندگی میں ہی ان کی قدر و منزلت کا بھرپور اعتراف کیا گیا، چنانچہ 2005ء میں عربی زبان وادب کی خدمات کے لیے صدر جمہوریہ ایوارڈ اور انڈین انٹرنیشنل فرینڈشپ سوسائٹی کی طرف سے، وجے شری ایوارڈ سے نوازا گیا، ان کا شمار بیسویں صدی کے دو ہزار دانشوروں میں ہوتا تھا اور یہ فہرست انٹرنیشنل بایوگرافیکل منٹر کیمبرج لندن نے مرتب کی تھی، شمالی کورولینا امریکہ کی جانب سے انہیں مین آف دی ایر ایوارڈ بھی دیا گیا تھا۔ میری ملاقات ان سے بار بار ہی، وجہ اس کی یہ ہوئی کہ جس زمانہ میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی تاریخ مرتب کرنے کے لیے مجھے آن ڈپٹیشن پٹنہ بلایا گیا، تو رہائش کے لیے پروفیسر عبد الباری صاحب کے مکان کے سامنے سڑک کی دوسری جانب مسجد کے ایک کھپریل کمرے میں جو باہری حصہ میں واقع تھا، کرایہ پر میرا قیام ہوا، یہ ایک چھوٹا سا پھوس کا کمرہ تھا، جس میں محمد اشرف مرحوم جوان دنوں بھارت دیگن میں ملازم تھے، میرے ساتھ رہنے لگے، سو روپیہ کرایہ تھا، پچاس پچاس روپے ہم لوگ بانٹ لیتے، کھانا میس سے آتا تھا، پروفیسر عبدالباری صاحب کے والد بھی حیات تھے، والد سے ملاقات کے لیے سال میں ایک دو چکر ان کا پٹنہ کا لگتا رہتا، میری قربت پروفیسر صاحب کی بہ نسبت ان کے تیسرے بھائی عطاء الرحمن صاحب سے زیادہ تھی، جوان دنوں یوکو بینک فریزر روڈ میں منیجر تھے اور ان دنوں سبکدوشی کے بعد خانقاہ حلیمیہ گولک پور کے سجادہ نشیں ہیں، مشہور افسانہ نگار عبید قمر بھی پروفیسر صاحب سے ملنے آتے، چائے کی مجلس میں ہم جیسے لوگ بھی باریاب ہو جاتے اور پروفیسر صاحب کے افکار وخیالات سے مستفیض ہونے کا موقع مل جاتا، میں ہمیشہ سے کم بولنے اور زیادہ سننے کا عادی رہا، غور سے ان کی باتوں کو سنتا، واقعہ یہ ہے کہ بڑوں کی مجلس میں بیٹھ کر سننے کے اس عمل سے علمی کاموں میں مجھے بڑی مدد ملی۔ پروفیسر عبدالباری صاحب کے والد غلام احمد مجتبی صاحب مولانا فضل رحماں گنج مراد آبادی کے خلیفہ حضرت اکرام کے دست گرفتہ تھے، خاموش طبع انسان تھے، لیکن بات مزاج کے خلاف ہوتی تو جلال غالب آجاتا تھا، ایک بار ان کی مسجد میں مغرب کی نماز پڑھا رہا تھا، پہلی رکعت میں تبت یدا اور دوسری میں قل ھو اللہ لگایا، سلام کے بعد بہت خفا ہوئے، مجھے سمجھ میں نہیں آیا کہ آخر غلطی کہاں ہوئی، کہنے لگے: آپ کو آیت غضب ہی یاد ہے، آیت رحمت نہیں، نماز اللہ کی رحمت کے متوجہ کرنے کا ذریعہ ہے اور آپ ہیں کہ آیت غضب تبت یدا پڑھ رہے ہیں، بزرگوں کے اپنے احوال ہوتے ہیں، پروفیسر صاحب کے والد پر اللہ کی رحمت سے رجائیت کا غلبہ تھا، اس لیے وہ نماز میں آیت غضب کی تلاوت کو پسند نہیں کرتے تھے۔ پروفیسر عبد الباری صاحب سے میری آخری ملاقات کوئی ایک سال پہلے گولک پور میں ہوئی تھی، مجھے معلوم تھا کہ وہ تحقیق کے آدمی ہیں، میں نے تحقیق پر بات چھیڑ دی، آہ بھر کر کہنے لگے مفتی صاحب! اب ریسرچ کہیں نہیں ہو رہا ہے، نہ انفرادی، نہ اجتماعی، یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کے مقالوں میں تحقیق نہیں، سارا کھیل قینچی اور پیسٹ کا ہے، میں نے اس موضوع پر پانچ کتاب کا مطالعہ کیا ہے، تحقیق کے نام پر پانچ کتابوں کا حاصل مطالعہ لکھ ڈالا، مقالہ تیار ہو گیا، آپ نے دس کتاب کا اس موضوع پر مطالعہ کیا، آپ کے مقالہ میں دس کتابوں کا نچوڑ آ گیا تحقیق کہاں ہوئی، ریسرچ تحقیقی معلومات کی روشنی میں نئی معلومات تک پہونچنے کا نام ہے، یہ نئی معلومات پی ایچ ڈی کے مقالوں میں ان دنوں ملتی ہے کیا؟ میں حسب سابق سنتا رہا، بات آگے بڑھانے کے لیے کہا کہ میں سمجھا نہیں، کہنے لگے: سیرت کی کتابوں کو ہی دیکھ لیجیے، اس میں ایک سال کو عام الوفود کہتے ہیں، ہم اس سال میں وفود کی کثرت سے آمد کا ذکر کر کے بڑھ جاتے ہیں، ہم یہ تحقیق نہیں کرتے کہ اسی سال کیوں وفود زیادہ آئے، اس سے پہلے اور اس کے بعد اس قدر کیوں نہیں آئے، یہ تحقیق کا موضوع ہے، لیکن واقعات بیان کر کے ہم آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے بعد پھر ملاقات نہیں ہوئی، ٹیلی فون سے رابطہ پہلے بھی نہیں تھا، 19/ اکتوبر 2025ء کو میری کتاب یادوں کے چراغ جلد ششم کا اجراء دار القرآن مدرسہ عظمتیہ نوادہ کے زیر اہتمام ہوا تھا، میں وہاں سے لوٹ رہا تھا۔ کہ اچانک یہ جان کاہ خبر ملی، جناب عطاء الرحمن اور ان کے بھائیوں سے تعزیتی کلمات بھی نہ کہہ سکا، سب علی گڑھ روانہ ہو چکے تھے اور مضمون لکھنے تک ان کی واپسی نہیں ہو سکی تھی، اللہ رب العزت پروفیسر صاحب کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل دے۔ رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ

رابطہ: 9304919720

بہار کی سیاست میں مسلمان حاشیہ پر۔۔۔!

عاقل حسین
مدھوبنی (بہار)

بہار میں حالیہ دنوں کی سیاست میں مسلمان طبقہ حاشیہ پر چلا گیا ہے۔ 2025ر میں ہوئے بہار اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں کی محض 11ر سیٹ پر ہی جیت حاصل ہو سکی۔ اس کی یہ بھی وجہ ہے کہ ہر سیاسی پارٹی مسلمانوں کا ووٹ تو حاصل کرتی ہے، مگر اپنے کوٹے سے انہیں مناسب سیٹ نہیں دیتی ہیں۔ اسمبلی انتخاب سے قبل سیٹ بٹوارہ میں بہار کی 243ر سیٹوں میں راشٹریہ جنتادل نے 18، کانگریس نے 10، جدیو نے 4ر اور چراغ پاسوان کی پارٹی لوجپا (رام ولاس) نے محض 1ر مسلم امیدوار کو انتخابی میدان میں اُتارا تھا۔ جبکہ بی جے پی کی جانب سے ایک بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ وہیں سیاست میں مسلمانوں کی حصے داری کا نعرہ دینے والی جن سوراج پارٹی 238ر سیٹوں پر انتخاب لڑی مگر اس کے ذریعہ بھی ٹکٹ کی تقسیم میں مسلمانوں کو مناسب حصے داری نہیں دی گئی۔ بہار اسمبلی کی 243ر سیٹوں پر ہوئے انتخابات میں بی جے پی نے 89، جدیو نے 85، لوجپا نے 19، ہم نے 5، راشٹریہ لوک مورچہ نے 4، راجد نے 25، کانگریس نے 6ر اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین نے 5، بایاں محاذ نے 3، آئی آئی پی نے 1ر سیٹ اور بہوجن سماج پارٹی نے 1ر سیٹ پر جیت درج کی۔ جس میں سابق ایم پی مرحوم شہاب الدین کے شہزادے راجد امیدوار اُسامہ شہاب نے سیوان ضلع کے رگھوناتھ پور سے جدیو کے وکاس کمار سنگھ کو 9249ر ووٹوں سے شکست دی۔ مشرقی چمپارن کے ڈھاکہ سیٹ سے راجد کے فیصل رحمانی نے بی جے پی کے امیدوار پون کمار جیسوال کو 178ر ووٹوں سے شکست دی۔ فیصل رحمانی کو 112727ر ووٹ حاصل ہوئے جبکہ بی جے پی کے پون کمار جیسوال کو 112549ر ووٹ حاصل ہوئے۔ مدھوبنی ضلع کے بسفی اسمبلی سیٹ سے راجد کے امیدوار آصف احمد نے بی جے پی کے امیدوار ہری بھوشن ٹھاکر بچول کو 8107ر ووٹوں سے شکست دی۔ آصف احمد راشٹریہ جنتادل کے راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر فیاض احمد کے فرزند ہیں۔ اسی طرح چین پور اسمبلی حلقہ سے جدیو کے زماں خان نے راجد کے امیدوار برج کشور بند کو 8263ر ووٹوں سے شکست دی۔ زماں خان کو 70876ر ووٹ حاصل ہوئے جبکہ راجد کے برج کشور بند کو 62514ر ووٹ ملے۔ وہیں بہوجن سماج پارٹی کے دھیرج کمار سنگھ کو 51200ر ووٹ ملے۔ کشن گنج سے کانگریس کے قمرالہدیٰ نے 12794ر ووٹوں سے جیت درج کی۔ انہیں 89669ر ووٹ حاصل ہوئے جبکہ بی جے پی کی امیدوار سوئٹی سنگھ کو 76875ر ووٹ ملے۔ بہادر گنج اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے توصیف عالم 28726ر ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔ انہوں نے کانگریس پارٹی کے محمد مصور عالم کو شکست دی۔ جبکہ لوجپا (رام ولاس) کے کلیم الدین تیسرے نمبر پر رہے۔ ارریا ضلع کے جوکی ہاٹ سے مجلس اتحاد المسلمین کے مرشد عالم 28803ر ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔ انہوں نے جدیو کے منظور عالم کو شکست دی۔ جبکہ جن سوراج کے سرفراز عالم تیسرے نمبر پر رہے۔ کوچادھامن اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار سرور عالم نے راجد کے مجاہد عالم کو 23021ر ووٹوں سے شکست دی۔ واضح رہے کہ مجاہد عالم وقف قانون کے معاملے میں جدیو سے الگ ہو گئے تھے جس کے بعد انہیں راجد نے اس حلقہ سے ٹکٹ دے کر انتخابی میدان میں اُتارا تھا۔ کشن گنج کی امور سیٹ سے مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی صدر اختر الایمان نے جدیو کی امیدوار صبا ظفر کو 38ر ہزار ووٹوں سے شکست دی۔ اس حلقہ سے اختر الایمان کو 100836ر ووٹ حاصل ہوئے جبکہ جدیو کی صبا ظفر کو 61908ر ووٹ ملے۔ وہیں کانگریس کے عبدالجلیل مستان کو 52791ر ووٹ حاصل ہوئے۔ پورنیہ ضلع کے بائسی اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے غلام سرور نے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے بی جے پی کے ونود کمار کو 27251ر ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ غلام سرور کو کل 92766ر ووٹ ملے جبکہ بی جے پی کے ونود کمار کو 65515ر ووٹ حاصل ہوئے۔ وہیں آر جے ڈی کے عبدالسبحان کو 56ر ہزار ووٹ ملے۔ ارریا اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے عابد الرحمان نے جدیو کی شگفتہ عظیم کو 12441ر ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ جبکہ تیسرے نمبر مجلس اتحاد المسلمین کے منظور عالم رہے۔ اگر ہم بات بہار کی سیاست کی کریں تو فیصد کے لحاظ سے مسلمانوں کی آبادی 17.70ر فیصد رہنے کے باوجود انہیں سیکولر کہلانے والی پارٹیاں راجد، کانگریس ودیگر مناسب سیٹ نہیں دے پاتی ہیں۔ مسلم آبادی کو مناسب سیٹ نہ ملنے کی وجہ سے بہار اسمبلی میں مسلمانوں کی نمائندگی محض 11ر رہے گی۔ اگر ہم بہار کی سیاست میں ذات پر نظر ڈالیں تو اس مرتبہ کے انتخاب میں بہار میں راجپوت 3.45ر فیصد ہیں لیکن انہیں آبادی کے تناسب سے بھی زیادہ سیٹ ملنے کی وجہ سے ان کی نمائندگی بہار اسمبلی میں 32ر ہوگی۔ اسی طرح بھومیہار 2.87ر فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 23ر ہوگی۔ اسی طرح برہمن 3.65ر فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 14ر ہوگی۔ یادو 14.26ر فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 28ر ہوگی، کشواہا 4.21ر فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 26ر ہوگی، کورمی 2.87ر فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 25ر ہوگی جبکہ ویش سماج 12.5ر فیصد ہے اور ان کی نمائندگی 26ر ہے۔ اسی طرح دلت 19.65ر فیصد ہیں اور ان کی نمائندگی 36ر ہے۔ جبکہ بہار میں مسلمانوں کا فیصد 17.70ر رہنے کے باوجود انہیں مناسب سیٹ نہیں ملنا کہیں نہ کہیں ہر سیکولر پارٹیاں ان کی سیاست کو حاشیہ پر پہنچانے میں لگی ہیں۔ سیکولر پارٹیاں خاص کر راشٹریہ جنتادل اور کانگریس ہمیشہ مسلمانوں کو سیاسی ووٹ بینک مانتے ہوئے ان کا ووٹ حاصل کرتی رہی ہے مگر آبادی فیصد کے تناسب سے انہیں اسمبلی انتخابات میں جو سیٹ ملنی چاہئے وہ نہیں دیتی رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ بہار اسمبلی میں مسلم نمائندگی دن بہ دن کم ہوتی جا رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں، مسلم نوجوان جو بہار کی سیاست میں آگے آنا چاہتے ہیں تو انہیں ٹکٹ دے کر بھی واپس کر لیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں دیکھا گیا ہے کہ دربھنگہ ضلع کی جالے سیٹ سے کانگریس پارٹی نے نوشاد عالم کو ٹکٹ دے کر ان سے ٹکٹ واپس لے لیا۔ اسی طرح کی صورتحال بہار اسمبلی انتخابات میں کئی سیٹوں پر دیکھی گئی جہاں راجد اور کانگریس نے اس طرح کا کھیل کر کے مسلم سیاست کو اندھیرے میں دھکیلنے کا کام کیا۔ سوال یہ ہے کہ آخر کیوں مسلمانوں سے اتنی نفرت کی ہوا چل رہی ہے؟ اگر حالات کا جائزہ لیا جائے تو یہ عقدہ کھلتا ہے کہ سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کی محبت کا لبادہ اوڑھ کر ان کا ووٹ تو حاصل کرتی ہیں مگر جب مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی کی بات آتی ہے تو انھیں سانپ سونگھ جاتا ہے، وی آئی پی کے صدر مکیش سہنی نے تو حد ہی کر دی جب انھوں نے یہ بیان دے ڈالا کہ ٹکٹ کوئی فلم کا ٹکٹ ہے کہ ہر کسی کو دے دیا جائے، بہار میں مسلم سیاست کو حاشیہ پر لگانے میں سیکولر پارٹیوں کا ہی ہاتھ رہا ہے، کانگریس پارٹی کے قد آور رہنما ڈاکٹر شکیل احمد کو کسی اور نے کنارہ کش نہیں کیا، بلکہ اس عمل میں لالو پرساد یادو کا ہی ہاتھ ملوث ہے۔ اگر مسلمانوں کی سیاست پر اسی طرح سیکولر پارٹیاں کھیل کھیلتی رہیں گی تو ہمیں لگتا ہے کہ مستقبل میں مسلم نوجوان سیاست کی طرف متوجہ نہیں ہوسکیں گے۔ کیوں کہ ہمیشہ یہ دیکھا جاتا رہا ہے کہ سیکولر پارٹیاں کہلانے کو رہتی ہیں مگر جب ٹکٹ دینے کی باری آتی ہے تو مناسب سیٹ نہیں دی جاتی ہے۔ سیکولر پارٹیوں کی اگر بات کریں تو اسدالدین اویسی کی پارٹی نے بہار اسمبلی انتخاب میں عظیم اتحاد سے محض 6ر سیٹ مانگی تھی اور اتحاد میں شامل کرنے کی بات رکھی تھی مگر راشٹریہ جنتادل کے یوتھ لیڈر تیجسوی یادو نے ایک انٹرویو میں عظیم اتحاد میں شمولیت کی بات پر مبینہ طور پر کہا تھا کہ شدت پسندوں کی اس میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ اگر اسی طرح شدت پسند کہلاتے رہیں گے تو آنے والے وقت میں اس طرح کی سیکولر پارٹیاں محض کہلانے کو رہ جائیں گی اور آنے والے وقت میں اگر مسلمانوں کی سیاسی حصے داری کا یہی حال رہا اور ان کی مضبوط آواز نہیں بلند ہوسکی تو مستقبل میں مسلمانوں کی سیاست کے پوری طرح خاتمہ کا اندیشہ ہے۔

رابطہ: 7004061602
aaquilhussain2013@gmail.com

روہنی اسپا میں سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش، چھ نابالغ لڑکیوں کو بچایا گیا

نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی) دہلی کے روہنی میں ایک شاپنگ مال میں چلنے والے اسپا سنٹر (مساج سنٹر) پر چھاپے کے دوران 14 سے 17 سال کی عمر کی چھ نابالغ لڑکیوں کو بچایا گیا ہے۔ انہیں جسم فروشی پر مجبور کیا جا رہا تھا۔ ایسوسی ایشن فار والنٹری ایکشن (اے وی اے) کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جوائنٹ کمشنر آف پولیس نارتھ زون نے روہنی کے اے ایچ ٹی یو اسٹاف کے ساتھ ایک مشترکہ چھاپہ مارا، جس میں اے وی اے اور بال وکاس دھارا جیسی این جی اوز بھی شامل تھیں۔ اس اسپا سنٹر کے تین گراہک اور ایک ملازم کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ پانچ بالغ خواتین کو بھی بچایا گیا ہے۔ جنوبی روہنی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ یہ اطلاع یہاں اے وی اے کی جانب سے جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ اے وی اے کے ایک رکن جو اس چھاپے کا حصہ تھے نے کہا، "جیسے ہی ہماری ٹیم پہنچی، اسپا کے عملے نے دروازے بند کر دیے اور ہمیں اندر جانے کے لیے تالا توڑنا پڑا۔ ایک بار اندر داخل ہونے پر ہم نے ایک کمرے میں خوفزدہ لڑکیوں کو دیکھا، جب کہ دوسرے کمرے میں کنڈوم کے پیکٹ اور شراب کی بوتلیں بکھری ہوئی تھیں۔" ریلیز کے مطابق بچائی گئی لڑکیوں کا تعلق اتر پردیش اور مغربی بنگال سے ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ انہوں نے آن لائن پورٹل "ورک انڈیا" کے ذریعے اسپا میں ملازمتوں کے لیے درخواست دی تھی۔ تفتیش اور پوچھ گچھ کے دوران ایک لڑکی سے کئی آدھار کارڈ برآمد ہوئے، جس نے دعویٰ کیا کہ اس کی عمر 18 سال سے زیادہ ہے اور شبہ ہے کہ اس کا تعلق بنگلہ دیش سے ہے۔ اس سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ ان پورٹلز کی آڑ میں بین الاقوامی اسمگلنگ کا گروہ کام کر رہا ہے۔ پچھلے کچھ برسوں غریب اور پسماندہ خاندانوں کی بہت سی بچیوں کو بہار، جھارکھنڈ، شمال مشرقی، مغربی بنگال اور پڑوسی ممالک سے میٹروپولیٹن شہروں میں لایا گیا اور جسم فروشی پر مجبور کیا گیا۔ ایسوسی ایشن فار والنٹری ایکشن نے شک کی بنیاد پر منظم پولیس میں "کرشل بیوٹی اسپا سنٹر" کے بارے میں تحقیقات شروع کیں تو پتہ چلا کہ یہاں ایک جنسی ریکیٹ چلا رہا ہے، جس میں نابالغ لڑکیوں کو پڑوسی ریاستوں سے اسمگل کیا جاتا ہے۔ تفتیشی ٹیم نے پایا کہ ایک بچا لیا نابالغ لڑکیوں کو فراہم کرنے کے لیے کھلے عام 7500 روپے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اے وی اے نے فوری طور پر شمالی علاقہ کے جوائنٹ کمشنر آف پولیس وجے سنگھ کو مطلع کیا، جنہوں نے فوری طور پر چھاپہ مار کارروائی شروع کی۔ اس کارروائی اور رابطہ کاری کے بارے میں ایسوسی ایشن فار رضاکارانہ کارروائی کے سینئر ڈائریکٹر منیش شرما نے کہا، "جوائنٹ پولیس کمشنر وجے سنگھ کی تیز رفتار اور اسٹریٹجک کارروائی سے پتہ چلتا ہے کہ جب نظام یقین کے ساتھ کام کرتا ہے تو کیا ممکن نہیں ہے۔ لیکن یہ جلد بازی ہمیشہ کچھ سطح پر نہیں ہو پاتی۔ اسمگلنگ اور اس طرح کے ریکیٹ صرف اکا دکا کارروائیوں سے ختم نہیں ہوں گے۔ حقیقی تبدیلی تب ہی آئے گی جب ذمہ داران ہر سطح پر بچوں کی حفاظت کے لیے اسی عزم کا مظاہرہ کریں، اور یہ مستعدی استثنا نہیں بلکہ ایک معمول بن جائے۔" ایسوسی ایشن فار والنٹری ایکشن ملک کے 451 اضلاع میں بچوں کے تحفظ کے لیے کام کر رہی ہے اور 250 سے زائد سول سوسائٹی تنظیموں کے سب سے بڑے قومی نیٹ ورک "جسٹ رائٹس فار چلڈرن" کی معاون تنظیم ہے۔

'میڈیا کا کام حکومت سے سوال کرنا ہے، تشہیر نہیں'، کھڑگے کا نیشنل پریس ڈے پر بیان

نئی دہلی، 16 نومبر: نیشنل پریس ڈے کے موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس کے سرکاری ہینڈل نے آزادیٔ صحافت اور ذمہ دار صحافت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے میڈیا کے کردار پر بھرپور روشنی ڈالی۔ دونوں بیانات میں کہا گیا کہ ایک مضبوط اور شفاف جمہوریت کے لیے ضروری ہے کہ پریس بغیر دباؤ کے آزادی سے بولے اور حکومت کی ہر کارروائی پر سوال اٹھا سکے۔ ملکارجن کھڑگے نے ایکس پر جاری اپنے پیغام میں تمام صحافیوں اور میڈیا اہلکاروں کو نیشنل پریس ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میڈیا ملک کے جمہوری اداروں کا محافظ ہے اور اس کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ سچ کو سامنے لائے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کا اصل کام صرف حکومت کے جائزے کو بڑھانا نہیں بلکہ اس کی ناکامیوں کو بے نقاب کرنا ہے۔ "ایک حقیقی آزاد پریس وہی ہے جو حکومت سے تعصبات کو آئینہ دکھائے، بلا خوف حکومت کے ہر اقدام کو جانچے اور عوام کے سامنے حقائق رکھے۔" اسی طرح کانگریس کے آفیشل ہینڈل سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ہندوستان کی جمہوریت ایک آزاد اور بے خوف پریس پر قائم ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آزادی، شہریوں کے حق معلومات اور صحافیوں کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانی ہے۔ کانگریس نے آزاد صحافت کو ایک مضبوط جمہوری عمل کا بنیادی ستون قرار دیا اور کہا کہ صحافیوں کو اپنے فرائض انجام دینے کے لیے ایسا ماحول فراہم کیا جانا چاہیے جہاں وہ بلا خوف، دباؤ یا خطرے کے بغیر کام کر سکیں۔ خیال رہے کہ نیشنل پریس ڈے ہر سال 16 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب 1966 میں پریس کونسل آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا تھا، جس کا بنیادی مقصد ملک میں پریس کی آزادی کا تحفظ کرنا اور صحافتی اقدار کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ دن صحافیوں کے کردار، میڈیا کی آزادی اور جمہوریت کو مضبوط رکھنے میں اس کی اہمیت کو یاد دلاتا ہے۔ نیشنل پریس ڈے کا مقصد یہ بھی ہے کہ صحافتی دنیا کو درپیش چیلنجز، خطرات اور دباؤ پر گفتگو کی جائے اور ایک ایسے ماحول کی وکالت کی جائے جہاں پریس آزادانہ طور پر اپنا فریضہ انجام دے سکے۔

دہلی میٹرو: 13 اسٹیشنوں کا بدلا جائے گا نام، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کا اعلان

نئی دہلی 16 نومبر: دہلی میٹرو کو لے کر بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ دہلی کے 3 میٹرو اسٹیشنوں کا نام بدلا جائے گا۔ راج گھاٹ یاترا میں شامل وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے یہ اعلان کیا ہے۔ ریکھا گپتا کا کہنا ہے کہ پیتم پورہ میٹرو اسٹیشن، وزیر تعمیر پرشانت وہار میٹرو اسٹیشن اور حیدر پور بادلی موڑ میٹرو اسٹیشن کے نام بدلے جائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقامی شناخت کو واضح کرنے اور مسافروں کی سہولیات کے پیش نظر تینوں میٹرو اسٹیشنوں کے نام تبدیل کیے گئے ہیں۔ ریکھا گپتا کا کہنا ہے کہ مسافروں کی سہولت کے لیے تینوں میٹرو اسٹیشنوں کے نام تبدیل کیے جا رہے ہیں۔ پیتم پورہ اسٹیشن اب مدھوبن چوک کے نام سے جانا جائے گا۔ وزیر تعمیر پرشانت وہار میٹرو اسٹیشن کا نام بدل کر نارتھ پیتم پورہ پرشانت وہار کر دیا گیا ہے۔ جبکہ حیدر پور بادلی موڑ کا نام بدل کر حیدر پور گاؤں رکھ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میکس اسپتال روڈ کو چوڑا کرنے اور انڈر پاس بنانے کا کام بھی تیزی سے چل رہا ہے، جس سے یہاں کے رہنے والوں کو بہتر نقل و حمل کی سہولت ملے گی۔ حیدر پور گاؤں ترقی یافتہ دہلی کی نئی پہچان کی علامت بن رہا ہے، جس میں روایت کا احترام کیا جا رہا ہے اور جدید سہولیات کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ نئے ناموں کا اعلان ہوتے ہی پیتم پورہ اور آس پاس کے علاقوں میں اس فیصلے کو لے کر بحث تیز ہو گئی ہے۔ کئی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ 'مدھوبن چوک' کا نام علاقے میں پہلے ہی سے مشہور ہے، ایسے میں اسٹیشن کا نام بھی وہی ہونا ایک لاجیکل فیصلہ ہے۔ جبکہ کچھ لوگوں نے پوچھا کہ ہمارے روٹ کا نام کیوں نہیں بدلا؟ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی نام کی تبدیلی کا معاملہ کافی ٹرینڈ کر رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نئی میٹرو میپنگ کے اپڈیٹ ہونے کے بعد موبائل ایپ، اسٹیشن بورڈ، روٹ چارٹ اور اناؤنسمنٹ ہر جگہ سے تبدیل شدہ نام نظر آنے لگیں گے۔ ابتدائی ایام میں تھوڑی بہت الجھن ہو سکتی ہے، لیکن حکومت کا کہنا ہے کہ کچھ ہفتوں میں مسافروں کو نئے نام کی عادت پڑ جائے گی۔

ہار کے بعد سشانت سنگھ راجپوت کی بہن کا جذباتی بیان، "دیگھا کی بیٹی ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی"

پٹنہ، 16 نومبر: بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان 14 نومبر کو کر دیا گیا۔ [illegible] آپ نے اس مشکل منزل میں میرا ساتھ دیا ہے، اس لیے میں ہمیشہ آپ کے دکھ سکھ میں آپ کی خوشیوں اور غم میں آپ کی ساتھی بنی رہوں گی۔ دیگھا کی بیٹی ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ [illegible] آپ سبھی کا بہت بہت شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے ہمارے اوپر بھروسہ کیا اور ہمارے اوپر بھروسہ کریں گے، ان سبھی کو میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ میں آپ سے یہی کہنا چاہتی ہوں کہ اس مشکل منزل میں [illegible] پٹنہ ضلع کے 14 اسمبلی حلقوں میں پہلے مقام پر زیادہ ووٹوں سے جیتنے والے ممبر اسمبلی بنے ہیں۔ وہیں دویا گوتم کو کل 51 ہزار 922 ووٹ حاصل ہوئے۔

☆☆☆

دہلی کی ہوا مسلسل خراب، آلودگی کے سبب سانس لینا ہوا مشکل، اے کیو آئی 500 سے تجاوز

دہلی 16 نومبر: اب جبکہ سردی نے مکمل طور پر راجدھانی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے باوجود اس کے قومی راجدھانی کے باشندوں کو اتوار کو بھی زہریلی ہوا سے راحت ملتی نظر نہیں آ رہی ہے۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق آج صبح اے کیو آئی 551 ریکارڈ کیا گیا جو ابھی بھی خطرے کے زمرے میں ہے۔ اس کی بڑی وجہ ہوا میں پی ایم 2.5 اور پی ایم 10 کے ذرات کی موجودگی ہے۔ ہوا کی رفتار بہت سست ہے جس کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق موجودہ فضائی صورتحال 12 سگریٹ پینے کے برابر نقصاندہ ہے جو پھیپھڑوں کے لئے بہت زیادہ خطرناک ہے۔ اس دوران موسمیات کے مطابق کم سے کم درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے، جس کی وجہ سے کم سے کم درجہ حرارت 11 اور زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ صبح اور شام دھند اور کہرے کا اثر رہے گا جس کے سبب حد بصارت متاثر ہوگی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی کا اوسط اے کیو آئی 386 تھا جو کہ شدید زمرے میں تھا لیکن اتوار کی صبح بگڑ کر 551 ہو گیا ہے۔ اس کی بڑی وجہ پی ایم 2.5 کی سطح 351 اور پی ایم 10 کا 466 پر پہنچنا ہے۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی کے زیادہ تر علاقوں کا ماحول خطرناک ہے اور کئی علاقوں میں اے کیو آئی 400 سے اوپر پہنچ گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 11 نومبر کو اے کیو آئی 428 تک پہنچ گیا تھا جو 2025 کا پہلا خطرناک دن تھا۔ نومبر میں اب تک اوسط اے کیو آئی 150 رہا ہے، جو پچھلے سالوں کے مقابلے میں قدرے 8.3 فیصد بہتر ہے۔ لیکن پھر بھی معیار کے لحاظ سے خطرناک ہے۔ بتادیں کہ راجدھانی دہلی میں گریپ-3 نافذ ہے۔ اس کے باوجود فی الحال ہوا کا معیار بہتر نہیں ہو رہا ہے۔ اس لیے اس میں آئندہ چند دنوں تک توسیع کی جا سکتی ہے۔ اسکی صورتحال میں دہلی حکومت نے لوگوں کو صرف پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتوار کی صبح دھند پڑنے کی پیش گوئی کی ہے جس میں درجہ حرارت کم سے کم 11 اور زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس کے آس پاس پہنچ جائے گا۔ وہیں ہوا کی 5 سے 6 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کی جس کی وجہ سے فی الحال فضائی آلودگی میں کمی ہونے والی نہیں ہے۔ یہ صورتحال آئندہ تین سے چار روز تک برقرار رہنے کی توقع ہے۔ وہیں اتنا مغربی خلل کی وجہ سے شمالی ہندوستان میں دھند اور کہرے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جبکہ دہلی میں سورج کی روشنی کم رہے گی۔

شادی شدہ خاتون کے قتل کے الزام میں پولیس سب انسپکٹر اور خاتون کا شوہر گرفتار

اتر پردیش 16 نومبر: اتر پردیش میں ضلع ہمیر پور کے سمرا علاقے میں پولیس نے جمعرات کے روز سڑک کے کنارے جھاڑیوں میں برہنہ حالت میں برآمد ہونے والی خاتون کی لاش کی شناخت سی آر پی ایف کے ایک جوان کی بیوی کے طور پر کی ہے۔ خاتون کی طرف سے اپنے شوہر کے خلاف گھریلو تشدد کا مقدمہ چل رہا تھا۔ پولیس صوبہ تھانہ میں تعینات ایک سب انسپکٹر کے ذریعہ کی جا رہی تھی جس کے ساتھ اس کا پیار تھا۔ اس کے بعد سب انسپکٹر سے اس کا اختلاف ہو گیا۔ سب انسپکٹر نے اس کے شوہر کے ساتھ مل کر خاتون کو اس وقت اغوا کیا جب وہ مقدمہ کی سماعت کی تاریخ پر گئی تھی۔ اسے اغوا کر کے قتل کیا گیا اور اس کی لاش کو سمرا کے علاقے میں سڑک کے کنارے جھاڑیوں میں پھینک دیا۔ پولیس نے ملزم سب انسپکٹر اور خاتون کے شوہر کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق جمعرات کی صبح سمرا تھانہ علاقہ کے سماری روڈ پر رما گنج پور گاؤں کے قریب جھاڑیوں سے خاتون کی لاش برہنہ حالت میں ملی۔ اس کے چہرے کو آوارہ کتوں نے مسخ کر دیا تھا۔ پولیس کو جہاں لاش پڑی تھی وہاں سے کچھ فاصلے پر سڑک پر خون کے دھبے بھی ملے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 17 نومبر کے اہم اور منفرد واقعات اس طرح ہیں۔

1511۔ انگلینڈ اور اسپین نے فرانس کے خلاف دفاعی معاہدہ کیا۔
1525۔ مغل حکمراں ظہیر الدین بابر فتح کے مقصد سے سندھ کے راستے پانچویں بار ہندوستان میں داخل ہوا۔
1558۔ الزبتھ اول نے انگلینڈ کا تخت و تاج سنبھالا۔
1604۔ سر والٹر ریلے کو انگلینڈ میں بغاوت کے الزام میں جیل میں ڈال دیا گیا۔
1800۔ واشنگٹن میں امریکی پارلیمنٹ کانگریس کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔
1831۔ اکواڈور اور وینزویلا گریٹر کولمبیا سے الگ ہوئے۔
1831۔ نیو گریناڈا آزاد ریاست بنا۔
1857۔ لکھنؤ میں آزادی کی لڑائی ختم ہونے کا دعویٰ کالن کیمبل نے کیا۔
1869۔ سوئز نہر کو رسمی طور پر کھول دیا گیا۔
1869۔ انگلینڈ کے جیمس مور نے 13 ہزار کلومیٹر لمبی پہلی سائیکل ریس جیتی۔
1913۔ پناما نہر سے پہلا جہاز گزرا تھا۔
1915۔ ہندوستانی فوج میں بغاوت بھڑکانے کے لیے وشنو گوپال پنگلے کو لاہور جیل میں پھانسی دے دی گئی۔
1928۔ لاٹھی چارج میں زخمی ہونے کے بعد لالہ لاجپت رائے کا انتقال ہوا تھا۔
1932۔ تیسری گول میز کانفرنس کا آغاز ہوا تھا۔
1933۔ امریکہ نے سوویت یونین کو منظوری دیتے ہوئے تجارت کے لیے منظوری دی۔
1933۔ ہندوستان کی رینا کوہلی نے مس ورلڈ کا خطاب جیتا۔ مس ورلڈ بننے والی وہ پہلی ایشیائی اور ہندوستانی خاتون تھیں۔
1954۔ مصر میں جنرل جمال عبدالناصر نے اقتدار سنبھالا۔
1958۔ سوڈان میں فوج نے سرکار کا تختہ پلٹ دیا۔
1963۔ عراق میں عبدالسلام محمد عارف کی قیادت میں اقتدار پر قبضہ کیا گیا۔
1964۔ برطانیہ نے جنوبی افریقہ کو ہتھیاروں کی برآمد پر پابندی لگانے کا اعلان کیا۔
1966۔ ہندوستان کی رینا فاریہ نے لندن میں منعقدہ مقابلے میں عالمی ملکۂ حسن بننے والی پہلی ہندوستانی کو پہلی بار یہ خطاب ملا۔
1972۔ ارجنٹینا کے سابق صدر جوآن پیرون کی 17 سال کی جلاوطنی کے بعد بیونس آئرس میں واپسی ہوئی۔
1977۔ تھائی لینڈ میں ایڈمرل سنگاد چلورو نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔
1977۔ چین نے فضا میں اپنا سب سے بڑا ایٹمی تجربہ کیا۔
1988۔ بے نظیر بھٹو کی پارٹی کو پاکستان کے چناؤ میں بھاری اکثریت ملی۔
1989۔ بلغاریہ کی پارلیمنٹ نے سربراہ مملکت ٹوڈور ژیوکوف کو برخاست کر دیا۔
1991۔ چیکوسلوواکیہ میں تقدم کے سبب صدر واسلاف ہاول نے خصوصی تعلیمات سے حکومت چلانے کا مطالبہ کیا۔ امریکی کانگریس نے 1992 میں شمالی امریکہ میں آزاد تجارت معاہدہ 'نافٹا' کو منظوری دی۔
1993۔ نائجیریا میں جنرل سانی اباچا نے دوبارہ فوجی حکومت قائم ہوئی۔
1997۔ مصر کی اسلامی دہشت گرد تنظیم الجماعۃ الاسلامیہ نے 58 سیاحوں سمیت 62 افراد کا قتل عام کیا۔
2001۔ افغانستان کے سابق صدر برہان الدین ربانی پانچ سال بعد وطن واپس لوٹے۔
2012۔ مصر میں منفلوط علاقے کے قریب ایک ریل حادثہ میں کم سے کم 150 اسکولی بچے مارے گئے۔

بہار انتخابی نتائج: کیا یہ بھی چھینا ہوا مینڈیٹ ہے؟... اے جے پربل

اے جے پربل

بہار اسمبلی انتخابات کے دوران 19 اکتوبر کو شائع شدہ رپورٹ (بہار کے انتخابی موسم کی پیش گوئی: نتیش کی قیادت پر سوال، الیکشن کمیشن کی کارکردگی زیر بحث) میں ہم نے لکھا تھا کہ بہار کے انتخابی موسم کا اندازہ اس لیے بھی دلچسپ ہے کہ الیکشن کمیشن کی کارکردگی کھل کر منظر عام پر آ چکی ہے۔ اپوزیشن کو بہار میں بہت بری صورتحال کا خدشہ تھا مگر وہ اسے کھل کر بیان نہیں کر رہی تھی؛ اسے معلوم تھا کہ ایک میچ فکس کھیلا جا رہا ہے مگر شاید وہ کرکٹ کی اصطلاح میں آخری گیند پھینکے جانے کا انتظار کر رہی تھی۔ ہریانہ کے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں مبینہ دھاندلی سے متعلق 'ایچ فائلز' کے انکشاف کے بعد پانچ نومبر کو دہلی میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ وہ پوری طرح پر اعتماد ہیں کہ الیکشن کمیشن کی ادارہ جاتی دھاندلی ایک مستقل نظام بن چکی ہے، ان کے مطابق اس کا منطقی نتیجہ بڑے پیمانے پر استعمال ممکن ہے اور اسے کسی بھی ریاست میں نافذ کیا جا سکتا ہے؛ انہیں یقین ہے کہ بہار میں بھی ایسا ریکارڈ سامنے آئے گا اور وہ اس کا مظاہرہ کریں گے۔ ابھی تک اس کا انکشاف کوئی واحد واقعہ نہیں رہا بلکہ اس سے قبل کرناٹک کے مہادیو پورہ (لوک سبھا انتخابات 2024) اور کرناٹک کے آلند (2023 کے ساتھ اسمبلی انتخابات) بارے میں بھی اسی نوعیت کے سنگین انکشافات سامنے آ چکے تھے۔ غیر سرکاری میڈیا اداروں، بے باک یوٹیوبرز اور آزاد ماہرین کے ایک گروہ نے الیکشن کمیشن کے خصوصی گہری از سر نو جائزہ کے عمل پر جو تحقیق کی، اس نے ووٹر فہرست کی نظرثانی اور انتخابی انتظام پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ ایس آئی آر کے معاملے پر بات کرتے ہوئے سی پی آئی ایم ایل کے جنرل سیکرٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا تھا کہ ایس آئی آر کو اسپیشل انٹینسیو رگنگ کہنا زیادہ درست ہوگا۔ اس بیان نے تشویش کی لہر پھیلا دی مگر اس سے پہلے کہ ہم اس عمل کی دیگر خامیوں پر غور و خوض کریں اور سمجھنے کی کوشش کریں کہ ایسا کیوں ہے، ہمیں انتخابی اعداد و شمار کی جانب متوجہ ہونا چاہیے تاکہ جو معلومات وہ دیتے ہیں اس کا تجزیہ ممکن ہو سکے۔ بی جے پی نے جن ایک سو ایک نشستوں پر انتخاب لڑا ان میں سے 89 نشستوں پر جیت حاصل ہوئی یعنی اس کی کامیابی کی شرح تقریباً 88 فیصد ہے۔ نتیش کمار کی جے ڈی یو نے 85 نشستوں پر جیت حاصل کی ہے۔ چراغ پاسوان کی لوک جن شکتی پارٹی کو جس نے 29 نشستوں پر امیدوار کھڑے کیے تھے، 19 پر جیت حاصل ہوئی۔ جیتن رام مانجھی کی ہندوستانی عوام مورچہ نے 6 میں سے 5 نشستوں پر، جبکہ اپیندر کشواہا کی راشٹریہ لوک مورچہ نے 4 نشستوں پر جیت حاصل کی۔ یہاں تک کہ اسد الدین اویسی کی پارٹی نے بھی 5 سیٹوں پر جیت حاصل کی ہے۔ این ڈی اے نے مجموعی طور پر 202 سیٹوں پر جیت حاصل کی اور مہا گٹھ بندھن صرف 35 نشستوں تک محدود ہو گیا جس میں سے 25 نشستیں آر جے ڈی کے حصے میں آ گئیں۔ جب یہ معلوم ہی نہ ہو کہ حقیقی طور پر کس نے کس کو ووٹ دیا تو عجیب تھا کہ امکان کیسے فیصلہ کریں گے کہ انہوں نے کیا درست کیا اور کیا غلط؟ اور الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار اس راز کو بے نقاب کرنے میں معاون ثابت نہیں ہوتے۔ جب سرکاری انتخابی اعداد و شمار مشتبہ ہوں گے تب ہی ہم ان کے دعوؤں اور حقائق کا موازنہ کر سکیں گے۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوا کہ بی جے پی جے ڈی یو کے بغیر بھی اکثریت کے بہت قریب ہے اور یہ 'آپریشن لوٹس' کے پس منظر میں نتیش کی جماعت کو کمزور پوزیشن میں رکھتا ہے۔ این ڈی اے کے اتحادیوں کی برتری کے اعداد و شمار کا یہ مطلب بھی ہے کہ اپنی پارٹی کی اچھی کارکردگی کے باوجود نتیش اس بار وزیر اعلیٰ بن سکیں یا جلد ہی اپنی کرسی کھو بیٹھیں۔ سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے ان کے پاس انتظار یا علیحدہ ہونے کا موقع نہ ہونے کے برابر ہوگا۔ بی جے پی نے اسی حساب سے انتخابی مہم میں نتیش کو وزیر اعلیٰ کا امیدوار قرار دینے کا رسک مول نہیں لیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ اس نے درست حکمت عملی کس طرح نافذ کیا۔ جی ہاں، اسے ممکن بنایا گیا۔

کیونکہ بہار کے قریبی ماضی میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوا جو این ڈی اے کی حکومت کے دور میں تو بالکل بھی نہیں، جو اس مینڈیٹ کو معتبر بنائے۔ بہار کی صورتحال گذشتہ دہائیوں میں تشویشناک رہی ہے۔ صنعت، غربت، بے روزگاری، صحت اور تعلیم کے اشارے ایسے ہیں جو عام طور پر کسی بڑے مینڈیٹ کی بنیاد ثابت نہیں ہوتے۔ البتہ نتائج نے مختلف سوالات کو جنم دیا ہے جو قطعی حکومتی کارکردگی سے واضح نہیں ہوتے۔ قومی آواز نے ایس آئی آر عمل کی مشکوک نوعیت پر ایک تفصیلی سلسلہ شائع کیا۔ اس میں رجسٹریشن فارم کے ساتھ پیش کیے جانے والے غیر معمولی تقاضوں کا ذکر تھا، جعلی ناموں کی نشاندہی کے لیے مواد حوالے کرنے کے طریقے؟ کارپوریشن کا اندراج اور مخصوص اداروں سے شکایات کی تصدیق کے لیے بوتھ لیول افسران کو دی جانے والی صوابدیدی طاقتوں تک کے معاملات شامل تھے۔ اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات پر کمیشن کے دفاعی رد عمل نے بھی شفافیت کے خدشات کو بڑھایا۔ اب الیکشن کمیشن کی جانب سے تیس جون کی شام کے بعد جو اعداد و شمار سامنے آئے، ان پر ایک بار توجہ دیں۔ جنوری 2025 میں آخری مختصر نظر ثانی کے بعد بہار میں ووٹرز کی تعداد سات کروڑ اٹھتر لاکھ درج تھی۔ چوبیس جون کو ایس آئی آر شروع ہونے سے قبل یہی تعداد موجود تھی۔ ایک اگست کو جاری مسودہ فہرست میں یہ تعداد سات کروڑ چوبیس لاکھ رہ گئی یعنی پینسٹھ لاکھ نام حذف کیے گئے۔ تیس ستمبر کو شائع حتمی فہرست میں پھر یہ تعداد سات کروڑ بیالیس لاکھ درج ہوئی۔ اس ایک ماہ کے دوران اکیس لاکھ کے قریب نام دوبارہ شامل کیے گئے، جب کہ پہلے صرف ناموں کے خارج کا عمل زیادہ زیر بحث تھا۔ دوبارہ جوڑے گئے ناموں کے معاملے میں بتایا گیا کہ پچھلی فہرست میں شامل ناموں میں سے کچھ وجوہات کی بنا پر حذف کیے گئے، اور اسی تناظر میں یہ بھی معلوم ہوا کہ الیکشن کمیشن نے حتمی فہرست جاری کرنے سے قبل ڈی ڈپلیکیشن کا مکمل سافٹ ویئر رن نہیں کیا۔ اس کے باوجود حتمی فہرست کی اشاعت کے بعد اہل ووٹرز کی تعداد میں انتخابی عمل کے ختم ہونے کے بعد اضافی تین لاکھ ووٹر جوڑے جانے کی اطلاع گیارہ نومبر کو جاری پریس ریلیز میں دی گئی۔ اگر آپ مسودہ فہرست میں بتائے گئے اکیس لاکھ اضافی ناموں کو نظر انداز کریں تب بھی یہ سوال رہ جاتا ہے کہ حتمی فہرست میں اضافی تین لاکھ ووٹر کہاں سے آ گئے؟ کیا یہ محض سازشی نظریہ ہے؟ اگر یہ شاندار مینڈیٹ بی جے پی کے اشارے پر الیکشن کمیشن کی چالاکی کا نتیجہ نہیں تو کیا یہ نتیش حکومت کی کارکردگی کا نتیجہ ہے؟ یا پھر ذات پات کے قدیم اثرات؟ اس صورت حال میں یہ بات بھی اہم ہے کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے الیکشن کمیشن میں ارکان کی تقرری کے عمل میں اکثریت رکھی ہے، جس نے ادارے کی آزاد نوعیت کے بارے میں خدشات کو مزید ہوا دی ہے۔ سدھرتے ہوئے مینڈیٹ کا سرسری مطلب یہ بھی ہے کہ عوامی توقعات کے مطابق کسی بڑی تبدیلی یا خوشحالی کا تاثر ابھرنا چاہیے تھا، مگر زمینی حقائق مختلف بیان کرتے ہیں۔ بہار بدستور پسماندگی کی علامت ہے؛ غربت کی شرح بلند ہے؛ بے روزگاری قومی اوسط سے کہیں بڑی ہے؛ صحت و تعلیم کے اشارے تشویشناک ہیں؛ اور وہ خواتین جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ خاص طور پر کسی سیاسی لیڈر کی حمایت کرتی ہیں، اپنی روزمرہ مشکلات کی مختلف کہانیاں بیان کرتی ہیں۔ یہ تمام حقائق مل کر اس پیچیدہ مشکوک بناتے ہیں کہ یہ مینڈیٹ عوامی رضامندی کا بے نقاب مظہر ہے یا کسی اور عمل کا نتیجہ۔ آخر میں، اگر سرکاری انتخابات کے اعداد و شمار اور فہرستوں کی مکمل شفافیت فراہم نہ کی گئی تو یہ ممکن نہیں کہ اپوزیشن، مبصرین اور عوام خود یہ فیصلہ کر سکیں کہ اصل ووٹ کیا تھا اور نتیجہ کس طرح طے پایا۔ اس لیے شفافیت، مکمل شواہد اور آزاد تحقیق ہی وہ راستے ہیں جن کے ذریعے اس طرح کے معاملات کی جانچ ممکن ہو سکتی ہے۔ بہار کے نتائج نے سوالات بڑھا دیے ہیں اور جمہوری عمل کے استحکام کے لیے انہی سوالات کا جواب تلاش کرنا ضروری ہے۔

☆☆☆

دہلی کار دھماکہ: ڈاکٹر عادل کے بھائی سے پوچھ گچھ جاری

نئی دہلی 16 نومبر: قومی دارالحکومت دہلی میں لال قلعہ کے سامنے کار دھماکہ کی تحقیقات میں ڈاکٹر عادل احمد کے بھائی مظفر کا نام بھی سامنے آیا ہے جو دبئی سے دھماکہ خیز آلات کے لئے خام مال جمع کرنے میں ملوث تھا۔ دھماکے کی تحقیقات کرنے والی سیکورٹی ایجنسی کے ذرائع نے بتایا کہ وہ پانچ سال سے سرگرم تھا۔ جاری تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مظفر دبئی سے آپریٹ کرتا تھا۔ مظفر پر دھماکہ خیز مواد کے لیے خام مال جمع کرنے کا الزام ہے۔ ذرائع نے کہا، "وہ (مظفر) دہشت گردوں کے لیے پل کا کام کر رہا تھا، پاکستان میں دہشت گردوں سے رابطہ کر رہا تھا اور ہندوستان میں اپنے کارندوں کو ہدایات دے رہا تھا۔" ڈاکٹر شاہین بیرون ملک سفر کرنا چاہتی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر شاہین بیرون ملک جانے کا منصوبہ بنا رہی تھی۔ وہ گرفتار ڈاکٹروں میں سے ایک ہے۔ وہ جیش محمد کے ہینڈلر سے براہ راست رابطے میں تھی۔ ڈاکٹر شاہین مبینہ طور پر نوجوان ڈاکٹروں کو جہاد پرست بنا رہی تھی۔ تفتیشی افسر نے کہا، "وہ تبدیلی مذہب کا ریکیٹ بھی چلا رہی تھی۔ اس نے حال ہی میں پاسپورٹ کے لیے درخواست دی تھی۔ اس نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ وہ بیرون ملک جانا چاہتی ہے۔" ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ وہ ترکی جانے کا منصوبہ بنا رہی تھی۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے)، دہلی پولیس اسپیشل سیل، جموں و کشمیر پولیس اور یوپی اے ٹی ایس اس معاملے میں چھاپے مار رہے ہیں۔ اب تک تمام گرفتاریاں جموں و کشمیر پولیس نے کی ہیں۔

پہاڑی دھنسنے سے سون بھدر میں حادثہ، کئی مزدور ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ

اتر پردیش 16 نومبر: اتر پردیش کے سون بھدر میں پہاڑی دھنسنے کی وجہ سے ہوئے حادثے کے بعد ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ اب بھی ملبے تلے متعدد افراد کے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ پولیس اور انتظامی اہلکار راحت اور بچاؤ کام میں مصروف ہیں۔ اس سلسلے میں وارانسی کے اے ڈی جی زون نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ اے ڈی جی پولیس سون بھدر نے فوری طور پر اس واقعہ کا نوٹس لیا اور ذاتی طور پر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جائے وقوعہ پر موجود افسران اور عملے سے پوری معلومات حاصل کی۔ اس کے بعد اے ڈی جی نے راحت اور بچاؤ آپریشن کے حوالے سے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ پولیس افسران نے بتایا کہ یہ حادثہ سون بھدر ضلع کے اوبرا تھانہ علاقے میں ہوا ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ بلی مارکنڈی مائننگ کے قریب ایک پہاڑی واقع کرشنا مائننگ ورکس کان میں پہاڑی دھنسنے سے کچھ لوگ پتھروں کے نیچے دب گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی اوبرا پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور امدادی کارروائیاں کیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ ہفتہ کی رات پیش آیا۔ اس میں اب تک دو لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ تقریباً 15 افراد کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ اطلاع کے بعد نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں بھی جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور ریسکیو مہم جاری ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ بی این سنگھ رات کو جائے وقوعہ پر پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ پھنسے ہوئے افراد کو نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں مرزا پور سے یہاں آئی ہیں۔ اسی دوران اتر پردیش کے سماجی بہبود کے وزیر مملکت اور مقامی ایم ایل اے سنجیو کمار گونڈ نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ راحت اور بچاؤ کارروائیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملبے میں پھنسے افراد کو نکالنے کی ہر ممکن کوششیں کی جا رہی ہیں۔

مصر اور عالمی برادری تشویش میں، اسرائیل کا یلو لائن منصوبہ شرم الشیخ جنگ بندی کے لیے خطرہ

غزہ، 16 نومبر (یواین آئی) اسرائیل میں حال ہی میں افشا ہونے والی معلومات نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی شہروں کی دوبارہ تعمیر اور خاص طور پر "یلو لائن " کے علاقوں کے منصوبے کے حوالے سے عالمی اور مصری حلقوں میں خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ غیرملکی رپورٹ کے مطابق، یلو لائن غزہ کو دو الگ حصوں میں تقسیم کرنے کی ابتدا ہو سکتی ہے، جو شرم الشیخ میں طے شدہ وسیع پیمانے کے جنگ بندی معاہدے کے لیے خطرہ ہے۔ مصر کی فوجی اور سفارتی ہدایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل اس عارضی فوجی انتظام کو مستقل بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور یلو لائن کو 21ویں صدی کی 'دیوارِ برلن ' کے طور پر قائم کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ اس پیش رفت سے غزہ میں انسانی اور سیاسی تناؤ میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہے اور عالمی برادری اس معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے تا کہ موجودہ امن اور جنگ بندی کے معاہدے کو متاثر ہونے سے روکا جا سکے۔ فوجی تجزیہ کار اور کالج آف کمانڈ اینڈ اسٹاف کے مصری تربیت کار اسامہ محمود نے بتایا کہ اسرائیل واضح طور پر شرم الشیخ میں 13 اکتوبر کو طے شدہ ٹرمپ امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یلو لائن جس پر پہلے مرحلے میں اسرائیلی فوج کو واپس جانا تھا، زمین پر واضح طور پر نشان زدہ نہیں کی گئی اور کوئی مستقل جغرافیائی نقاط موجود نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی خلا ورزیاں، لاشوں کی واپسی میں تاخیر اور حماس کے جنگجوؤں کی موجودہ صورت حال صرف بہانے ہیں تا کہ فوجی موجودگی کو طول دیا جائے اور اس دھندلی لائن پر فوجی صورت حال کو مستحکم کیا جا سکے۔ ان کا خیال ہے کہ تل ابیب کا مقصد عالمی اور علاقائی رائے عامہ کو اس لائن کا عادی بنانا اور اسے مستقل حفاظتی دیوار میں تبدیل کرنا ہے۔ سابق مصری سفیر عاطف سالم نے بھی خبردار کیا ہے کہ یہ یلو لائن حقیقتاً دو حصوں میں تقسیم کرنے کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ ایک حصہ اسرائیلی کنٹرول میں اور دوسرا حماس کے قبضے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائب امریکی صدر اور جیرڈ کشنر کی ہدایات کے مطابق دوبارہ تعمیر صرف اسرائیلی کنٹرول والے علاقے تک محدود رہے گی اور منصوبے میں کوئی واضح ٹائم لائن یا عمل درآمد کا طریقہ کار موجود نہیں۔ مزید یہ کہ اسرائیل نے پہلے ہی یلو لائن پر سیمنٹ کی رکاوٹیں نصب کر دی ہیں، جو غیر سرکاری سرحدی تقسیم کے خدشات کو مضبوط کرتی ہیں۔ سابق اور موجودہ یورپی عہدے داروں کے مطابق اگر حماس یا اسرائیل کی پوزیشن میں بڑی تبدیلی نہ آئی اور امریکہ فلسطینی اتھارٹی کے کردار کو قبول کرنے پر دباؤ نہ ڈالے تو ٹرمپ منصوبہ صرف جنگ بندی تک محدود رہے گا اور یلو لائن طویل مدت کے لیے غزہ کی حقیقی تقسیم کی سرحد بن سکتا ہے۔

☆

صدر ٹرمپ کی تنقید نے میری جان کو خطرے میں ڈال دیا
ریپبلکن رکنِ کانگریس مارجری ٹیلر

واشنگٹن، 16 نومبر (یواین آئی) ریپبلکن رکنِ کانگریس مارجری ٹیلر گرین نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے آن لائن استعمال کی گئی سخت اور جارحانہ زبان نے ان کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا ہے، جس کے بعد انہیں دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مارجری ٹیلر گرین کے مطابق نجی سیکیورٹی ادارے ان سے رابطہ کر کے ان کی حفاظت کے لیے خبردار کر رہے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق طویل عرصے تک ٹرمپ کی پرزور حمایت کرنے والی مارجری ٹیلر گرین نے حال ہی میں کئی معاملات پر صدر سے اختلاف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سخت اور جارحانہ زبان کی وجہ سے انہیں پہلے بھی جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہو چکی ہیں اور ایسے افراد سزا بھی پا چکے ہیں جو اسی قسم کی زبان سے اشتعال میں آئے تھے، اور اب یہی زبان امریکا کے صدر کی طرف سے ان پر استعمال کی جا رہی ہے۔ مارجری ٹیلر گرین نے سوشل میڈیا پوسٹ میں مزید کہا کہ وہ اپنی اور اہل خانہ کی حفاظت کے لیے محتاط ہیں اور متعلقہ حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں تا کہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر سخت حملہ کرتے ہوئے انہیں 'پاگل ' اور 'چلاتی ہوئی دیوانی ' قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ وہ ان کی کالز نہیں لیتے، بعد میں انہوں نے مزید پوسٹس میں انہیں ' کمزور رکنِ کانگریس '، 'غدار ' اور ریپبلکن پارٹی کے لیے 'شرمندگی ' قرار دیا۔ گرین نے جمعے کو پہلی ردعمل میں کہا کہ ٹرمپ ان کے بارے میں جھوٹ بول رہے ہیں اور دیگر ریپبلکن اراکین کو دباؤ میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ اگلے ہفتے ایوانِ نمائندگان میں جیفری اپسٹین کے ریکارڈ جاری کرنے سے متعلق ووٹنگ ہونی ہے، جیفری اپسٹین ایک سزا یافتہ جنسی مجرم تھا اور 1990 اور 2000 کی دہائی میں ٹرمپ کا قریبی تھا، بعد میں دونوں کے تعلقات خراب ہو گئے تھے۔ ہفتے کو مارجری ٹیلر گرین نے کہا کہ اب انہیں کچھ حد تک اندازہ ہوا ہے کہ اپسٹین کے متاثرین کن خوف اور دباؤ سے گزرتے تھے۔ انہوں نے لکھا کہ 'ایک ریپبلکن ہونے کے ناتے، جو زیادہ تر معاملات میں صدر ٹرمپ کے ایجنڈے کی حمایت کرتی ہوں، ان کی یہ جارحیت اور آن لائن ٹرولز کا زہریلا رویہ میرے لیے حیران کن ہے'۔ اس ہفتے گرین ان چار ریپبلکن ارکان میں شامل تھیں جنہوں نے ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر اپسٹین سے متعلق محکمہ انصاف کا مکمل ریکارڈ جاری کرنے کے لیے ووٹنگ کرانے کی درخواست پر دستخط کیے۔ ٹرمپ نے اپسٹین کے معاملے کو ڈیموکریٹس کی جانب سے پھیلایا گیا ایک 'ڈھونگ ' قرار دیا ہے۔ ٹرمپ کے حامیوں کا آن لائن ردعمل نئی بات نہیں، دائیں بازو کے سوشل میڈیا انفلوئنسرز اور میڈیا سے وابستہ قدامت پسند اکثر ٹرمپ کے بیانیے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں اور ان کے ناقدین کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے مارجری ٹیلر گرین کی حمایت بھی واپس لے لی تھی اور کہا تھا کہ وہ صدر کے ایجنڈے پر حالیہ تنقید کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں۔

صدر ٹرمپ وینزویلا میں ممکنہ فوجی کارروائی کے قریب، امریکی فوج کی تعیناتی جاری

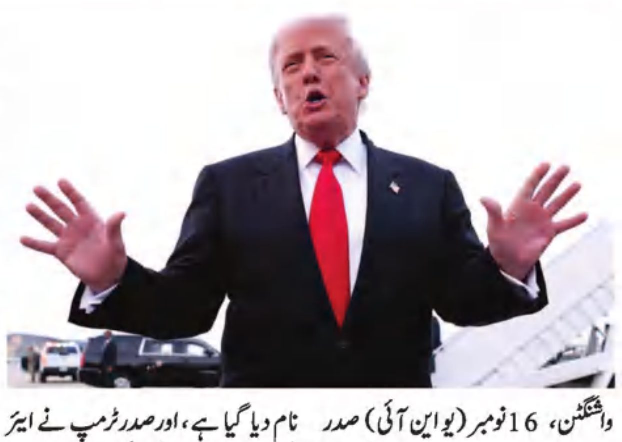

واشنگٹن، 16 نومبر (یواین آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ وہ وینزویلا میں ممکنہ کارروائی کے لیے فیصلہ کن مراحل میں ہیں، جب کہ خطے میں امریکی فوجی موجودگی میں اضافہ کیا جا چکا ہے۔ سی این این کے مطابق صدر کو اس ہفتے اعلیٰ سطح کی بریفنگز دی گئیں جن میں وینزویلا میں فوجی کارروائی کے آپشنز اور صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹانے کے فوائد اور خطرات پر روشنی ڈالی گئی۔ پینٹاگون نے خطے میں ایک درجن سے زائد جنگی جہاز اور 15 ہزار اہلکار تعینات کیے ہیں، جسے 'آپریشن سدرن اسپیئر ' کا نام دیا گیا ہے، اور صدر ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے اس معاملے میں کچھ حد تک فیصلہ کر لیا ہے۔ سیکریٹری دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے بدھ کے روز صدر کو بریف کیا تھا، جب کہ قومی سلامتی کے بڑے گروپ (جس میں سیکریٹری اسٹیٹ مارکو روبیو اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے) نے جمعرات کو صدر سے سچویشن روم میں ملاقات کی تھی۔ دونوں اجلاسوں میں ٹرمپ اور ان کی ٹیم نے ہدف کے آپشنز کا جائزہ لیا۔ صدر کو وینزویلا کے لیے مختلف آپشنز پیش کیے گئے، جن میں فوجی یا حکومتی تنصیبات پر فضائی حملے اور منشیات کی اسمگلنگ کے راستوں پر کارروائی، یا مادورو کو براہ راست ہٹانے کی کوشش شامل ہے، پہلے رپورٹس کے مطابق صدر وینزویلا میں کوکین پیداوار کی سہولیات اور منشیات کے راستے نشانہ بنانے پر غور کر رہے تھے۔ رمپ نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ انہوں نے سی آئی اے کو ملک میں آپریشن کی اجازت دی تھی، لیکن انتظامیہ کے اہلکاروں نے قانون سازوں کو بتایا کہ امریکی حملوں کے لیے قانونی جواز موجود نہیں، اگرچہ ممکن ہے کہ بعد میں یہ امکان پیدا کیا جا سکے، حالاں کہ ٹرمپ نے حال ہی میں 'سی بی ایس ' کے پروگرام 'سکسٹی منٹس ' میں کہا تھا کہ وہ وینزویلا میں فضائی حملوں پر غور نہیں کر رہے، حالاں کہ پہلے وہ اس خیال کے حق میں نظر آ رہے تھے۔ ماہرین کے مطابق ملاقاتوں میں صدر نے ناکامی یا امریکی فوجی اہلکاروں کے خطرے کے امکانات کے پیش نظر کارروائی کے احکامات دینے میں احتیاط کا مظاہرہ کیا۔

فلسطینی صدر دفتر کی اسرائیل پر دباؤ کی اپیل
غزہ میں مکانات اور خیمے فوری طور پر داخل کیے جائیں

غزہ، 16 نومبر (یواین آئی) فلسطینی صدر دفتر نے ہفتے کے روز عالمی برادری، خاص طور پر امریکی انتظامیہ اور غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے ضامن ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تا کہ غزہ میں تیار شدہ مکانات (پری فیب ہاؤسز) اور خیمے فوری طور پر داخل کیے جا سکیں۔ شدید موسمی حالات نے شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے اور باقی ماندہ بوسیدہ خیمے شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہیں۔ صدر دفتر نے اسرائیل سے پابندیاں اور رکاوٹیں ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا تا کہ انسانی بحران میں مبتلا بے گھر افراد کی زندگیوں کو بچایا جا سکے۔ جمعہ کو ہونے والی موسلا دھار بارشوں نے بے گھر افراد کی مشکلات میں اضافہ کر دیا اور بنیادی خدمات کی کمی کے سبب ہزاروں خاندان شدید خطرات سے دوچار ہیں۔ جمعہ کی صبح شدید بارشیں شروع ہوئیں۔ علاقے میں گہرے موسمی دباؤ کا مشاہدہ کیا گیا۔ بارشوں کی وجہ سے سیلاب کی صورت حال بن گئی اور پانی کے تالاب بن گئے جنہوں نے کئی خیموں کو گھیر لیا اور بارش کا پانی دیگر ان بوسیدہ خیموں میں بھی داخل ہو گیا جن کی چھتوں میں بڑے سوراخ تھے۔ اہل خانہ کی جانب سے خیموں کو بارش سے بچانے کے لیے کی گئی سادہ تیاریاں اور سابقہ انتباہات کارآمد ثابت نہیں ہوئے۔ بہت سے خیمے ڈوب گئے اور کئی خاندان بے گھر ہو گئے کیونکہ اب ان کے پاس کوئی پناہ گاہ باقی نہیں رہی۔ اہل علاقہ کی جانب سے بارش کے پانی کا رخ موڑنے کے لیے اپنے رہائشی علاقوں کے قریب بنائی گئی مٹی کی رکاوٹیں بھی منہدم ہو گئیں جس سے خیموں میں بڑی مقدار میں پانی داخل ہو گیا۔ نشیبی علاقے بھی ڈوب گئے جن میں بے گھر افراد کے خیمے شامل تھے۔ خاندانوں نے شکایت کی ہے کہ ان کا تمام سامان بھیگ گیا ہے اور ان کے پاس اپنے بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے کچھ نہیں بچا۔ موسمی دباؤ کے ساتھ چلنے والی شدید ہواؤں نے بہت سے خیموں کو تباہ کر دیا اور جڑوں سے اکھاڑ دیا۔ کھلے علاقوں اور غزہ کے ساحلوں کے قریب اور خصوصاً جنوبی پٹی میں خان یونس کے مواصی کے علاقے میں بارش اور سرد ہواؤں سے حالات مزید ابتر کر دیے۔

تھائی رینجرز نے کمبوڈیا کی سرحد کے قریب 81 بندروں کے ساتھ دو افراد گرفتار کر لیے

بنکاک، 16 نومبر (یواین آئی) تھائی لینڈ کی فوج نے بتایا ہے کہ تھائی رینجرز نے مبینہ طور پر بین الاقوامی جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو گرفتار کیا، جو کمبوڈیا کی سرحد کے قریب ایک گاڑی میں 81 مکاک بندروں کے ساتھ پکڑے گئے۔ جمعہ کو سا کائیو صوبے کے آرانیہ پراتھیت ضلع میں روکی گئی گاڑی میں بندروں کو نیلے جال میں قید پایا گیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی ' کے مطابق تھائی لینڈ جنگلی حیات کے اسمگلروں کے لیے ایک اہم ٹرانزٹ ہب ہے، جہاں قیمتی اور خطرے سے دوچار جانور چین، تائیوان اور جنوب مشرقی ایشیا کی بلیک مارکیٹ میں فروخت کیے جاتے ہیں۔ پٹرولنگ ٹیم نے جمعہ کے دن دوپہر گاڑی کو سا کائیو صوبے کے آرانیہ پراتھیت ضلع میں روکا، جہاں فوجیوں نے بندروں کو نیلے جال میں قید پایا۔ فوج کے 12ویں رینجر فورسز رجمنٹ (جو اس علاقے کے لیے ذمہ دار ہے) نے فیس بک پر بیان میں کہا کہ جمعہ کی دوپہر 3:20 منٹ پر حکام نے دونوں مشتبہ افراد کو گرفتار کیا اور ان کی گاڑی کی تفتیش کی۔ فوجیوں نے میتھامفیٹا مین گولیاں اور کرسٹل میتھ بھی برآمد کیں، اگرچہ ان کی مقدار ظاہر نہیں کی گئی۔ فوج نے فیس بک پوسٹ میں بتایا کہ تفتیش کے دوران ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ تھائی لینڈ سے کمبوڈیا میں مکاک بندروں کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔ فوج اور پولیس مل کر جنگلی حیات کی حفاظت اور منشیات کے قوانین کے تحت مقدمات درج کرانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ سال دونوں ممالک کی جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے خلاف سب سے بڑی کارروائی کے بعد تھائی لینڈ نے تقریباً ایک ہزار انتہائی خطرے سے دوچار لیمرز اور کچھوے مڈغاسکر واپس بھیجے تھے۔

پاکستان کے صوبہ سندھ میں پٹاخے کی فیکٹری میں دھماکہ، سات افراد ہلاک

اسلام آباد، 16 نومبر (یواین آئی) پاکستان کے جنوبی صوبہ سندھ میں پٹاخے کی ایک فیکٹری میں زوردار دھماکے میں کم از کم سات افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ ریلیف اینڈ ایمرجنسی ریسکیو ٹیم 1122 سندھ کے ترجمان حسن الحسیب نے بتایا کہ دھماکہ ہفتہ کی شام حیدرآباد ضلع کے لغاری گوٹھ میں ہوا۔ انہوں نے کہا، "دھماکے کے بعد، ایک زبردست آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری فیکٹری کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔" ریسکیو ٹیموں نے ملبے سے لاشیں نکال کر زخمیوں کو مقامی اسپتال منتقل کیا۔ زخمیوں میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دھماکے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

برطانیہ: لیبر پارٹی میں قیادت کی کشمکش سابق نائب وزیراعظم انجیلا رینر سرگرم

لندن، 16 نومبر (یواین آئی) برطانیہ میں لیبر پارٹی اس وقت اعتماد اور مقبولیت کے غیر معمولی بحران کا سامنا کر رہی ہے، اور باخبر ذرائع کے مطابق سابق نائب وزیراعظم انجیلا رینر پارٹی کے اندر مبینہ طور پر خفیہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جن کا مقصد وزیراعظم اور پارٹی سربراہ کیئر اسٹارمر کو ہٹانے کی تیاری کرنا بتایا جا رہا ہے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق رینر نے پارٹی کے ارکان کو اپنی حمایت کے بدلے ممکنہ وزارتی عہدوں کی پیشکش بھی کی ہے، جبکہ انہیں لیبر یونینوں اور پارٹی کے بائیں بازو کے دھڑے کی واضح پشت پناہی حاصل ہے۔ تاہم رینر کے قریبی ذرائع نے ان تمام دعووں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ وہ اپنی انتخابی نشست پر کام پر توجہ دے رہی ہیں۔ گذشتہ ستمبر رینر کو نائب وزیراعظم اور ہاؤسنگ منسٹر کے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے ایسٹ سسیکس میں اپارٹمنٹ خریدتے وقت چالیس ہزار پاؤنڈ سے زائد کی اسٹیمپ ڈیوٹی ادا نہیں کی۔ اس کے باوجود ان کے کئی حامیوں کا ماننا ہے کہ وہ "سیاسی واپسی " کے لیے تیار ہیں خصوصاً اس کے بعد جب انہوں نے حال ہی میں ٹریبیون نامی پارلیمانی بائیں بازو کے گروپ میں شمولیت اختیار کی، جو اب لیبر پارٹی کے بڑے دھڑوں میں شمار ہوتا ہے۔

لیبیا کے ساحل پر دو کشتیاں الٹنے سے 4 افراد ہلاک، درجنوں تارکین وطن زخمی

طرابلس، 16 نومبر (یواین آئی) لیبیا کے ساحلی شہر الخمس کے قریب جمعرات کو دو کشتیاں الٹنے سے کم از کم 4 افراد ہلاک اور درجنوں تارکین وطن زخمی ہو گئے۔ ایک کشتی میں 26 بنگلہ دیشی تارکین وطن سوار تھے جن میں سے 4 ہلاک ہوئے، جبکہ دوسری کشتی میں 69 مصری اور سوڈانی تارکین وطن سوار تھے۔ حکام نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

پاکستان کے صوبہ سندھ میں ڈینگی سے مزید 3 اموات، مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 36 ہو گئی

کراچی، 16 نومبر (یواین آئی) پاکستان کے صوبہ سندھ کے محکمہ صحت نے کہا ہے کہ صوبے میں ڈینگی کی وبا جاری ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید تین مریضوں کی موت ہو گئی ہے، جس کے بعد مرنے والوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 36 ہو گئی ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق محکمہ نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ مچھروں کی افزائش کے مقامات ختم کریں، حفاظتی اقدامات کریں اور علامات ظاہر ہونے پر فوری طبی امداد حاصل کریں تا کہ مرض کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ڈینگی کی تازہ لہر میں پاکستان کے شہر حیدرآباد میں ایک 50 سالہ مرد اور ایک 80 سالہ خاتون، جبکہ کراچی میں ایک 55 سالہ خاتون انتقال کر گئی ہیں۔ محکمہ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران صوبے کے مختلف ہسپتالوں میں ڈینگی کے 180 نئے مریض داخل ہوئے، جن میں 113 سرکاری ہسپتالوں اور 57 نجی ہسپتالوں میں داخل کیے گئے۔ اس وقت صوبے بھر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں 241 مریض زیر علاج ہیں، جن میں کراچی ڈویژن میں 44 مریض سرکاری ہسپتالوں میں داخل ہیں، حیدرآباد میں 35 اور دیگر اضلاع سے 34 مریض داخل ہوئے ہیں۔ گذشتہ 24 گھنٹوں میں کل 5 ہزار 229 ڈینگی ٹیسٹ کیے گئے، جن میں سے 774 مثبت آئے، جبکہ اسی دوران 191 مریض صحت یاب ہو کر ہسپتالوں سے ڈسچارج ہوئے۔

برطانیہ میں پناہ گزین پالیسی میں سب سے بڑی اصلاحات، سخت ڈنمارکی ماڈل اپنانے کا اعلان

لندن، 16 نومبر (یواین آئی) برطانیہ نے ہفتے کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی پناہ گزین پالیسیوں میں جدید دور کی سب سے بڑی جامع اصلاحات متعارف کرانے جا رہا ہے، جو یورپ کے سخت ماڈل، خاص طور پر ڈنمارک کے طرز سے متاثر ہیں۔ لیبر پارٹی کی حکومت غیر قانونی ہجرت کو روکنے اور بڑھتی دائیں بازو کی سیاسی حمایت کے دباؤ میں پناہ گزینوں کے لیے دستیاب حفاظتی مراعات اور سماجی سہولتوں کو محدود کرے گی۔ وزیرِ داخلہ شبانہ محمود نے کہا کہ پناہ کے درخواست گزاروں کے لیے برطانیہ کا "سنہری ٹکٹ " ختم کرنے جا رہا ہے، اور مستقبل میں پناہ گزینوں کو طویل مدت کی رہائش کے لیے درخواست دینے سے پہلے 20 سال انتظار کرنا ہوگا، جبکہ موجودہ مدت پانچ سال ہے۔ برطانوی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ پناہ گزینوں کے لیے دستیاب حفاظتی مراعات میں نمایاں کمی کرے گی اور پناہ کے درخواست گزاروں کو ملنے والی کئی سماجی سہولتوں کو بھی محدود کرے گی، جو فی الحال انہیں از خود حاصل ہوتی ہیں۔ یہ سب پناہ کے نظام میں مجوزہ ترمیم کا حصہ ہے۔ اس اعلان کا پس منظر یہ ہے کہ وزیرِاعظم کیئر اسٹارمر کو غیر قانونی ہجرت پر قابو پانے کے لیے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے، خاص طور پر اس وقت جب انتہائی دائیں بازو کی حمایت میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ برطانوی وزیرِ داخلہ شبانہ محمود نے اپنے بیان میں کہا "میں پناہ کے درخواست گزاروں کے لیے برطانیہ کے سنہری ٹکٹ کا اختتام کرنے جا رہی ہوں۔ "فی الحال پناہ گزینوں کو پانچ سال تک برطانیہ میں رہنے کا حق حاصل ہوتا ہے، جس کے بعد وہ مستقل رہائش اور پھر شہریت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ مگر وزارتِ داخلہ کے مطابق اب یہ مدت کم کر کے صرف 30 ماہ کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ یہ "حفاظتی مدت " باقاعدہ نظرِ ثانی کے تحت ہوگی۔ مزید یہ کہ جن ممالک کو محفوظ قرار دے دیا جائے گا وہاں کے پناہ گزینوں کو واپس بھیجا جا سکے گا۔ وزارت نے مزید کہا کہ مستقبل میں پناہ گزینوں کو طویل مدت کی رہائش کے لیے درخواست دینے سے پہلے 20 سال تک انتظار کرنا پڑے گا۔ موجودہ نظام میں یہ انتظار صرف پانچ سال ہے۔ اسی کے ساتھ حکومت پناہ گزینوں کو خودکار طور پر ملنے والی سماجی مراعات کو بھی محدود کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کیئر اسٹامر جن کی جماعت گزشتہ موسمِ گرما میں عام انتخابات جیت کر برسرِ اقتدار آئی، ان کو اس مسئلے پر خاص دباؤ کا سامنا ہے کیونکہ فرانس سے چھوٹی کشتیوں پر غیر قانونی طور پر انگلستان پہنچنے والے ہزاروں افراد نے پچھلی کنزرویٹو حکومت کو بھی شدید مشکلات میں ڈالا تھا، خصوصاً انتخابی سطح پر۔ اس سال کی ابتدا سے اب تک 39 ہزار سے زیادہ افراد غیر قانونی طور پر خطرناک چھوٹی کشتیوں کے ذریعے انگلش چینل عبور کر کے برطانیہ پہنچ چکے ہیں۔ یہ تعداد 2024 کی سطح سے زیادہ ہے، تاہم 2022 کے ریکارڈ سے کم ہے۔ ان غیر قانونی تارکین وطن کی بڑھتی ہوئی تعداد نے نائیجل فراج کی قیادت والی ریفارم یوکے پارٹی کی مقبولیت میں اضافہ کر دیا ہے، اور گزشتہ مہینوں کے بیشتر عوامی سرویز میں یہ پارٹی لیبر کے مقابلے میں کہیں آگے دکھائی دی ہے۔ جون 2024 سے جون 2025 کے درمیانی عرصے میں ایک لاکھ گیارہ ہزار سے زیادہ افراد نے برطانیہ میں پناہ کی درخواستیں جمع کرائیں۔ وزارتِ داخلہ کے تازہ ترین ڈیٹا کے مطابق یہ 2001 میں اعداد و شمار کے آغاز کے بعد سے سب سے زیادہ تعداد ہے۔

☆

وینزویلا کے صدر نے امریکی دھمکیوں کے خلاف چوکسی برتنے، متحرک رہنے کی اپیل کی

کاراکاس، 16 نومبر (یواین آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے کریبیائی خطے میں امریکہ اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کی مشترکہ فوجی مشق کے اعلان کے بعد ملک کے مشرقی حصے میں مستقل چوکسی برتنے اور متحرک رہنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر مادورو نے شمالی ریاست میرانڈا کے پیٹارے میں ایک عوامی تقریب کے دوران کہا کہ "میں ایک بار پھر مشرقی ریاستوں جنوبی بولیور، ڈیلٹا اماکورو، موناغاس، سوکرے، اینزوآتیگوی اور نوؤا ایسپارٹا کے تمام لوگوں سے شہریوں، فوج اور پولیس کے درمیان مکمل اتحاد برقرار رکھنے، چوکسی برتنے اور وینزویلا کا پرچم بلند کرتے ہوئے سڑکوں پر مارچ کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ اپیل تمام سماجی اور سیاسی حلقوں کے لیے ایک ہدایت ہے کہ وہ چوکنے رہیں اور کسی اشتعال میں نہ آئیں۔ ان کا یہ بیان ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو کی جانب سے امریکہ کے ساتھ سوکرے ریاست کے ساحل پر اپنے بحری علاقے میں نئی فوجی مشقوں کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اس قدم پر تنقید کرتے ہوئے اسے علاقائی امن کے لیے خطرہ اور جارحیت قرار دیا اور اس کے خلاف متحد ہونے کی اپیل دہرائی۔ قابلِ ذکر ہے کہ ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو نے جمعہ کے روز اعلان کیا تھا کہ وہ امریکہ کے ساتھ فوجی مشقیں دوبارہ شروع کرے گا۔ یہ ایک ماہ سے بھی کم مدت میں دوسری مشترکہ مشق ہے۔

کاپ 30 میں سبز صنعت کاری کے لیے بیلیم اعلامیہ جاری

بیلیم، 16 نومبر (یواین آئی) برازیل کے شہر بیلیم میں جاری اقوام متحدہ کی ماحولیاتی تبدیلی کے سربراہ اجلاس (کاپ 30) میں 35 ممالک، بین الاقوامی تنظیموں اور اداروں کی حمایت سے سبز صنعت کاری کے لیے بیلیم اعلامیہ جاری کیا گیا۔ اس دستاویز میں تکنیکی اختراع کو فروغ دینے اور معاشی ترقی کے ایک پائیدار ماڈل کے قیام کے لیے ماحولیاتی، اقتصادی اور سماجی اہداف کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان اہداف کے حصول کے لیے شریک ممالک مشترکہ کوششیں اور مربوط اقدامات کریں گے، تا کہ صنعتوں کی جدید کاری کے ساتھ ساتھ سبز معیشت کو فروغ دیا جا سکے اور ترقی پذیر ممالک کے لیے بھی مواقع میں اضافہ ہو سکے۔ برازیل کے نائب صدر جیرالڈو الکمن نے کہا کہ "سبز صنعت کا مقصد مختلف شعبوں کو آگے بڑھانا اور مستقبل پر مبنی روزگار پیدا کرنا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ یہ بھی یقینی بنانا ہے کہ تمام ممالک، خاص طور پر عالمی جنوب کے ممالک، پائیدار خوشحالی کے اس نئے دور سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کاپ 30 کی چیف ایگزیکٹو آفیسر اینا ٹونی نے کہا کہ "سبز صنعت کاری اب ایک ناقابلِ واپسی ایجنڈا ہے اور ہمیں مل کر یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ تمام ممالک بہترین ممکنہ طریقے سے آگے بڑھیں۔" انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دیگر ممالک کو بھی اس میں شامل کرنا ہوگا، صنعتوں کو بھی شریک کرنا ہوگا اور ساتھ ہی حکومتوں اور اراکینِ پارلیمنٹ کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

وزیر مولئے گھٹک کے ذریعہ مغربی بنگال باوڑی کلچرل بورڈ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمالی اسمبلی کے ایم ایل اے اور ریاستی قانون اور مزدور نے آسنسول کے مور بچکوٹا علاقے میں مغربی بنگال باوڑی کلچرل بورڈ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس تقریب میں موجود دیگر افراد میں پچھم بردوان ضلع کونسل کے صدر وشوناتھ باوڑی، مغربی بنگال باوڑی کلچرل بورڈ کے وائس چیئرمین شری رام باوڑی، ممبر پاریمل باوڑی اور آسنسول سٹی کونسل کی مرکزی کونسل گروداس عرف راکٹ چٹوپادھایا موجود تھے۔ وزیر نے ناریل توڑ کر سنگ بنیاد رکھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ بی جے پی یقینی طور پر الیکشن جیت گئی ہے لیکن یہ جیت SIR کی وجہ سے ہے۔ بہار میں 62 لاکھ ووٹروں کے نام باقی ہیں۔ اسی لیے بہار میں بی جے پی جیت گئی۔ ورنہ نہیں جیت سکتے تھے۔ باوڑی برادری کے ارکان کو گنتی کے فارم مکمل کرنے اور بروقت جمع کرانے کی درخواست کا تعین کرنا ہوتا ہے تاکہ ووٹر لسٹ سے کسی کا نام خارج نہ ہو ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر وہ یا ان کے خاندان کا کوئی فرد 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے تو میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ الیکشن کمیشن کی تیار کردہ دستاویزات تیار رکھیں اس کے لیے ترنمول کانگریس کی جانب سے ہر علاقے میں کیمپ لگائے گئے ہیں۔ جہاں ترنمول کارکنان اس معاملے میں لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی پریشانی ہو تو وہاں جائیں۔

☆☆☆

بارہ بونی: 98 لاکھ روپے کی لاگت سے سڑک کا سنگ بنیاد

آسنسول: 16/ نومبر، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے الدی اور مکتی چنڈی علاقوں میں تقریباً 98 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی ایک اہم سڑک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس پروجیکٹ کا افتتاح مقبول ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کیا سڑک کی تعمیر کا یہ کام پاتھ شری پروجیکٹ کے تحت کیا جا رہا ہے جو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ایک پہل ہے، جس کا مقصد دیہی علاقوں کو بہتر سڑک رابطہ فراہم کرنا ہے اور ہر گاؤں کو مین روڈ سے جوڑنا ہے۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ایم ایل اے نے کہا کہ مقامی لوگ برسوں سے اس سڑک کا مطالبہ کر رہے تھے سڑک بننے کے بعد اسکول اور کالج جانے والے طلباء کی مشکلات میں کمی آئے گی۔ کسانوں کو اپنی مصنوعات منڈی تک لے جانے میں سہولت فراہم کی جائے گی۔ ہنگامی خدمات سے فائدہ ہوگا آس پاس کے دیہاتوں میں معاشی اور سماجی ترقی میں تیزی آئے گی انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی حکومت ہر گاؤں کو سڑک، پانی اور بجلی سے جوڑنے کے لیے پر عزم ہے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بدھان اپادھیائے کے ہاتھوں تین روزہ جئے جوہر قبائلی میلے کا افتتاح

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل پر ریاست بھر میں جئے جوہر میلے کا انعقاد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں سلان پور اور بارہ بونی بلاکس میں قبائلی برادری کی ترقی کے لیے تین روزہ جئے جوہر قبائلی میلے کا افتتاح سلان پور بلاک کے ملبوہل فٹ بال گراؤنڈ اور بارہ بونی بلاک کے اگنی بینا آڈیٹوریم میں کیا گیا تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، ایس ڈی ایم بسواجیت بھٹاچاریہ، بارہ بونی بی ڈی او شیلادتیہ بھٹاچاریہ، سلان پور بی ڈی او دیباجن بسواس، بارہ بونی تھانہ انچارج دیبیندو مکھرجی، روپنارائن پور پھانڑی انچارج ارون کے ساتھ میلے کا افتتاح کیا۔ منظم قبائلی میلے کا مقصد قبائلی رقص، گیت، دستکاری، کھیلوں کے مقابلے اور ثقافت کو فروغ دینا اور اس کی نمائش کرنا اور قبائلی برادری کو مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد فراہم کرنا ہے۔ اس کے لیے میلے میں کئی اسٹال بنائے گئے ہیں، جہاں قبائلی طبقہ کے لوگ ریاستی حکومت کی تمام اسکیموں کا فائدہ اٹھا سکیں گے میلے میں کئی تقریبات کا اہتمام کیا گیا قبائلی ممبران کو چکن چوزے، دھمسا، جھانجھ اور دیگر اشیاء فراہم کی گئیں۔ بارہ بونی بلاک میں قبائلی نوجوانوں پر مشتمل تین روزہ فٹ بال مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں کل 16 ٹیموں نے حصہ لیا جس کے فائنل میلے کے آخری دن ہو گا میئر بدھن اپادھیائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی قبائلی برادری سے بہت پیار کرتی ہیں اور ان کی ترقی کی ہمیشہ کوشش کرتی رہتی ہے۔ اس لیے آج سے ریاست بھر میں قبائلی میلوں کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ قبائلی برادریوں کی ترقی اور بہتری کو فروغ دیا جا سکے میلے کے میدانوں میں مختلف ثقافتی پروگرام اور سرکاری منصوبوں کے اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ تقریب میں قبائلی برادری کے افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔

☆☆☆

آسنسول سڑک حادثہ، مکئی سے بھرا ٹرک ڈمپر سے ٹکرایا

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): جھارکھنڈ جاتے ہوئے مکئی سے لدے ٹرک رات آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے نیشنل ہائی وے نمبر 19 کے جوبلی جنکشن سے متصل پنچ گدھیا روڈ پر حادثہ پیش آیا۔ آگے جا رہے ایک ڈمپر نے اچانک بریک لگائی تو مکئی سے لدے ایک ڈمپر کے پیچھے توازن کھو کر ٹکرا گیا۔ اس واقعے میں اگرچہ ٹرک کے اگلے حصے کو نقصان پہنچا تاہم ڈرائیور اور مسافر محفوظ رہے خبر پا کر آسنسول اتر پولیس اسٹیشن اور آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ پولیس علاقے میں آ گئی۔ اس واقعہ کی وجہ سے اس سڑک پر ٹریفک کی آمدورفت میں خلل پڑا۔ پولیس نے کرین کے ذریعے ٹرک کو سڑک سے ہٹایا تو ٹریفک دوبارہ معمول پر آ گئی اس حادثے کے بارے میں ٹرک کے ڈرائیور آندیش کمار رائے نے بتایا کہ ٹرک مکئی سے لدا ہوا تھا یہ حادثہ سامنے سے جا رہے ڈمپر کے اچانک بریک لگنے سے پیش آیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ضلع کی پہلی ڈیجیٹل سنٹرل لائبریری درگاپور میں شروع

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کے تعاون سے شہر کے مرکز میں واقع مرکزی لائبریری کمپلیکس میں ایک مرکزی لائبریری کا آغاز کیا گیا جہاں کتابوں کے علاوہ قارئین کو ڈیجیٹل طور پر کتابیں پڑھنے کا موقع ملے گا ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح ریاست کے پنچایت، دیہی ترقی اور کوآپریٹو محکمہ کے وزیر پردیپ مجمدار نے کیا اس موقع پر اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دت، درگاپور میونسپل کارپوریشن کی چیئرپرسن اندیتا مکوپادھیائے سمیت کئی عہدیدار موجود تھے وزیر نے کہا جیسے جیسے شہر کی آبادی بڑھتی ہے، کتاب پڑھنے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے ڈیجیٹل لائبریری کی عوامی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک نجی بینک نے چھ کمپیوٹرز اور ایک ایئر کنڈیشنڈ کمرہ کے ساتھ لائبریری قائم کرنے میں حصہ لیا ہے جہاں آپ صرف ایک کلک سے اپنی پسندیدہ کتابوں تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں کتابیں آن لائن تلاش کی جا سکتی ہیں بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لیے ایک چھوٹا اسپورٹس یونٹ بھی کھولا گیا ہے۔ ہندی بولنے والوں کی درخواست پر ضلع مجسٹریٹ کی مدد سے ایک علیحدہ ہندی لائبریری شروع کی گئی ہے وزیر نے کہا کہ درگاپور مسلسل ترقی کر رہا ہے، اور ڈیجیٹل لائبریری کے کھلنے سے لوگوں کی سہولت میں مزید بہتری آئے گی اب مزید لوگ یہاں تعلیم حاصل کرنے آئیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس لائبریری کی توسیع کے لیے آٹھ لاکھ روپے دیے ہیں۔

ٹام اینڈ جیری کے چھٹے یوم تاسیس کے موقع پر رنگارنگ ثقافتی پروگرام

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): کلٹی کے اسکول ٹام اینڈ جیری کے چھٹے یوم تاسیس کے موقع پر رابندر بھون میں ایک رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسکول کے طلباء نے شاندار پروگرام پیش کیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایم ایم آئی سی گورداس چٹرجی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج ٹام اینڈ جیری اسکول کے چھٹے یوم تاسیس کے موقع پر اسکول کے طلباء کی جانب سے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکول بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی ہمہ گیر ترقی کے لیے ہے ایسی تقریبات کا انعقاد بہت ضروری ہے۔ انہوں نے اس کے لیے ٹام اینڈ جیری اسکول کی انتظامیہ کی تعریف کی۔

آئندہ 10 جنوری کو درگاپور میں مس ساؤتھ بنگال کا انعقاد

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): 10 جنوری کو شہر کے وسط میں واقع سروجنی ہال میں مس ساؤتھ بنگال 2026 کا مقابلہ منعقد ہوگا، جس میں جنوبی بنگال کے مختلف حصوں سے سینکڑوں مقابلہ کرنے والے حصہ لیں گے آرگنائزر کلپیتا ڈے سرکار نے اس کا اعلان کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال مس ساؤتھ بنگال میں نہ صرف بچوں اور گھریلو خواتین کے بچوں کے مقابلے ہوں گے بلکہ یہ ایک زیادہ شاندار ایونٹ بھی ہوگا۔ یہ مقابلہ 10 جنوری کو درگاپور کے سروجنی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔

میکسیکو: مشتعل مظاہرین اور پولیس کے مابین جھڑپ، 120 زخمی

میکسیکو سٹی، 16 نومبر (یو این آئی) میکسیکو سٹی میں جرائم اور بدعنوانی کے خلاف ہزاروں نوجوان سڑکوں پر اتر کر بڑے پیمانے پر احتجاج کر رہے ہیں۔ جنریشن زیڈ کے بینر تلے نکالی گئی اس ریلی کے دوران کچھ مقامات پر مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں 120 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق زخمیوں میں 100 پولیس اہلکار شامل ہیں، جن میں سے 40 کو اسپتال میں داخل کیا گیا ہے اور تقریباً 20 مظاہرین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ احتجاج ملک میں حالیہ بڑھتے ہوئے تشدد اور شہرت یافتہ قتل و غارت کے پیشِ نظر کیے گئے ہیں۔ ان واقعات میں اُرواآپن میونسپلٹی کے میئر کارلوس البرٹو مانزو روڈریگز کی ڈے آف دی ڈیڈ تقریب کے دوران ہونے والی فائرنگ خاص طور پر نمایاں ہے۔ میئر روڈریگز منظم جرائم کے کھلے ناقد تھے، اسی وجہ سے ان کے حامی بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت سے جرائم روکنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ صدر کلاڈیا شینباؤم کی رہائش گاہ کے قریب بھی جھڑپیں رپورٹ کی گئیں۔ یہاں مظاہرین نے سکیورٹی بیریکیڈ ہٹانے کی کوشش کی، جس کے بعد پولیس نے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ 'جنریشن زیڈ میکسیکو' نامی گروپ نے سوشل میڈیا پر اپنا منشور جاری کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان بدعنوانی، طاقت کے غلط استعمال اور بڑھتے تشدد سے تنگ آ چکے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان مظاہروں کو دائیں بازو کے سیاسی گروپ نے ہوا دی ہے اور انہیں سوشل میڈیا بوٹس کے ذریعے منظم کیا گیا ہے۔

اسرائیل میں سیاسی کشیدگی، سخت گیر وزرا فلسطینی ریاست پر نیتن یاہو کی خاموشی پر ناراض

تل ابیب، 16 نومبر (یو این آئی) اسرائیل میں دائیں بازو کے دو سخت گیر وزرا، بتسلئیل سموٹریچ (وزیر خزانہ) اور ایتمار بن گویر (وزیر برائے قومی سلامتی) نے فلسطینی ریاست کے کسی بھی بین الاقوامی اعتراف پر اپنی تنقید کو دہراتے ہوئے وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو پر سیاسی خاموشی اور نا اہلی کے الزامات عائد کیے ہیں۔ سموٹریچ نے کہا کہ چند ممالک کے یک طرفہ طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کے فوراً بعد نیتن یاہو نے سخت رد عمل کا وعدہ کیا تھا، مگر دو ماہ گزرنے کے بعد انہوں نے خاموشی اختیار کی۔ وزرا نے نیتن یاہو سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اور فیصلہ کن رد عمل پیش کریں تاکہ دنیا کے سامنے یہ واضح ہو سکے کہ فلسطینی ریاست کبھی قائم نہیں ہوگی۔ دریں اثنا بن گویر نے بھی اپنی سخت رائے کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ "فلسطینی قوم وجود میں نہیں اور فلسطینی تاریخ پر مبنی نہیں"۔ انھوں نے "ایکس" پر کہا کہ فلسطینیوں کو ریاست دینا دہشت گردی کو انعام دینے کے مترادف ہے اور ان کے مطابق غزہ کا حل رضاکارانہ ہجرت (منتقلی) کو فروغ دینا ہے، نہ کہ سیاسی راستہ اختیار کرنا۔

عالمی انصاف وسلامتی کو بڑھتے چیلنجز کا سامنا

مدیحہ فصیح

دنیا اس وقت دو ایسے بڑے بحرانوں سے گزر رہی ہے جن کا براہِ راست تعلق عالمی امن، انصاف اور انسانیت کے مستقبل سے ہے۔ ایک طرف عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کو دباؤ، دھمکیوں اور پابندیوں کا سامنا ہے، جو بین الاقوامی قانون اور انصاف کے تصور کو کمزور کر رہے ہیں۔ دوسری طرف چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کا بے قابو پھیلاؤ دنیا بھر میں تشدد، دہشت گردی، مسلح تنازعات اور عدم استحکام کو بڑھا رہا ہے۔ ان دونوں مسائل نے عالمی نظام کو ایک ایسے مقام پر لا کھڑا کیا ہے جہاں مشترکہ حکمتِ عملی، مضبوط سیاسی عزم اور عملی تعاون کے بغیر پائیدار امن کا خواب پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔

عالمی فوجداری عدالت پر دباؤ

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عالمی فوجداری عدالت کی سالانہ رپورٹ پر بحث کے دوران اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر اینالینا بیئربوک نے واضح الفاظ میں کہا کہ عدالت کے خلاف پابندیاں اور جابرانہ اقدامات بین الاقوامی قانون کی روح پر حملے کے مترادف ہیں۔ ان کے مطابق آئی سی سی کا قیام اس اصول پر ہوا تھا کہ انصاف ایک عالمی ذمہ داری ہے، اور کوئی جرم، چاہے وہ جنگی ہو یا انسانیت کے خلاف، سزا کے بغیر نہیں رہنا چاہیے۔ مگر آج یہی ادارہ خود جبر اور سیاسی مداخلت کا نشانہ بن رہا ہے۔

بیئربوک نے اس حقیقت کی جانب اشارہ کیا کہ امریکہ کی جانب سے رواں سال عدالت کے ججوں اور استغاثہ پر لگائی جانے والی پابندیاں ایک سنگین مثال ہیں۔ یہ پابندیاں اس وقت عائد کی گئیں جب عدالت نے غزہ میں مبینہ جنگی جرائم کے سلسلے میں اسرائیلی وزیرِ اعظم اور اُس وقت کے وزیرِ دفاع کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیے تھے۔ ان پابندیوں میں عدالتی اہلکاروں کی مالی رسائی بند کرنا، امریکہ میں ان کے اثاثے منجمد کرنا اور سفر پر پابندیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ محض سفارتی عدم اتفاق نہیں بلکہ انصاف کے پورے نظام پر حملہ ہے۔ عدالت کے اہلکاروں کو نہ صرف سیاسی دباؤ کا سامنا ہے بلکہ عدالت پر سائبر حملے بھی کیے گئے ہیں جن کا مقصد اس کے ریکارڈ، ساکھ اور آزادانہ فیصلوں کو متاثر کرنا ہے۔ یہ منظم کاوشیں عالمی اداروں پر اعتماد کو کمزور کر رہی ہیں اور قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔

عدالت کی آزادی کے لیے تعاون ناگزیر

جنرل اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد میں تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ آئی سی سی کے ججوں اور اہلکاروں کو دھمکیوں، حملوں یا دباؤ کے بغیر اپنے فرائض ادا کرنے کا موقع دیا جائے۔ عدالت کی صدر جج توموکو آکانے نے بھی مندوبین کو بتایا کہ عدالت کا مشن ابھی ختم نہیں ہوا۔ دنیا کے مختلف خطوں میں انسانیت سوز مظالم اور جرائم آج بھی جاری ہیں، جن پر قانونی کارروائی اسی وقت ممکن ہے جب عدالت آزاد ہو اور رکن ممالک مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عدالت کے پاس سوڈان، افغانستان اور اسرائیل سے متعلق اہم مقدمات زیرِ سماعت ہیں۔ مگر عالمی ادارے کے پاس اپنی پولیس یا نفاذی قوت نہیں ہوتی؛ اس کے وارنٹس پر عمل درآمد صرف رکن ممالک ہی کر سکتے ہیں۔ اگر یہ تعاون کمزور پڑ گیا تو عالمی انصاف کا پورا ڈھانچہ ہل کر رہ جائے گا۔

متاثرین کی شرکت اور انصاف کی بحالی کے مقصد سے قائم آئی سی سی کے ٹرسٹ فنڈ کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس 18 ہزار سے زیادہ متاثرین عدالت میں پیش ہونے والے مقدمات کا حصہ بنے، جبکہ یوگنڈا میں 50 ہزار متاثرین کو مالی معاوضہ دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ متاثرین کے لیے ہرجانہ عدالتی انصاف کا لازمی جزو ہے، کیونکہ انصاف صرف مجرم کو سزا دینے کا نام نہیں بلکہ متاثرہ فرد کے زخموں پر مرہم رکھنے کا عمل بھی ہے۔

چھوٹے ہتھیار عدمِ استحکام کی جڑ

عالمی عدالت کو درپیش خطرات کے ساتھ ساتھ دنیا ایک اور سنگین مسئلے سے دوچار ہے — چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کا پھیلاؤ۔ سلامتی کونسل میں تخفیفِ اسلحہ کے نائب اعلیٰ نمائندے ادیدی ایبو نے بتایا کہ دنیا بھر میں ایک ارب سے زیادہ ہتھیار موجود ہیں، جن میں سے بڑی تعداد چھوٹے اور آسانی سے قابلِ منتقلی ہتھیاروں کی ہے۔ ایسے ہتھیار مسلح گروہوں، دہشت گرد تنظیموں، منظم جرائم پیشہ نیٹ ورکس اور غیر قانونی منڈیوں کے ہاتھوں میں تیزی سے پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ٹیکنالوجی نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ آج تھری ڈی پرنٹرز کے ذریعے اسلحے کی تیاری ممکن ہو گئی ہے، جس سے غیر قانونی ہتھیاروں کی پیداوار یورپ، لاطینی امریکہ اور غرب الہند کے غیر قانونی بازاروں میں تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ صورتحال عالمی امن کے لیے ایک نیا اور خطرناک چیلنج ہے۔

چھوٹے ہتھیاروں کے تباہ کن اثرات

ادیدی ایبو کے مطابق غیر قانونی چھوٹے ہتھیار تین سطحوں پر عالمی معاشروں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ پہلا، تشدد اور دہشت گردی میں اضافہ — چھوٹے ہتھیار دہشت گردی، مسلح جھڑپوں اور منظم جرائم کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے ہتھیار ہیں۔ ان کی دستیابی جتنی آسان ہوگی، تشدد کی شدت بھی اتنی زیادہ ہوگی۔ دوسرا، انسانی جانوں کا نقصان — بعض جنگ زدہ علاقوں میں 30 فیصد شہری ہلاکتیں چھوٹے ہتھیاروں کے ذریعے ہوتی ہیں۔ جنسی تشدد کے 88 فیصد واقعات بھی انہی ہتھیاروں کے ذریعے انجام پاتے ہیں، جو اسلحے کے سماجی تباہ کن اثرات کو اجاگر کرتا ہے۔ تیسرا، سماجی و معاشی ترقی میں رکاوٹ — یہ ہتھیار تعلیم، صحت اور معاشی ڈھانچے کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔ پائیدار ترقی کی عالمی کوششیں بھی اسی عدمِ تحفظ اور تشدد کے ماحول میں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔

اسلحے سازی سے تلفی تک جامع نظام کی ضرورت

ایبو نے بتایا کہ عالمی برادری نے گولہ بارود کے انتظام کے لیے بین الاقوامی طریقہ کار کی منظوری جیسے اہم اقدامات کیے ہیں، مگر اب بھی بہت کچھ باقی ہے۔ انہوں نے اسلحے کی تیاری سے لے کر اس کے استعمال اور تلفی تک جامع نظام قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ ہتھیاروں کی مسلسل نگرانی، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، کسٹمز اور سرحدی فورسز کی تربیت اور علاقائی تعاون کو مزید مضبوط کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے خصوصی طور پر اس بات پر زور دیا کہ اسلحے کے کنٹرول کی پالیسیوں میں خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت ناگزیر ہے، کیونکہ ہر سال قتل ہونے والوں میں 37 فیصد نوجوان ہوتے ہیں اور خواتین اکثر ایسے تشدد کا سب سے زیادہ نشانہ بنتی ہیں۔

امن کے بغیر انصاف ناممکن

آئی سی سی پر حملے ہوں یا چھوٹے ہتھیاروں کا پھیلاؤ، یہ دونوں مسائل ایک ہی سچ پر روشنی ڈالتے ہیں: جب عالمی ادارے کمزور پڑتے ہیں تو جرائم، تشدد اور بدامنی بڑھتی ہے۔ انصاف کے بغیر امن ممکن نہیں، اور امن کے بغیر انصاف کے فیصلوں کا نفاذ ناممکن ہے۔ اس لیے عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ آئی سی سی کی آزادی کو یقینی بنائے، عدالتی اہلکاروں پر سیاسی دباؤ کی شدید مذمت کرے، غیر قانونی اسلحے کی پیداوار اور اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرے، ہتھیاروں کی نگرانی اور ضابطے کے نظام کو بہتر بنائے، اور نوجوانوں، خواتین اور سول سوسائٹی کو امن و سلامتی کے عمل میں مؤثر کردار دے۔ دنیا اس وقت جس نازک دوراہے پر کھڑی ہے، وہاں عالمی تعاون ہی واحد راستہ ہے جو انسانیت کو ایک زیادہ منصفانہ، پرامن اور محفوظ مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

ڈی وی سی کے زیر اہتمام ہومیوپیتھی میڈیکل سروس سنٹر کھولا گیا

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): میتھن جھارکھنڈ ریاست کے یوم تاسیس کی سلور جوبلی تقریب کے موقع پر، دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے تحت ایک ہومیوپیتھی میڈیکل سروس سینٹر کا افتتاح کیا گیا اس سروس کا افتتاح سمن پرساد سنگھ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (سول) اور دامودر ویلی کارپوریشن کے پروجیکٹ ہیڈ، میتھن ڈیم پروجیکٹ نے ربن کاٹ کر کیا۔ ڈاکٹر ادے پرتاپ سنگھ، ہومیوپیتھی ڈاکٹر، ہفتے میں تین دن اس میڈیکل سروس سینٹر میں علاج فراہم کرتے ہیں مفت طبی مشاورت فراہم کی جائے گی۔ ضروری ہومیوپیتھک ادویات بھی مریضوں کو ان کی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے حصے کے طور پر مفت فراہم کی جائیں گی اس اقدام کا مقصد مقامی دیہی برادری کو سستی، قابل رسائی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنا ہے علاقے میں ڈی وی سی کا یہ ایک اہم قدم ہے پروگرام کی نظامت ڈاکٹر کوشلندر کمار (کارپوریٹ سماجی ذمہ داری) نے کی اس موقع پر انتظامیہ کے ارکان اور پنڈت رگھوناتھ مرمو آشیکی اسکول کے اساتذہ، مقامی دیہاتی گنیش سورین، وکیل توڈو، اور برج مہتو کے علاوہ کئی دیگر معززین موجود تھے دامودر ویلی کارپوریشن کی طرف سے صحت کی دیکھ بھال کا یہ اقدام مقامی آبادی کی فلاح و بہبود اور سماجی ترقی کے لیے کارپوریشن کی حساسیت اور عزم کو واضح کرتا ہے۔

درگاپور این آئی ٹی نے ناگپور میں یوگا چیمپئن شپ جیت لی

آسنسول:16رنومبر،(عوامی نیوز سروس): نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) درگاپور نے ناگپور میں منعقدہ آل انڈیا انٹر این آئی ٹی یوگا (خواتین) چیمپئن شپ 2025 جیت کر انسٹی ٹیوٹ کا سر فخر سے بلند کر دیا ٹیم کی جیت کی خوشی میں این آئی ٹی درگاپور میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا یہ چیمپئن شپ 1 سے 3 نومبر 2025 تک ofInstitute National Visvesvaraya (VNIT)Technology، ناگپور میں منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے NITs22 نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں ہینڈ بال، لان ٹینس اور یوگا سمیت کئی کھیلوں کے مقابلے شامل تھے حصہ لینے والی 19 خواتین کی یوگا ٹیموں میں، NIT درگاپور نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرفہرست مقام حاصل کیا کپتان ایشوریہ موہن کی قیادت میں، ٹیم میں پوجا تپن باسولی (تیسرے سال)، مندریتا ماجی (دوسرے سال)، سوہانی وشوکرما (دوسرے سال)، اور سنیہا ویراگی (پہلے سال) شامل تھیں اس کے علاوہ، ٹیم کی رکن مندریتا ماجھی نے تمام حصہ لینے والے طلباء میں بہترین کارکردگی کا ایوارڈ حاصل کیا، جنہوں نے NIT درگاپور ٹیم میں اہم شراکت کی اعزازی تقریب میں انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر اروند چوبے، کوچ ایلا ڈے اور ایس اے ایس آفیسر ہلول نے شرکت کی پروفیسر شری چوبے نے طلباء کے عزم اور ٹیم ورک کی ستائش کی بہترین اور جوش و خروش کے ساتھ انسٹی ٹیوٹ کی نمائندگی کرنے کے لیے ٹیم کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے، شری مکھرجی نے کہا کہ یہ فتح NIT درگاپور کی تعلیمی فضیلت کے ساتھ جسمانی اور ذہنی صحت کو فروغ دینے کے عزم کی روشن مثال ہے۔ VNIT ناگپور میں جیت نے نہ صرف NIT درگاپور کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک اور شاندار باب کا اضافہ کیا ہے بلکہ مستقبل کے کھلاڑیوں کو لگن اور فخر کے ساتھ اپنے جذبے کو آگے بڑھانے کی ترغیب بھی فراہم کی ہے۔

کیا آئی ایس ایل دسمبر 2025 کے اواخر سے شروع ہوسکتا ہے؟

کولکاتا 16 نومبر:اے آئی ایف ایف نے یوں تو اپنی طرف سے پورا زور لگا دیا ہے کہ اسی سال دسمبر سے آئی ایس ایس ایل دوبارہ شروع کیا جائے جسے لیکر تمام بڑے انڈین فٹبال کلب مخمصے میں پڑے ہوئے ہیں کہ فیڈریشن اپنی طرف سے کوئی فیصلہ کرے تو وہ اس معاملے میں آگے بڑھیں۔ چونکہ ہر کلب والوں نے کم از کم چھ غیر ملکی کھلاڑی ، غیر ملکی کوچ اور سپورٹنگ اسٹاف رکھ چھوڑے ہیں اور انہیں وہ بیکار محض ہر مہینے لاکھوں روپے بطور شاہراہ کے ادا کررہے ہیں اور ان کلبوں کے اسپانسر بنا کسی مطلب کے اسپانسرنگ کی رقم ادا کررہے ہیں اور ایسے میں ان کلبوں کے ارباب حل وعقد بڑی پریشانی میں پڑ گئے ہیں کہ وہ اپنے اسپانسروں کو اور کس انداز میں دلاسہ دیں جبکہ سپریم کورٹ میں آئی ایس ایل کو شروع کرنے کے معاملے میں سماعت چل رہی ہے۔لیکن عدالت کے فیصلے تو اس آسانی سے اور وقت مقررہ کے اندر نہیں آتے۔ ویسے بھی ہندستان کی عدالتوں میں اس وقت دو کروڑ سے زیادہ کیس سماعت پر چل رہے ہیں اور بیشتر کیس گزشتہ دس پندرہ سال سے مسلسل چل رہے ہیں اور نہ جج کو اس کی فکر ہے نہ وکلاء کو اور بیچارے مدعی ومدعالیہ ہر سماعت کے دوران وکیل کی فیس ادا کررہے ہیں تو پھر وکیل کو کیا پڑی ہے کہ سونے کا انڈا دینے والی مرغی کو ایک ہی مرحلے میں حلال کرلیا جائے۔ بہرکیف پرانے اسپانسر ایف ایس ڈی ایل کے ساتھ 11 سالہ معاہدہ ختم ہو چکا ہے اور فیڈریشن نے پہلے سوچا تھا کہ پرانے معاہدوں کو ختم کر کے دوسرے اسپانسروں کو پکڑا جائے تو فیڈریشن کو سالانہ پچیس تیس کروڑ کا منافع زیادہ ہوسکتا ہے لیکن ایسے میں ایف ایس ڈی ایل کی طرح سے ایسا کوئی بھاری بھرکم اسپانسر سامنے نہیں آیا۔ ایف ایس ڈی ایل سے ایک دہائی سے پہلے جب آئی ایس ایل کی مکمل اسپانسر شپ حاصل کر کے ٹورنامنٹ شروع کرایا تھا تو وہ اس کے لئے ایک چیلنج سے کم نہیں تھا لیکن جب غیر متوقع طور پر اسے کافی شہرت مل گئی اور ہر میچ میں تیس چالیس ہزار شیدائی نظر آنے لگے اور اسپانسر کو گیٹ منی کے ذریعہ کافی آمدنی ہونے لگی تو فیڈریشن نے اسی کے بارے میں اپنا منافع بڑھانے کیلئے کسی نئے اسپانسر کی تلاش میں ایف ایس ڈی ایل کو نظر انداز کیا تھا لیکن اس کا نتیجہ الٹا نکلا جب دوسری ایسی کوئی بڑی کمپنی آئی ایس ایل جیسے انڈیا کی ٹاپ ٹائر فٹبال ٹورنامنٹ کی ذمہ داری قبول کرنے کی ہمت نہ کرسکی۔ اب سنا جارہا ہے کہ دسمبر کے تیسرے ہفتے سے اسے شروع کیا جاسکتا ہے لیکن پہلے کوئی اسپانسر تو آگے آئے۔

فلسطینی فٹبال ٹیم کا اسپین میں آزادی اور امن کا پیغام

میڈرڈ، 16 نومبر (یواین آئی) فلسطینی قومی فٹبال ٹیم اسپین میں دوستانہ میچ کے ذریعے فلسطینی عوام کے حق میں امن اور آزادی کا پیغام دے رہی ہے۔ٹیم کے کوچ احاب ابو جزر اور پلیئرز نے ہفتہ کو سان میمس سٹیڈیم میں 50 ہزار تماشائیوں کے سامنے میچ کھیلا، جہاں فلسطینی کاز کے حامیوں نے بھرپور حمایت کا مظاہرہ کیا۔فیفا کی رینکنگ میں 98 ویں نمبر پر موجود فلسطینی ٹیم کا مقصد مستقبل میں ورلڈ کپ میں بھی حصہ لینا ہے،جس کا ایشین ٹیموں کے ساتھ راؤنڈ موسم گرما میں متوقع ہے۔ابو جزر کے خاندان کے کئی ارکان غزہ میں اسرائیلی جنگ کے دوران بمباری سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ان کے باقی ماندہ اہلخانہ اب بھی اسرائیلی حملے سے سخت خطرے میں ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ میرا تعلق غزہ کی پٹی سے ہے اور میں اپنے خاندان کے دیگر افراد کا وارث ہوں۔'اے ایف پی ' کو انہوں نے بتایا کہ ان کا گھر بھی اسرائیلی بمباری سے تباہ ہوگیا۔تاہم میری والدہ میرے بھائیوں کے ساتھ آج ٹینٹوں میں زندگی گزار رہی ہیں۔ غزہ میں میرے بھائی، میرے دوست، رشتہ دار جو جنگی ہلاکتوں سے بچ گئے ہیں وہ سب خیموں میں ہی مشکل زندگی گزار رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم کے اکثر ارکان کو غزہ میں گراؤنڈ میں فٹبال کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔بعض نے قطر میں فٹبال کھیلا، بعض نے چلی، آئس لینڈ اور امریکہ میں فٹبال کھیلا۔ یہ فٹبالر غزہ کے فلسطینیوں کے فٹبال کے آخرے نمائندے ہیں۔

فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن کا کہنا ہے سینکڑوں کھلاڑی غزہ کی جنگ میں اسرائیلی بمباری سے جاں بحق ہوئے ہیں۔ انہی میں 41 سالہ معروف فلسطینی فٹبالر سلیمان العبید بھی بمباری کا نشانہ بن کر جاں بحق ہوگیا۔ جسے عرف عام میں فلسطینی پیلے کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ابو جزر نے 'اے ایف پی ' سے کہا ہم یہاں سپین میں ایک مشن پر آئے ہیں۔اپنے کندھوں پر رکھا ہوا فلسطینی کیفیہ درست کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہمارا یہ پیغام پوری دنیا کے لیے ہے کہ وہ فلسطین پر جاری قبضے اور فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

قحط سے بھی غزہ میں ہلاکتیں جاری ہیں۔ جنگ بندی کے باوجود 10 اکتوبر کے بعد بھی اسرائیلی بمباری سے کئی ہلاکتیں ہوچکی ہیں۔حتیٰ کہ آج کے اس غزہ میں ہلاکتیں جاری ہیں۔کوئی چھت نہیں ہے، کوئی سہارا نہیں، کوئی پناہ نہیں۔ زیادہ تر گھروں کو بمباری سے ملبے میں بدلا جاچکا ہے اب غزہ اور فلسطین میں ایک طرف قحط ہے اور دوسری طرف موسم سرما کی شدت شروع ہورہی ہے۔خیموں میں خوراک کی جگہ بھی اب سرد ہواؤں اور بارشوں کے پانی کا خطرہ ہے۔اس میں یہ خیمے ہمارے بچوں اور ہماری خواتین کو تحفظ نہیں دے سکیں گے جس طرح گرمی کی شدت میں تحفظ نہیں دے سکے تھے ۔ اس لیے ہم پوری دنیا کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے اور فلسطینیوں کو قبضے سے نجات دلائے۔ہم آزادی کے بعد ایک پروقار زندگی چاہتے ہیں اور نہیں توقع کرتے کہ ایک قبضے کے بعد ایک اور قبضہ ہوجائے۔ فلسطینی کھلاڑیوں کی طرح ان کے کوچ کو بھی امید ہے کہ یہ میچ فلسطینیوں کے لیے فنڈ ریزنگ کا باعث بنے گا اور اس سے جمع ہونے والی رقم غزہ کے لوگوں کے لیے خیموں کی دستیابی، خوراک کی فراہمی اور بمباری سے ٹوٹ بکھر چکے ہسپتالوں کی از سر نو تعمیر میں کام آئے گی۔ فلسطینی زخمیوں اور مریضوں کو ادویات ملنے کی امید پیدا ہوگی۔

جنوبی افریقہ نے یقیناً حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا: انل کمبلے

نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلے ٹیسٹ کے تیسرے روز میزبان ٹیم کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔جیوسٹار کے پوسٹ میچ شو ' کرکٹ لائیو ' میں گفتگو کرتے ہوئے جیوسٹار کے ماہر انیل کمبلے نے پچ پر ہندوستان کی مشکلات، بیٹنگ کی کمزوری اور دوسری اننگز میں کپتان شبھمن گل کی غیر موجودگی پر روشنی ڈالی۔

' کرکٹ لائیو ' میں گفتگو کرتے ہوئے انل کمبلے نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ جنوبی افریقہ نے ضرور حالات کا فائدہ اٹھایا۔ اسپن اور تیز گیند بازوں دونوں کے لیے مددگار پچ پر ہندوستان ایک بار پھر اچھا کھیل پیش نہ کرسکا۔ وکٹ پر خاصا اتار چڑھاؤ تھا اور بیٹنگ آسان نہیں تھی۔ جنوبی افریقہ نے واقعی بہترین کارکردگی دکھائی۔ پہلی اننگز میں انہیں 159 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد ہندوستان کو مزید رنز بنانے چاہئے تھے۔لیکن کپتان کے دونوں اننگز میں بیٹنگ نہ کر پانے سے ٹیم مشکل میں پڑ گئی۔"

کمبلے نے مزید کہا، " گیند بازوں کیلئے سازگار وکٹ پر ایک بلے باز کم ہونا بھی نقصان دہ ثابت ہوا۔جنوبی افریقی کپتان نے شاندار بیٹنگ کی اور ان کے بولرز نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ مجھے لگا کہ ہندوستان پچ اور حالات سے کچھ زیادہ ہی گھبرا گیا۔گیند کو دیکھ کر کھیلنے کے بجائے وہ ذہنی دباؤ میں تھے۔آسان نہیں تھا،لیکن واشنگٹن سندر نے دکھایا کہ کریز پر رکا جا سکتا ہے۔اکشر پٹیل نے بھی ثابت کیا کہ رنز بنانے کے مواقع موجود ہیں۔ٹمبا باووما نے دکھایا کہ اگر پوری لگن ہو تو بڑی اننگز کھیلنا ممکن ہے -اور ہندوستان آخرکار دباؤ میں آ گیا۔"

کیا ہندوستان 123 رنز کا ہدف حاصل کرسکتا تھا؟

اس پر کمبلے نے کہا، "123 رنز کا ہدف تھوڑا زیادہ تھا۔دن کے آغاز میں جنوبی افریقہ کا اسکور 7 وکٹ پر 63 تھا-اور یہی برتری کافی ثابت ہوئی۔ٹمبا باووما کریز پر موجود تھے۔بکھری ہوئی فیلڈنگ اور بہترین گیند باز جسپریت بمراہ سے پہلا اوور نہ کروانا بھی سوالیہ نشان تھا۔جو بھی تین وکٹیں گریں وہ فاسٹ بولرز نے ہی حاصل کیں۔ مجموعی طور پر ہندوستان یقینی طور پر جنوبی افریقہ سے پیچھے رہ گیا۔"

انہوں نے مزید کہا، "ٹمبا باووما کو ضرور کریڈٹ ملنا چاہئے ۔انہیں وہ شناخت نہیں ملی جس کے وہ حقدار ہیں۔انہوں نے جنوبی افریقہ کے لیے بطور کپتان 11 میں سے 10 ٹیسٹ میچ جیتے ہیں اور ٹیم کو ٹیسٹ چیمپئن بھی بنایا ہے۔انہیں وہ قدر نہیں دی گئی جو دوسرے بین الاقوامی کپتانوں کو دی جاتی ہے ۔ایک بیٹر کے طور پر بھی انہوں نے بہترین اننگز کھیلیں-ایک ڈبلیو ٹی سی فائنل میں اور ایک یہاں۔ وہ کھلاڑی اور کپتان دونوں حیثیتوں سے غیر معمولی کارکردگی دکھا رہے ہیں۔"

باووما کی کپتانی اور بولنگ میں تبدیلی کے فیصلوں پر کمبلے نے کہا، "مجھے لگا کہ جب کریز پر دو بائیں ہاتھ کے بلے باز تھے تو ایڈن مرکرم کو بولنگ دینا بہترین فیصلہ تھا۔ واشنگٹن سندر نے سائمن ہارمر کو بخوبی کھیل لیا تھا اور وہ پر اعتماد نظر آ رہے تھے۔شاید کیشو مہاراج کا وہ ایک اوور غلط تھا، کیونکہ اکثر انہیں آسانی سے کھیل رہے تھے۔لیکن انہوں نے ایک ایسا داؤ کھیلا جو بالآخر کام کر گیا۔ اگرچہ جنوبی افریقہ کو اس اوور میں 16 رنز کا نقصان ہوا، مگر اسی کی بنیاد پر انہیں وکٹ ملی۔ مجموعی طور پر ان کی بولنگ تبدیلیاں بہترین تھیں۔"

انہوں نے کہا، "انہوں نے ویان مُلڈر کو بالکل استعمال نہیں کیا۔انہوں نے لمبے قد کے مارکو یانسن، کوربن بوش، دونوں اسپنرز اور مرکرم کا بہت سمجھداری کے ساتھ استعمال کیا۔"

☆

دھنش شری کانت نے عالمی ریکارڈ توڑ کر ڈیفلمپکس میں ایئر رائفل میں سونے کا تمغہ جیتا

ٹوکیو، 16 نومبر (یواین آئی) دھنش شری کانت نے جاپان کے ٹوکیو میں جاری 25 ویں سمر ڈیفلمپکس میں 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں قوت سماعت سے محروم کھلاڑی کا عالمی ریکارڈ توڑتے ہوئے نشانہ بازی میں ہندوستان کے لیے پہلا سونے کا تمغہ جیت لیا۔انہوں نے ڈیفلمپک کوالیفکیشن ریکارڈ بھی توڑ کر فائنل میں جگہ بنائی۔ فائنل میں دھنش نے 252.2 پوائنٹس حاصل کر کے اپنے ہی عالمی ریکارڈ 251.7 پوائنٹس سے بہتر کارکردگی دکھائی اور سونے کا تمغہ اپنے نام کیا، جبکہ ان کے ساتھی محمد مرتضیٰ وانیہ نے 250.1 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔خواتین نشانہ بازوں نے ایک چاندی اور ایک کانسے کا تمغہ حاصل کر کے مقابلے کے پہلے ہی دن ہندوستان کے لیے کل چار تمغے جیتے۔خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل فائنل میں، مہت سندھو نے 250.5 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ یوکرین کی وائیلیٹا لائکووا سے 1.9 پوائنٹس پیچھے رہیں، جنہوں نے 252.4 پوائنٹس کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان کی کومل ملند واگھمرے نے 228.3 پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کر کے ہندوستانی خواتین کے لیے ڈبل پوڈیم فنش مکمل کیا۔ فائنل میں دھنش کا اسکور گزشتہ ہفتے آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں اسی ایونٹ کے فائنل میں جرمنی کے میکسیمیلین ڈی لینگر کے اسکور سے بھی زیادہ تھا۔جرمن کھلاڑی نے 252.0 پوائنٹس کے ساتھ عالمی چیمپئن شپ جیتی تھی، جو ٹوکیو میں دھنش کے اسکور سے 0.2 پوائنٹس کم ہے۔ اس سے قبل کوالیفکیشن میں دھنش نے 630.6 پوائنٹس بنا کر موجودہ ڈیفلمپک عالمی ریکارڈ 625.1 پوائنٹس کو پیچھے چھوڑ دیا، یہ ریکارڈ جنوبی کوریا کے کم وو رِم نے برازیل کے کیشیا دوسُل میں پچھلے ایڈیشن میں قائم کیا تھا۔محمد مرتضیٰ نے بھی 626.3 پوائنٹس کے ساتھ موجودہ ریکارڈ کو بہتر کیا۔فائنل میں دونوں ہندوستانی نشانہ بازوں کے درمیان سخت مقابلہ رہا، لیکن دھنش کے زیادہ تر ہائی 10-اسکور بنایا اور سونے کا تمغہ جیتا۔ جنوبی کوریا کے سُنگ ہاک بک نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔خواتین کے کوالیفکیشن راؤنڈ میں، کوالیفکیشن عالمی ریکارڈ کے حامل مہت نے 623.4 پوائنٹس کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کر کے فائنل میں جگہ بنائی۔ جنوبی کوریا کی ڈین جیونگ نے ڈیفلمپک ریکارڈ توڑتے ہوئے 624.4 پوائنٹس کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔کومل ملند واگھمرے 622.0 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ پسٹل نشانہ باز کل 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں حصہ لیں گے اور تمغوں کا فیصلہ ہوگا۔ ڈیفلمپک تمغہ جیتنے والے ابھینو دیشوال اور ابھرتے ہوئے کھلاڑی رودر مردوں کے زمرے میں جبکہ ڈیف ورلڈ چیمپئن شپ تمغہ جیتنے والی پرانجلی پرشانت دھومَل اور انویا پرساد خواتین کے زمرے میں حصہ لیں گی۔

مارکو یانسن نے لنچ سے پہلے ہندوستان کو دیے دو جھٹکے

کولکاتہ، 16 نومبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز مارکو یانسن نے لنچ سے قبل دونوں ہندوستانی اوپنرز یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کو آؤٹ کر دیا۔ لنچ تک ہندوستان نے دو وکٹ پر 10 رنز بنائے تھے، اسے جیت کے لیے مزید 114 رنز درکار ہیں۔ 124 کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی شروعات خراب رہی اور پہلے ہی اوور میں مارکو یانسن نے یشسوی جیسوال (0) کو وکٹ کیپر کائن ویرین کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔اس کے بعد انہوں نے تیسرے اوور میں کے ایل راہل کو بھی اسی طرح آؤٹ کر دیا۔

اس سے قبل محمد سراج (دو رن دے کر دو وکٹ) اور جسپریت بمراہ (1) کی شاندار کارکردگی کے دم پر ہندوستان پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن اتوار کو صبح کے سیشن میں لنچ سے قبل جنوبی افریقہ کی دوسری انگ کو 153 رن پر سمیٹ دیا۔

کپتان ٹیمبا باوما 55) ناٹ آؤٹ) نے جدوجہد سے پر بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور مشکل پچ پر ہندوستان کو جیت کے لئے 124 رنوں کا ہدف دیا۔

جنوبی افریقہ نے کل کے 93/7 سے آگے کھیلنا شروع کیا۔صبح کے سیشن میں ٹیمبا باوما نے عمدہ بلے بازی کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اسی دوران جسپریت بمراہ نے کوربن بوش (29) کو بولڈ کر کے ہندوستان کی آٹھویں کامیابی دلائی۔اس کے بعد 54 ویں اوور میں محمد سراج نے پہلے سائمن ہارمر (7) کو بولڈ کیا۔اسی اوور کی آخری گیند پر کیشو مہاراج کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے 153 کے اسکور پر جنوبی افریقہ کی دوسری انگ کا خاتمہ کر دیا۔ پہلی انگ کی بنیاد پر 30 رنز کی برتری کے ساتھ اسے جیت کے لیے 124 رنز کا ہدف ملا۔ ہندستان کی جانب سے رویندرا جڈیجہ نے چار جبکہ کلدیپ یادو اور محمد سراج نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔جسپریت بمراہ اور اکشر پٹیل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

سلووینیا سے شکست کے ساتھ ہندوستانی ٹینس ٹیم کی کوالیفائر کی امیدیں ختم

بنگلورو، 16 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی خواتین کی ٹینس ٹیم کی بلی جین کنگ کپ 2025 کے پلے آف کے پہلے کوالیفائر میں جگہ بنانے کی امیدیں ہفتہ کو بنگلورو کے ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں سلووینیا کے ہاتھوں 1-2 سے شکست کے ساتھ ختم ہوگئیں۔بلی جین کنگ کپ رینکنگ میں 27 ویں نمبر پر موجود ہندوستان کو گروپ جی میں عالمی نمبر 14 نیدرلینڈ اور 19 نمبر کی سلووینیا کے ساتھ رکھا گیا تھا۔سلووینیا، جس نے پہلے مقابلے میں نیدرلینڈز کو 1-2 سے شکست دی تھی، 2026 کے کوالیفائرز میں آگے بڑھنے کے لیے گروپ میں سرفہرست رہی، جب کہ ہندستان اور نیدرلینڈز 2026 کے لیے اپنے اپنے علاقائی گروپ ایک میں واپس آگئے ۔عالمی نمبر 381 شریولی بھامدپتی نے ہندستان کی مہم کا آغاز 2021 فرنچ اوپن سیمی فائنلسٹ تمارا زیڈانسیک کے خلاف کیا، جو اس وقت خواتین کے سنگلز میں 162 ویں نمبر پر ہیں۔ ہندستانی ٹینس کھلاڑی نے زبردست مقابلہ کیا، لیکن دو گھنٹے 19 منٹ میں 3-6، 6-4، 1-6 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔زیڈانسیک نے ابتدائی گیم میں دبدبہ بنایا اور 0-4 کی برتری حاصل کرلی، جبکہ بھامیدپتی کو اپنی حد تلاش کرنے میں مشکل پیش آرہی تھی۔

ہندستانی کھلاڑی نے چھٹے گیم میں واپسی کی، لیکن سلووینیائی کھلاڑی کی ابتدائی برتری برقرار رہی اور انہوں نے سیٹ 3-6 سے جیت لیا۔

بھامدپتی نے دوسرے سیٹ کے ابتدائی گیم میں بھی بریک کیا اور 1-5 کی برتری حاصل کرلی۔

زیڈانسیک نے آٹھویں گیم میں بریک حاصل کیا، لیکن ہندستانی کھلاڑی نے خود کو سنبھالا اور فیصلہ کن سیٹ میں جگہ بنائی۔

ہندوستان کے ٹاپ سیڈ ٹینس کھلاڑی سہجا یامالاپلی جو دنیا میں 309 ویں نمبر پر ہیں، کو عالمی نمبر 98 کاجا جوان سے ایک گھنٹے 30 منٹ میں 4-6، 6-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

پہلا سیٹ 4-4 سے برابر رہا، لیکن نویں گیم میں یامالاپلی نے اپنی سروس گنوادی، جس سے جوان کو برتری حاصل ہوگئی۔ سلووینیائی کھلاڑی نے دوسرے سیٹ میں بھی اپنی رفتار برقرار رکھتے ہوئے چوتھے اور چھٹے گیمز میں سروس توڑ کر اپنی ٹیم کے لیے میچ جیت لیا۔

ڈبلز میچ میں ایشین گیمز کی برونز میڈلسٹ انکیتا رینا اور پراتھنا تھومبرے نے ڈالیلا جاکوپووچ اور نیکا ریڈسک پر 6-1، 6-3، 10-7 سے جیت حاصل کر کے ہندستان کو برتری دلائی اور سلووینیا کو کلین سویپ سے روک دیا۔

پہلے سیٹ میں جلدی پیچھے ہونے کے بعد، انکیتا رینا اور پرارتھنا تھومبرے نے دوسرے سیٹ میں دو بریک کے ساتھ ٹائی بریکر کے لیے مجبور کیا۔اس کے بعد ہندستانی ٹینس کھلاڑیوں نے ٹائی بریکر میں 6-6 پر تین کلچ پوائنٹس جیتے اور 6-9 کی برتری حاصل کرتے ہوئے جیت کو یقینی بنالیا۔

ہندستان کا مقابلہ اتوار کو نیدرلینڈز سے ہوگا جس کی قیادت عالمی نمبر 87 سوزین لیمنس کریں گی۔

ہندستان نے اپریل میں ایشیا اوشیانا گروپ I ایونٹ میں دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد پلے آف کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔اس سطح پر ان کی آخری کارکردگی 2021 میں ہوئی تھی، جب وہ لٹویا سے 1-3 سے ہار گئے تھے۔

پہلے فیڈ کپ کے نام سے مشہور بلی جین کنگ کپ بڑا انٹرنیشنل ویمنز ٹیم ٹینس مقابلہ ہے اور مردوں کے ڈیوس کپ کے برابر ہے۔

گل کولکاتا ٹیسٹ سے مکمل طور سے باہر ہوئے ، زیر نگرانی رکھا گیا

کولکتہ، 16 نومبر (یواین آئی) کولکتہ میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن گردن کے پچھلے حصے میں درد کا سامنا کرنے کے بعد ریٹائر ہونے والے شبھمن گل مزید ٹیسٹ میچ میں شرکت نہیں کریں گے۔ بی سی سی آئی نے تیسرے دن کا کھیل شروع ہونے سے قبل اتوار کی صبح اس کا اعلان کیا۔بی سی سی آئی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "گل کو دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد تشخیص کے لیے اسپتال لے جایا گیا تھا۔ وہ اس وقت اسپتال میں زیر نگرانی ہیں۔وہ اس ٹیسٹ میچ میں مزید حصہ نہیں لیں گے ۔بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم ان کی نگرانی جاری رکھے گی۔ "ہفتے کی رات یہ واضح ہو گیا کہ ایڈن گارڈنز ٹیسٹ کے بقیہ میچوں میں گل کی شرکت مشکوک ہے۔ای ایس پی این کرک انفو نے اطلاع دی کہ انہیں اسٹریچر پر میدان سے باہر لے جایا گیا اور ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔اس وقت، بی سی سی آئی نے اسے ایک احتیاطی اقدام قرار دیا تھا، کیونکہ وہ گردن میں کھچاؤ کا شکار ہوئے تھے۔ٹیم ڈاکٹر کے ہمراہ اسٹیڈیم سے باہر نکلتے ہی گل کو گردن میں نیک بریس پہنے دیکھا گیا۔ اپنی اننگز میں صرف تین گیندوں پر انہوں نے سائمن ہارمر کو باؤنڈری کے لیے سویپ کرنے کے بعد تکلیف محسوس کی۔انہوں نے فوراً فزیو کو بلایا اور گردن کے پیچھے ہاتھ سے تکلیف کا اشارہ کیا۔گل نے فوری طور پر میدان چھوڑ دیا، ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئے، اور ہندوستان کی ٹیم 189 رنز پر آل آؤٹ ہونے تک وہ دوبارہ بیٹنگ کرنے نہیں آئے۔دن کا کھیل شروع ہونے سے پہلے براڈ کاسٹروں نے گل کو کوچنگ اسٹاف اور میڈیکل ٹیم کے ایک رکن کے سامنے گردن کی مشقیں کرتے دیکھا۔ وہ گردن کی اکڑن کی وجہ سے اکتوبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سے بھی باہر ہوگئے تھے۔انجری کو "بدقسمتی " قرار دیتے ہوئے ہندوستان کے بولنگ کوچ مورنے مورکل نے اپنے کام کے بوجھ اور مزید شرکت کے بارے میں کسی بھی بڑے خدشات کو مسترد کردیا۔مورکل نے ہفتے کی شام کہا کہ " گل ایک بہت فٹ لڑکا ہے، وہ اپنی اچھی طرح دیکھ بھال کرتا ہے۔" "یہ صرف بدقسمتی کی بات ہے کہ آج صبح اس کی گردن اکڑ گئی تھی اور یہ تکلیف دن بھر برقرار رہی، حالانکہ یہ ہمارے لیے بہت اہم دن تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 17th November 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۷ر نومبر ۲۰۲۵ء

ہارمر اور جانسن کی شاندار گیند بازی، جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو 30 رنوں سے شکست دے دی

کولکاتا، 16 نومبر (یو این آئی) کپتان ٹیمبا باوما (ناٹ آؤٹ 55) اور سائمن ہارمر (چار وکٹ)، مارکو جانسن اور کیشو مہاراج (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت عالمی چیمپئن جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ میچ میں تیسرے ہی دن ہندوستان کو 30 رنز سے شکست دے دی۔

124 رنز کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری ہندوستانی ٹیم کو مارکو جانسن نے لنچ سے پہلے یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کو سستے میں آؤٹ کر دیا۔ لنچ تک ہندوستان نے دو وکٹ پر 10 رنز بنائے تھے۔ ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی، پہلے ہی اوور میں مارکو جانسن نے یشسوی جیسوال (صفر) کو وکٹ کیپر کائل ویرین کے ہاتھوں کیچ کروا کے جنوبی افریقہ کو پہلی وکٹ دلائی۔ پھر تیسرے اوور میں کے ایل راہل کو بھی اسی طرح آؤٹ کر کے دکھایا کہ وہ ہندوستان کو آسانی سے جیتنے نہیں دیں گے۔

ہندوستان کا تیسرا وکٹ 15ویں اوور میں دھروو جوریل (13) کے طور پر گرا، انہیں سیمون ہارمر نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد جنوبی افریقہ کی گیند بازی کے سامنے ہندوستانی بلے باز بے بس نظر آئے اور ایک کے بعد ایک پویلین لوٹتے گئے۔ رشبھ پنت (دو) اور رویندر جڈیجہ (18) کو ہارمر نے آؤٹ کیا۔ 31ویں اوور میں ایڈن مارکرم نے واشنگٹن سندر (31) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی میچ جیتنے کی امید ختم کر دی۔ 35ویں اوور میں کیشو مہاراج نے اکشر پٹیل (26) اور محمد سراج کو آؤٹ کر کے 93 رنز پر ہندوستان کی دوسری انگ کا اختتام کیا۔ مہاراج نے اپنے اوور میں ایک چوکا اور دو چھکے کھانے کے بعد اکشر پٹیل کو شکار بنایا۔

محمد سراج (دو رن دے کر دو وکٹ) اور جسپریت بمراہ (دو رن دے کر ایک وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندستان نے آج یہاں پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن دوپہر کے کھانے سے قبل دوسری انگ میں جنوبی افریقہ کو محض 153 رنوں پر ڈھیر کر دیا۔ کپتان ٹیمبا باوما (ناٹ آؤٹ 55) نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور مشکل پچ پر ہندوستان کو 124 رنز کا ہدف ملا۔

جنوبی افریقہ کے کل تک 93 رنوں پر سات کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے۔ آج جب جنوبی افریقہ نے کھیل کا آغاز کیا تو صبح کے سیشن میں ٹیمبا باوما نے ذمہ دارانہ بلے بازی کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اسی دوران جسپریت بمراہ نے کاربن بوش (29) کو بولڈ کر کے ہندستان کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد 54ویں اوور میں محمد سراج نے پہلے سائمن ہارمر (7) کو بولڈ کیا اور اسی اوور کی آخری گیند پر کیشو مہاراج کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کی دوسری اننگز 153 رنز پر ختم کی۔ پہلی انگ کی بنیاد پر ہندستان کو 30 رنز کی سبقت حاصل تھی، اس لحاظ سے اسے جیت کے لیے 124 رنز کا ہدف ملا۔ ہندستان کی جانب سے رویندر جڈیجہ نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ یادو اور محمد سراج کو دو-دو وکٹ ملے، جبکہ جسپریت بمراہ اور اکشر پٹیل نے ایک-ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ ہندوستانی کپتان شبھمن گل گردن میں درد کے باعث اسپتال میں داخل تھے اور بیٹنگ کے لیے نہیں آئے اور ہندوستانی انگ 93 رنز پر ختم ہو گئی۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کو آئی ایف اے کی طرف سے فیئر پلے ایوارڈز کی ٹرافی

کولکاتا 16 نومبر: انڈین فٹبال ایسوسی ایشن (آئی ایف اے) نے مسلم انسٹی ٹیوٹ کو سکنڈ ڈویژن فٹبال لیگ فیئر پلے ایوارڈ سے نوازا ہے۔ اعزازی سکریٹری انیر بن دتہ چیئر مین سبرتو دتہ نے ٹرافی انسٹی ٹیوٹ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس اور انسٹی ٹیوٹ کے ارباب حل وعقد کے حوالے کی اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو مسلم انسٹی ٹیوٹ کو ملا اور ڈاکٹر نعیم انیس کی سکریٹری شپ میں امید ہے کہ مسلم انسٹی ٹیوٹ سال 27-2026 میں سکنڈ ڈویژن سے چیمپئن ہو کر فرسٹ ڈویژن گروپ میں آئے گی۔

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو سات رن سے شکست دے دی

کرائسٹ چرچ، 16 نومبر (یو این آئی) ڈیریل مچل (119) اور ڈیوون کانوے (49) کی شاندار بیٹنگ کے بعد کائل جیمیسن (3 وکٹ) کی قیادت میں بہترین بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلے ون ڈے میچ میں ویسٹ انڈیز کو سنسنی خیز مقابلے میں 7 رنز سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 270 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی جانب سے اننگز کا آغاز اچھا نہ ہوا، اور کائل جیمیسن نے جان کیمبل (4) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد کیسی کارٹی اور ایلک ایتھنیز نے دوسری وکٹ کے لیے 60 رنز کی شراکت قائم کی، مگر 21ویں اوور میں مچل سینٹنر نے ایتھنیز (29) کو آؤٹ کر کے یہ پارٹنرشپ توڑ دی۔

نیوزی لینڈ کے بولنگ اٹیک کے سامنے ویسٹ انڈیز کے بیٹر سنبھل نہ سکے۔ کیسی کارٹی (32)، کپتان شائی ہوپ (37) اور راسٹن چیز (16) بھی بڑی اننگز نہ کھیل سکے۔ شرفین ردرفورڈ نے 61 گیندوں پر 3 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے ٹیم کے لیے سب سے زیادہ 55 رنز بنائے۔

آخری اوورز میں روماریو شیفرڈ اور جسٹن گریوز نے جارحانہ بیٹنگ کی اور آخری تین اوورز میں 37 رنز اسکور کیے، مگر ٹیم کو جیت نہ دلا سکے۔ ویسٹ انڈیز 50 اوورز میں 6 وکٹ پر 262 رنز بنا سکی اور میچ 7 رنز سے ہار گئی۔ 119 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے والے ڈیریل مچل کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔

اس سے قبل نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 7 وکٹ پر 269 رنز کا چیلنجنگ اسکور کیا۔ ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا۔ نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہ رہی اور 24 کے مجموعی اسکور پر دو وکٹیں گر گئیں۔ مشکل صورتحال میں ڈیریل مچل نے ڈیوون کانوے کے ساتھ مل کر اننگز سنبھالی اور تیسرے وکٹ کے لیے 67 رنز جوڑے۔ 19ویں اوور میں جسٹن گریوز نے کانوے (49) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت ختم کر دی۔

ڈیریل مچل نے ذمہ دارانہ بیٹنگ جاری رکھی، مگر دوسرے بلے باز ویسٹ انڈیز کی عمدہ بولنگ کے سامنے جدوجہد کرتے رہے۔ ٹام لیتھم (18)، مائیکل بریسویل (35) اور کپتان مچل سینٹنر (11) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹ کے نقصان پر 269 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیدن سیلز نے 3 وکٹیں حاصل کیں، میتھیو نے 2، جبکہ راسٹن چیز اور جسٹن گریوز نے ایک، ایک وکٹ لی۔

☆

تھائی لینڈ نے دوستانہ میچ میں ہندوستان کو 0-4 سے شکست دی

بنکاک، 16 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 23 قومی ٹیم کو دوستانہ فٹ بال میچ میں تھائی لینڈ کے خلاف 0-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

پتھوم تھانی کے تھما سیٹ اسٹیڈیم میں ہفتے کی رات کھیلے گئے اس میچ میں تھائی لینڈ نے جارحانہ آغاز کیا اور ہندوستانی ٹیم نے بھی کئی جوابی حملے کیے۔ سیرافوپ وانڈی نے میچ کے 32ویں منٹ میں گول کر کے تھائی لینڈ کو برتری دلائی۔ ہندوستان کے پاس 40ویں منٹ میں برابری کرنے کا سنہری موقع تھا، جب ایمن نے بائیں جانب اپنے مارکرز کو چکما دے کر گول لائن تک پہنچ کر وینیت وینکٹیش کے لیے بال کو واپس کاٹ دیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804